کڑوا سچ
اضافہ شدہ
تالیف
مولانا محمد شہزاد ترابی قادری
زاویہ پبلشرز
دربار مارکیٹ ، لاہور

## اضافہ شدہ

تالیف

مولانا محمد شہزاد ترابی قادری

زاویہ پبلشرز

( C-8 محی الدین بلڈنگ ) داتا دربار مارکیٹ، لاہور

فون: 042-7248657

موبائل: 0300-9467047 - 0300-4505466

Email:zaviapublishers@yahoo.com

2012ء

بار اول..........................1100

ہدیہ..................................170

زیرِ اہتمام..........نجابت علی تارڑ

**﴿لیگل ایڈوائزرز﴾**

محمد کامران حسن بھٹہ ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-8800339

رائے صلاح الدین کھرل ایڈووکیٹ ہائی کورٹ (لاہور) 0300-7842176

بسم اللہ الرحمن الرحیم
شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

نحمدہٗ ونصلی علٰی رسولہ الکریم

اما بعد فاعوذ باللّٰہ من الشیطٰن الرجیم

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

اللہ تعالیٰ مالکِ کون ومکاں ہے ہر چیز اس کے اختیار میں ہے، ہونے سے نہ ہونا اور نہ ہونے سے ہونا اُسی کے اختیار میں ہے وہ ہر شئے پر قادر ہے تمام مخلوق اُس کی محتاج ہے وہ بے نیاز ہے جب کہ انسان نیاز مند ہے۔

عبادت کے لائق بھی وہی ہے رحیمی اور کریمی اُسی کو زیبا ہے بغیر باپ کے اُولاد کو پیدا کر دے، بغیر ماں باپ کے اولاد کو پیدا کر دے یہ اُسی کی شان کے لائق ہے ہر شئے اُس کی پاکی بولتی ہے ہر چیز اُسی کے حکم کے تابع ہے اُس کی ذات وصفات میں کسی کو شریک کرنا یا اُس جیسا معبودِ حقیقی جان کر کسی اور کی عبادت کرنا ظلمِ عظیم یعنی شرک ہے۔ شرک ایک ایسا گناہ ہے جو کسی صورت معاف نہیں قرآنِ مجید اور احادیثِ کریمہ میں جگہ جگہ شرک کی مذمت بیان کی گئی ہے۔

القرآن:...... اِنَّ الشِّرْکَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ . .

ترجمہ:...... بے شک شرک بڑا ظلم ہے۔ (سورۂ لقمان، آیت 13، پارہ 21)

القرآن:...... اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَکَ بِہٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِکَ لِمَنْ یَّشَآءُ . (سورۂ نساء، آیت 48 اور 116، پارہ 5)

ترجمہ: ...... بے شک اللہ اسے نہیں بخشتا کہ اس کے ساتھ شرک (کفر) کیا جائے اور شرک (کفر) کے علاوہ جو کچھ ہے جسے چاہے معاف کر دیتا ہے۔

القرآن:...... وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلاً ۢ بَعِيْدًا .

ترجمہ:......اور جو اللہ کا شریک ٹھہرائے وہ دور کی گمراہی میں پڑا۔(سورۂ نساء، آیت116)

القرآن:...... وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا .

ترجمہ:......اور جس نے خدا کا شریک ٹھہرایا اُس نے بڑا گناہ کا طوفان باندھا۔

(سورۂ نساء، آیت48)

محترم حضرات! آپ نے قرآنِ مجید کی چار آیات ملاحظہ فرمائیں جن میں اللہ تعالیٰ نے شرک کی مذمت ارشاد فرمائی ہے اور شرک کو سب سے بڑا گناہ ارشاد فرمایا گیا اللہ تعالیٰ ہر گناہ کو بخش دے گا مگر شرک کو نہیں بخشے گا۔

مفسر قرآن حضرت علامہ پیر محمد کرم شاہ الازہری صاحب "اِنَّ اللّٰـهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ" کی تفسیر کے تحت محقق علماء کے حوالے سے تحریر فرماتے ہیں کہ شرک کے تین درجے ہیں اور تینوں حرام ہیں۔

1)......شرک فی الالوھیت﴾

اللہ تعالیٰ کی ذات کے علاوہ کسی اور کو مستحقِ عبادت ماننا، یہ شرک اعظم اور شرکِ اکبر ہے مگر الحمد للہ تمام اہلِ ایمان اس سے بَری ہیں۔

2)......شرک فی الفعل﴾

اللہ تعالیٰ کی ذات کے علاوہ کسی اور کو فعل کے واقع کرنے میں مستقل جاننا، یعنی یہ یقین کرنا کہ یہ خود بخود اس فعل کو کر رہا ہے اللہ تعالیٰ کی مشیت، ارادہ

اور قدرت کا اس میں کوئی عمل دخل نہیں جب کہ وہ اس فاعل کو مستحقِ عبادت نہ سمجھتا ہو، یہ بھی حرام ہے۔ تاہم اِس کا درجہ پہلے سے کم ہے اس شرک سے بھی اہلِ ایمان پاک ہیں۔

3)......شرک فی العبادت

عبادت تو بظاہر اللہ تعالیٰ کی مگر نیت اور مقصد لوگوں کو خوش کرنا ہو جیسے ریاکاری ہے اُس شرک میں بہت سارے لوگ مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ اُمّت شرکِ اکبر سے تو پاک ہے مگر ریاکاری وغیرہ کا گناہ عام پایا جاتا ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی ذات یا صفات میں مخلوق کو شریک ٹھہرانے کا نام شرک ہے۔

1)......شرکِ جلی جسے شرک اعظم اور شرکِ اکبر ہی کہتے ہیں۔ جو آدمی بھی اس شرک کا ارتکاب کرتا ہے، اس کی مغفرت نہیں ہوگی۔

2)......شرکِ خفی، جسے شرکِ اصغر بھی کہتے ہیں۔ جیسے اعمال میں دکھلاوا یعنی ریاکاری وغیرہ۔

توحید کا معنیٰ

اللہ تعالیٰ کی ذاتِ پاک کو اُس کی ذات اور صفات میں شریک سے پاک ماننا یعنی جیسا اللہ تعالیٰ ہے ویسا ہم کسی کو اللہ تعالیٰ نہ مانیں۔ اگر کوئی اللہ تعالیٰ کے ہوتے ہوئے کسی دوسرے کو اللہ تعالیٰ تصور کرتا ہے تو وہ ذات باری تعالیٰ میں شرک کرتا ہے

## شرک کسے کہتے ہیں؟

علامہ تفتازانی علیہ الرحمہ اپنی کتاب شرح عقائدِ نسفی میں شرک کی تعریف اس طرح فرماتے ہیں "کسی کو شریک ٹھہرانے سے مُراد یہ ہے کہ مجوسیوں کی طرح کسی کو اِلٰـہ (خُدا) اور واجب الوجود سمجھا جائے یا بُت پرستوں کی طرح کسی کو عبادت کے لائق سمجھا جائے"۔

شرک کی تعریف سے معلوم ہوا کہ دو خُداؤں کے ماننے والے جیسے، مجُوسی (آگ پرست) مشرک ہیں اِسی طرح کسی کو خُدا کے سوا عبادت کے لائق سمجھنے والا مُشرک ہوگا جیسے بُت پرست جو بتوں کو مستحقِ عبادت سمجھتے ہیں۔

## مشرکین کا عقیدہ

یہ دُرست ہے کہ مشرکوں نے اپنے باطل معبودوں کو مخلوق مانا لیکن جب مان لیا تو اُن کو تسلیم کرنا چاہیے تھا کہ مخلوق خالق کی محتاج ہے اور خالق کے وجود کے بغیر مخلوق کا وجود نہیں ہوسکتا اور مخلوق جس طرح پیدائش میں خالق کی محتاج ہے اِسی طرح موت کے لئے بھی اسی کی محتاج ہے یہ عقیدہ ضروری تھا لیکن اِن مشرکوں نے کہا! یہ ٹھیک ہے کہ ان کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا لیکن پیدا کرنے کے بعد اُن کو الوہیت دے دی لہٰذا اب اللہ تعالیٰ کوئی کام نہ کرے اور یہ کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اَب ان کو اپنے حکم میں نہیں رکھا اور استقلال کی صفت ان کو دے دی کہ میرا حکم نہ بھی ہو تو تم کام کر سکتے ہو یہ اِن جاہلوں مشرکوں کا عقیدہ تھا حالانکہ ان سمجھنا چاہیے تھا کہ جو چیز مخلوق ہے وہ مستقل نہیں ہوسکتی۔

## شرک کی قسمیں

شرک کی تین قسمیں ہیں:

1)......شرک فی العبادت

2)......شرک فی الذات

3)......شرک فی الصفات

### 1)......شرک فی العبادت

شرک فی العبادت سے مُراد ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کو مستحق عبادت سمجھا جائے۔

### 2)......شرک فی الذات

شرک فی الذات سے مُراد ہے کہ کسی ذات کو اللہ تعالیٰ جیسا ماننا کہ مجوسی دو خداؤں کو مانتے تھے۔

### 3)......شرک فی الصفات

کسی ذات و شخصیت وغیرہ میں اللہ تعالیٰ جیسی صفات ماننا شرک فی الصفات کہلاتا ہے۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ جیسی صفات کسی نبی علیہ السلام میں مانی جائیں یا کسی ولی علیہ الرحمہ میں تسلیم کی جائیں، کسی زندہ میں مانی جائیں یا فوت شدہ میں، کسی قریب والے میں تسلیم کی جائیں یا دور والے میں، شرک ہر صورت میں شرک ہی رہے گا جو نا قابلِ معافی جُرم اور ظلمِ عظیم ہے۔

شیطان شرک فی الصفات کی حقیقت کو سمجھنے سے روکتا ہے اور یہاں اُمّت میں وسوسے پیدا کرتا ہے لہٰذا قرآنِ مجید کی آیات سے اس کو سمجھتے ہیں۔

1)......اللہ تعالیٰ رؤف اور رحیم ہے

القرآن:...... اِنَّ اللّٰهَ بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۔

ترجمہ:...... بے شک اللہ تعالیٰ لوگوں پر رؤف اور رحیم ہے۔ (سورۂ بقرہ، آیت 143)

☆......سرکارِ اعظم ﷺ بھی رؤف اور رحیم ہیں:

القرآن:...... لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝

ترجمہ:...... بے شک تمہارے پاس تشریف لائے تم میں سے وہ رسول جن پر تمہارا مشقت میں پڑنا گراں (بھاری) ہے تمہاری بھلائی کے نہایت چاہنے والے، مومنوں پر رؤف اور رحیم ہیں۔ (سورۂ توبہ، آیت 128، پارہ 10)

پہلی آیت پر غور کریں تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ رؤف اور رحیم اللہ تعالیٰ کی صفات ہیں پھر دوسری آیت میں سرکارِ اعظم ﷺ کو رؤف اور رحیم فرمایا گیا تو کیا یہ شرک ہو گیا؟ اس میں تطبیق یوں قائم ہوگی کہ اللہ تعالیٰ حقیقی طور پر رؤف اور رحیم ہے جب کہ سرکارِ اعظم ﷺ اللہ تعالیٰ کی عطا سے رؤف اور رحیم ہیں لہٰذا جہاں ذاتی اور عطائی کا فرق واضح ہو جائے وہاں شرک کا حکم نہیں لگتا۔

2)......علمِ غیب اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کے پاس نہیں

القرآن:...... قُلْ لَّا یَعْلَمُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَیْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۔

ترجمہ:......تم فرماؤ اللہ کے سوا غیب نہیں جانتے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہیں۔
(سورۂ نمل، آیت 65، پارہ 20)

☆......رسولوں کو بھی علمِ غیب عطا کیا گیا :

القرآن:...... عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰی غَیْبِهٖۤ اَحَدًا اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ ۔

ترجمہ:......غیب کا جاننے والا اپنے غیب پر صرف اپنے پسندیدہ رسولوں ہی کو آگاہ فرماتا ہے ہر کسی کو (یہ علم) نہیں دیتا۔ (سورۂ جن، آیت 26/27، پارہ 29)

پہلی آیت سے ثابت ہوا کہ علمِ غیب اللہ تعالیٰ کی صفت ہے مگر دوسری آیت سے معلوم ہوا کہ علمِ غیب اللہ تعالیٰ نے اپنے پسندیدہ رسولوں کو بھی عطا کیا ہے تو کیا یہ شرک ہوگیا؟

اس میں تطبیق یوں قائم ہوگی کہ اللہ تعالیٰ ذاتی طور پر عالم الغیب ہے جب کہ اللہ تعالیٰ کے تمام رسولوں کو اللہ تعالیٰ کی عطا سے علمِ غیب پر آگاہی حاصل ہے لہٰذا جہاں ذاتی اور عطائی کا فرق واضح ہوجائے وہاں شرک کا حکم نہیں لگتا۔

3)......مددگار صرف اللہ تعالیٰ ہے

القرآن:...... ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَی الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۔

ترجمہ: ...... یہ اس لئے کہ مسلمانوں کا مددگار اللہ ہے۔ (سورۂ محمد، آیت 11، پارہ 26)

☆......جبریل علیہ السلام اور اولیاء اللہ رحمہم اللہ بھی مددگار ہیں:

القرآن:...... فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ .

ترجمہ:...... بے شک اللہ اُن کا مددگار ہے اور جبریل اور نیک ایمان والے

(سورۂ تحریم، آیت 4، پارہ 28)

پہلی آیت پر غور کریں تو یہ سوال پیدا ہوگا کہ مدد کرنا اللہ تعالیٰ کی صفت ہے پھر دوسری آیت میں حضرت جبریل علیہ السلام اور اولیاء اللہ رحمہم اللہ کو مددگار فرمایا تو کیا یہ شرک ہوگیا؟

اس میں تطبیق یوں قائم ہوگی کہ اللہ تعالیٰ حقیقی مددگار ہے اور جبریل علیہ السلام اور اولیاء اللہ رحمہم اللہ اللہ تعالیٰ کی عطا سے مددگار ہیں جو ذاتِ باری تعالیٰ عطا فرما رہی ہے اُس میں اور جس کو عطا کیا جارہا ہے اُن حضرات قدسیہ میں برابری کا تصور محال ہے اور جب برابری ہی نہیں تو شرک کہاں رہا؟

4)......عزت ساری اللہ تعالیٰ کے لئے ہے

القرآن:...... اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا .

ترجمہ: ...... بے شک ساری عزت اللہ کے لئے ہے۔ (سورۂ یونس، آیت 65، پارہ 11)

☆......رسول ﷺ اور مومن بھی عزت والے ہیں :

القرآن:...... وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ

ترجمہ:......اور عزت تو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول (ﷺ) اور مسلمانوں کے لئے ہے

مگر منافقوں کو خبر نہیں۔

پہلی آیت میں ہے کہ ساری عزت اللہ تعالیٰ کے لئے ہے پھر دوسری آیت میں سرکارِ اعظم ﷺ اور مسلمانوں کو بھی عزت والا قرار دیا گیا تو کیا یہ شرک ہو گیا؟

اس میں تطبیق یوں قائم ہوگی کہ اللہ تعالیٰ کو کسی نے عزت عطا نہیں کی مگر سرکارِ اعظم ﷺ اور مومنین اللہ تعالیٰ کی عطا سے عزت والے ہیں لہٰذا معلوم ہوا کہ دونوں عزتوں میں برابری نہیں اور جب برابری نہیں تو شرک بھی نہ ہوا۔

5)......اللہ تعالیٰ علم والا ہے ﴿

القرآن:...... وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۔

ترجمہ:......اور اللہ وسعت والا علم والا ہے۔(سورۂ مائدہ، آیت 54، پارہ 6)

☆......ولی بھی علم والا ہے :

القرآن:...... قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ ۔

ترجمہ:......(آصف بن برخیا نے) کہا جن کے پاس کتاب کا علم تھا۔

پہلی آیت سے معلوم ہوا کہ علم اللہ تعالیٰ کی صفت ہے اور پھر دوسری آیت میں اس صفت کو حضرت آصف بن برخیا ؓ کے لئے بھی ثابت کیا گیا دونوں میں تطبیق یوں قائم ہوگی کہ اللہ تعالیٰ کا علم ذاتی ہے اور حضرت آصف بن برخیا ؓ کو اللہ تعالیٰ نے علم عطا فرمایا تھا لہٰذا معلوم ہوا کہ دونوں علوم میں برابری نہیں اور جب برابری نہیں تو پھر شرک بھی نہ ہوا۔

6)......بغیر اللہ تعالیٰ کی اجازت کے کون ہے جو شفاعت کرے

القرآن:...... مَنْ ذَالَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ ۔

ترجمہ:......کون ہے جو شفاعت کرے بغیر اِذنِ خداوندی کے۔

(سورۂ بقرہ، آیۃ الکرسی پارہ3)

☆......حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفا دینا:

القرآن:...... وَاُبْرِئُ الْاَکْمَہَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْیِ الْمَوْتٰی بِاِذْنِ اللّٰہِ ۔

ترجمہ:......اور میں اچھا کرتا ہوں اندھے اور کوڑھی کو اور مُردے زندہ کرتا ہوں اللہ کے حکم سے۔(سورۃ آلِ عمران، آیت 49، پارہ3)

پہلی آیت سے معلوم ہوا کہ بغیر اللہ تعالیٰ کی عطا کے کسی کے لئے شفاعت کا عقیدہ رکھنا شرک ہے مگر اللہ تعالیٰ کی عطا سے شفاعت کا عقیدہ رکھنا توحید ہے اِسی طرح دوسری آیت سے معلوم ہوا کہ مُردوں کو جلانا، شفا دینا یہ اللہ تعالیٰ کی صفات ہیں مگر اللہ تعالیٰ کسی کو عطا کردے تو اس کے خزانے میں کوئی کمی نہیں لہٰذا اہل اللہ کے متعلق یہ عقیدہ رکھنا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عطا سے مُردوں کو جلا سکتے ہیں یہ شرک نہیں ہے کیونکہ ذاتی اور عطائی کام برابر نہیں ہوسکتے اور جب برابری نہیں تو شرک بھی نہ ہوا۔

7)......اللہ تعالیٰ جسے چاہے اولاد دے

القرآن:...... یَھَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَاثًا وَّیَھَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّکُوْرَ ۔

ترجمہ:......اللہ جسے چاہے بیٹیاں عطا فرمائے اور جسے چاہے بیٹے دے۔

(سورۂ شوریٰ، آیت 49، پارہ25)

☆......حضرت جبریل علیہ السلام نے کہا میں تجھے بیٹا دوں :

القرآن:...... قَالَ اِنَّمَآ اَنَا رَسُوْلُ رَبِّکِ لِاَهَبَ لَکِ غُلٰمًا زَکِیًّا .

ترجمہ:......(حضرت جبریل امین نے بی بی مریم سے کہا) کہا میں تیرے رب کا بھیجا ہوا ہوں تا کہ میں تجھے ایک ستھرا بیٹا دوں۔(سورۂ مریم، آیت 19، پارہ 16)

پہلی آیت میں ہے کہ اولاد صرف اللہ تعالیٰ عطا فرماتا ہے مگر اس کے برعکس حضرت جبریل علیہ السلام حضرت مریم سے فرماتے ہیں کہ میں تجھے ایک ستھرا بیٹا دوں تو کیا یہ شرک ہو گیا؟

اس میں تطبیق یوں قائم ہوگی کہ اللہ تعالیٰ خود اولاد عطا فرماتا ہے اور جبریل علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی عطا سے بی بی مریم کو بیٹا دے رہے ہیں لہٰذا اِن آیات میں بھی برابری کا کوئی پہلو نہیں کیونکہ ذاتی اور عطائی برابر نہیں ہو سکتے جب برابری نہیں پائی گئی تو شرک بھی نہ ہوا۔

8)......اللہ تعالیٰ موت دیتا ہے:

القرآن:...... اَللّٰهُ یَتَوَفَّی الْاَنْفُسَ .

ترجمہ:......اللہ جانوں کو موت دیتا ہے (روح قبض کرتا ہے)۔

(سورۂ زمر، آیت 42، پارہ 24)

☆......تمہیں موت دیتا ہے موت کا فرشتہ:

القرآن:...... قُلْ یَتَوَفّٰکُمْ مَّلَکُ الْمَوْتِ الَّذِیْ وُکِّلَ بِکُمْ .

ترجمہ:......تم فرماؤ تمہیں وفات دیتا ہے موت کا فرشتہ جو تم پر مقرر ہے۔

(سورۂ سجدہ، آیت 11، پارہ 21)

پہلی آیت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ موت دیتا ہے مگر اس کے برعکس دوسری آیت میں ہے کہ تمہیں موت کا فرشتہ موت دیتا ہے تو کیا شرک ہو گیا؟

اس میں تطبیق یوں قائم ہو گی کہ اللہ تعالیٰ موت دینے میں کسی کا محتاج نہیں مگر ملک الموت روح قبض کرنے میں اللہ تعالیٰ کے حکم کے محتاج ہیں لہٰذا اس میں بھی برابری نہیں پائی گئی چونکہ برابری نہیں اس لئے شرک بھی نہ ہوا۔

## 9)......اللہ تعالیٰ سب کچھ کر سکتا ہے

القرآن:...... اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ .

ترجمہ:...... بے شک اللہ سب کچھ کر سکتا ہے۔ (سورۂ بقرہ، آیت 20، پارہ 1)

## ☆......اللہ تعالیٰ اپنا فضل جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے :

القرآن:...... اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ .

ترجمہ: ...... بے شک سارا فضل اللہ کے دستِ قدرت میں ہے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

پہلی آیت میں ہے کہ سب کچھ اللہ تعالیٰ کر سکتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ ذاتی طور پر سب کچھ کر سکتا ہے مگر اس کے بعد دوسری آیت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے اہلِ اسلام پر شرک کے فتوے لگانے والوں کا اس آیت میں رد کیا گیا ہے اور بیان کیا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ جسے چاہتا ہے اپنا فضل عطا فرماتا ہے لہٰذا اس آیت سے بھی ذاتی اور عطائی کا فرق واضح ہو گیا۔

## 10)......اللہ تعالیٰ مولانا ہے

القرآن:...... وَاعْفُ عَنَّا وقفہ وَاغْفِرْ لَنَا وقفہ وَارْحَمْنَا وقفہ اَنْتَ مَوْلٰنَا

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

ترجمہ: ...... اور ہمیں معاف فرما دے اور بخش دے اور ہم پر رحم کر تو ہمارا مولیٰ ہے تو کافروں پر ہمیں مدد دے۔ (سورۂ بقرہ، آخری آیت، پارہ 3)

☆...... بندوں کو بھی مولانا کہا جاتا ہے :

پہلی آیت میں قرآن مجید نے اللہ تعالیٰ کو مولانا کہا اور ہر گلی میں آج کل مولانا پھرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ بھی مولانا اور اُس کے بندے بھی مولانا ہیں تو کیا یہ شرک ہو گیا؟ اس میں تطبیق یوں قائم ہو گی کہ اللہ تعالیٰ حقیقی مولانا ہے یعنی مولیٰ ہے اور بندے اُس کی عطا سے مولانا ہیں لہٰذا برابری ختم ہو گئی اور جب برابری ختم ہو گئی تو شرک بھی نہ ہوا۔

11)...... اللہ تعالیٰ زندہ ہے ﴿

القرآن: ...... اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ (آیۃ الکرسی)

ترجمہ: ...... اللہ ہے جس کے سوا کسی کی پوجا نہیں آپ زندہ اوروں کا قائم رکھنے والا

☆...... بندے بھی زندہ ہیں :

اللہ تعالیٰ کی حیات پر تو سب کا ایمان ہے اور جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے صفتِ حیات دی ہے وہ سب اس صفت کے حامل ہیں۔ پس ہم نے اپنے لئے بھی حیات کی صفت کو جانا اور اللہ تعالیٰ کے لئے بھی صفتِ حیات کو مانا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جو حیات ہم اللہ تعالیٰ کے لئے مانتے ہیں وہ حیات نہ ہم اپنے لئے مانتے ہیں نہ کسی اور کے لئے کیونکہ اللہ تعالیٰ ہمیں زندگی دینے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو کوئی حیات دینے والا نہیں ہماری حیات عارضی ہے اُس کی دی ہوئی ہے محدود اور فانی ہے۔ جب کہ اللہ تعالیٰ کی حیات عارضی نہیں عطائی نہیں اور محدود بھی نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی حیات باقی ہے اور ہماری فانی ہے

۔لہٰذا ہماری حیات اور اللہ تعالیٰ کی حیات برابر نہیں جب برابری نہیں ہوئی تو شرک بھی نہ ہوا۔

### 12)......اللہ تعالیٰ سُنتا دیکھتا ہے

القرآن:......وَاَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ ۢ بَصِيْرٌ ○

ترجمہ:......اور اس لئے کہ اللہ سُنتا دیکھتا ہے۔(سورۂ حج، آیت 61، پارہ 17)

### ☆......بندے بھی سُنتے اور دیکھتے ہیں:

اللہ تعالیٰ سُننے اور دیکھنے والا یعنی سمیع و بصیر ہے اور فرماتا ہے کہ ہم نے انسان کو بھی سمیع و بصیر بنایا حالانکہ سمیع و بصیر ہونا اللہ تعالیٰ کی صفت ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی سمیع و بصیر اور انسان بھی سمیع بصیر تو کیا شرک ہو گیا؟

اللہ تعالیٰ کی صفت سمیع و بصیر اس کی ذاتی صفت ہے اور ہمارا سُننا اور دیکھنا اللہ تعالیٰ کی عطا سے ہے لہٰذا جہاں ذاتی و عطائی کا فرق ہو جائے وہاں شرک نہیں ہو سکتا۔

### 13)......اللہ تعالیٰ علم والا ہے

القرآن:...... اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ○

ترجمہ:......بے شک اللہ علم والا خبردار ہے۔(سورۂ حجرات، آیت 13، پارہ 26)

### ☆......بندے بھی علم والے ہیں:

﴿علم﴾ اللہ تعالیٰ کی صفت ہے اگر ہم کسی دوسرے لئے علم ثابت کر دیں تو کیا یہ شرک ہو گیا؟ تو اس کا جواب یہ ہے کہ جو علم اللہ تعالیٰ کا ہے وہ بندے کا نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا علم ذاتی ہے، ہمارا علم اُس کا عطا کردہ ہے لہٰذا جہاں ذاتی و عطائی کا فرق واضح ہو جائے

وہاں شرک کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔

لہٰذا واضح ہو گیا کہ ہر چیز میں ذاتی اور عطائی کا ہونا شرک نہیں ہے۔

1)......اللہ تعالیٰ کا علمِ غیب ذاتی ہے......سرکارِ اعظم ﷺ کا علمِ غیب عطائی ہے

2)......اللہ تعالیٰ کا نور ذاتی ہے......سرکارِ اعظم ﷺ کی نورانیت عطائی ہے۔

3)...... اللہ تعالیٰ حقیقی مددگار ہے......انبیاء کرام اور اولیاء کرام اللہ تعالیٰ کی عطا سے مددگار ہیں۔

4)......اللہ تعالیٰ حقیقی رؤف اور رحیم ہے ...... سرکارِ اعظم ﷺ اللہ تعالیٰ کی عطا سے رؤف اور رحیم ہیں۔

5)......اللہ تعالیٰ حقیقی مختارِ کُل ہے ......سرکارِ اعظم ﷺ اللہ تعالیٰ کی عطا سے مختارِ کُل ہیں۔

6)......اللہ تعالیٰ ذاتی طور پر زندہ ہے......سرکارِ اعظم ﷺ، انبیاء کرام علیہم السلام اور اولیاء کرام رحمہم اللہ اللہ تعالیٰ کی عطا سے بعد از وصال زندہ ہیں۔

7)......اللہ تعالیٰ بذاتِ خود مُردوں کو زندہ کرتا ہے......انبیاء کرام علیہم السلام اور اولیاء کرام رحمہم اللہ اللہ تعالیٰ کی عطا سے مُردوں کو زندہ کرتے ہیں۔

8)......مُشرکین بتوں کو صاحبِ اختیارات مانتے تھے......ہم انبیاء کرام علیہم السلام اور اولیاء کرام رحمہم اللہ کو اللہ تعالیٰ کی عطا سے صاحبِ اختیارات مانتے ہیں۔

9)......مُشرکین بتوں کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سفارشی مانتے تھے......ہم اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو اللہ تعالیٰ کے مقرب بندے مان کر اُن کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں وسیلہ بناتے ہیں۔

10)......مشرکین بتوں کو اپنا معبود مانتے تھے......ہم اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو اللہ تعالیٰ

کے خاص بندے مانتے ہیں۔

**نتیجہ** ...... پورے کلام کا نتیجہ یہ نکلا کہ اسلامی عقائد اور مشرکین کے عقائد میں کہیں برابری نہیں پائی جاتی جب برابری نہیں تو پھر شرک بھی نہ ہوا لہٰذا مسلمانوں کے عقائد کو مشرکین کے عقائد سے ملانا ظلم ہے۔

## الوہیت عطائی نہیں ہو سکتی

اللہ تعالیٰ سب کچھ دے سکتا ہے مگر الوہیت نہیں دے سکتا کیونکہ الوہیت مستقل ہے اور عطائی چیز مستقل نہیں ہو سکتی۔ الوہیت استقلال ہی کے معنیٰ میں ہے لیکن مشرکین کا تصور یہ تھا اُنہوں نے کہا کہ لات و منات (جو کہ بُت تھے) وغیرہ ایسے زاہد و عابد لوگ تھے کہ اللہ تعالیٰ نے کہا تمہاری عبادت کمال کو پہنچ گئی میں تم پر یہ عنایت کرتا ہوں کہ تم آزاد ہو، میں تم پر نہ کچھ فرض کرتا ہوں اور نہ کوئی پابندی لگاتا ہوں۔ پس اس طرح انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے تمام معبودوں کو الوہیت دے دی۔

جس شخص کا یہ عقیدہ ہو کہ اللہ تعالیٰ نے کسی کو وصف الوہیت عطا فرما دیا ہے وہ مُشرک اور مُلحد ہے۔ مشرکین اور مومنین کے مابین بنیادی فرق یہی ہے کہ وہ غیر اللہ کے لئے عطائے الوہیت کے قائل تھے اور مومنین کسی مقرب سے مقرب ترین حتّٰی کہ سرکارِ اعظم ﷺ کے حق میں بھی الوہیت اور غنائے ذاتی کے قائل نہیں۔

## اِلٰہ حاجت روا ہے مگر ہر حاجت روا اِلٰہ نہیں

ہر لفظ کا ایک معنیٰ حقیقی ہوتا ہے ایک معنیٰ مجازی ہوتا ہے جب تک حقیقی معنیٰ مشکل نہ ہو جائے جب تک مجازی معنیٰ کی طرف رُخ نہ کریں یعنی کوئی اگر ایسی صورت سامنے آ جائے کہ حقیقت لغوی یا عُرفی مُراد نہ لی جا سکے یا اس کے خلاف مُراد لینے پر کوئی قرینہ دلالت کرے اُس وقت مجازی معنیٰ مُراد لیا جائے گا اور مجازی معنیٰ کو حقیقی معنیٰ قرار نہیں

دیا جائے گا۔ یعنی اِلٰــــہ بول کر حاجت روا یا پناہ دہندہ یا اختیارات وطاقتوں کا مالک یا ساری خلق کا مشتاق الیہ (جس کی طرف مخلوق کا رجحان ہو) سمجھنا اُسی طرح غلط ہے جس طرح حاجت روا بول کر یا پناہ دہندہ بول کر یا مشتاق الیہ بول کر الٰہ مراد لینا جائز ہے۔

ہاں یہ بات الگ ہے کہ جو اِلٰہ ہوگا وہ حاجت روا بھی ہوگا اور اختیارات وتوانائیوں کا مالک بھی ہوگا ساری مخلوق کا مشتاق الیہ بھی ہوگا لیکن یہ نتیجہ نکالنا صحیح نہیں کہ جس کو ہم حاجت روا کہیں یا پناہ دہندہ کہیں وہ اِلٰہ ہی ہوگا۔

## ایک اعتراض اور اس کا جواب

ایک اعتراض عام طور پر یہ کیا جاتا ہے، عبادت کا تصور اسی وقت پیدا ہوسکتا ہے جب کوئی حاجت پیش آئے اور حاجت روا کو ڈھونڈا جائے یا سکون کے لئے سکون بخش ہو یا پناہ طلب کرنے پر پناہ دہندہ (پناہ دینے والا) ملے اُسی کو اِلٰہ مانا جاتا ہے اور یہ سب باتیں مافوق الاسباب ہوں یعنی حاجت روا کی حاجت روائی کا معاملہ محتاج کے علم وحواس سے باہر ہو تو اس وقت اس کو اِلٰـــہ کہیں گے اور جو معاملات "ماتحت الاسباب" ہوں یعنی حاجت روا کی حاجت روائی کا سارا معاملہ محتاج کے علم وحواس کے اندر ہو تو اس وقت اِلٰہ نہیں مانا جائے گا۔ تو اگر کوئی شخص اس نظریئے کے تحت کسی فرد کے اندر حاجت روائی (حاجت کو پورا کرنا) پناہ دہندگی (پناہ دینا) سکون بخشی (سکون بخشنا) یا اختیار اور طاقتوں کا مالک اور تمام انسانوں کا مشتاق الیہ (اس کی طرف مائل ہونے کا) ہونے کا اعتقاد رکھے گویا یہ نظریہ اس کی عبادت کی طرف اُبھارتا ہے حالانکہ یہ بات غلط ہے یہ صرف ایک امکانی (ممکنہ) صورت ہوسکتی ہے بلکہ واقعتاً یوں ہوتا ہے کہ کوئی شخص کسی کو حاجت روا یا مُشکل کشا یا پناہ دہندہ (پناہ دینے والا) وغیرہ سمجھتا ہے بلکہ یقین رکھتا ہے تو بھی اس کے دل میں اس کی عبادت کا نہ کوئی جذبہ اُبھرتا ہے نہ وہ اس کو معبود مانتا ہے الحاصل جیسا کہ پہلے ذکر کیا کہ "حاجت روائی" لازم الوہیت ہے نہ کہ الوہیت لازم

حاجت روائی۔یعنی اللہ تعالیٰ حاجتیں پوری کرنے والا ہے مگر ہر وہ جو حاجت پوری کرنے والا ہے وہ اللہ تعالیٰ نہیں یعنی کوئی بھی شخص حاجت پوری کر دے اس کو اللہ تعالیٰ نہیں کہیں گے ہاں مگر اللہ تعالیٰ بالذات حاجتیں پوری فرماتا ہے جب کہ دوسرے اللہ تعالیٰ کی عطا سے حاجت پوری کرتے ہیں، یہاں بھی ذاتی اور عطائی کا فرق واضح ہے۔

یہاں اعتراض سے دو باتیں سامنے آتی ہیں ایک مافوق الاسباب اور دوسری ماتحت الاسباب۔اَب اس کا معنیٰ بیان کیا جاتا ہے۔

## مافوق الاسباب

مافوق الاسباب کے معنیٰ حاجت روا کی حاجت روائی کا سارا معاملہ محتاج کے علم وحواس سے باہر ہو اور تحت الاسباب سے مُراد حاجت روا کی حاجت روائی کا معاملہ محتاج کے علم وحواس کے اندر ہو۔

مافوق الاسباب کو مافوق الادراک بھی کہا گیا (جو سمجھ سے باہر ہو) ماتحت الاسباب کو ماتحت الادراک بھی کہا جاتا ہے (جو سمجھ کے اندر ہو)۔

قرآن مجید میں جہاں جہاں پر اللہ تعالیٰ کی مدد کے متعلق آیا ہے وہاں پر کہیں بھی اس کی تخصیص نہیں کی گئی کہ یہ مافوق الاسباب ہے یا ماتحت الاسباب ہے۔یعنی یہ سمجھ کے اندر ہے یا سمجھ کے باہر ہے۔

قرآنِ مجید نے بعض ایسی شخصیتوں کے حاجت روا ہونے کی وضاحت کی ہے جو اپنے محتاج کے نزدیک مافوق الادراک (جو سمجھ کے باہر ہوں) توانائیوں کے مالک تھے تو پھر الٰہی توانائیوں اور غیر الٰہی توانائیوں کے درمیان فوق الادراک یا تحت الادراک کی تحقیق صحیح نہیں ہے۔بلکہ آسان واضح اور مناسب صورت اس کی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ حقیقی حاجت روا ہے اس کی توانائیاں ذاتی ہیں کسی کی مرہونِ منت نہیں ہیں جبکہ ماسوا اللہ

تعالیٰ کی حاجت روائی درحقیقت اسی کی ہی حاجت روائی ہے اس لئے سب اہل اللہ اُسی ہی کی عطا کردہ توانائیوں سے حاجت روائی کرتے ہیں ہاں ذرائع مختلف ہیں یعنی مخلوق کی حاجت روائی چاہے وہ فوق الادراک ہو (سمجھ سے باہر ہو) یا تحت الادراک (سمجھ کے اندر ہو) ہو سب کی سب عطائی توانائیوں کی مرہونِ منت ہے۔

اب بغیر کسی تمہید کے ہم عرض کردیتے ہیں کہ انبیاء کرام واولیاء اللہ کی حاجت روائی کا سارا عمل چاہے ہماری سمجھ کے اندر ہو یا باہر خود اسباب اور علتوں کے تحت ہے ان کی حاجت روائی کا کوئی معاملہ فوق الاسباب (سمجھ کے باہر) نہیں ہے کیونکہ دنیا عالم اسباب ہے اور جو کچھ ہو رہا ہے جس کے ذریعے سے ہو رہا ہے سب کچھ تحت الاسباب ہے اور سب کا خالق ومختار ربُّ الاسباب ہے تو ہم جن صفات کو انبیاء کرام علیہم السلام اور اولیاء اللہ رحمہم اللہ کے لئے ثابت مانتے ہیں اُن کا اُن میں نہ ماننا یا اس پر شرک کا فتویٰ لگانا یہ خود ذات وصفاتِ الٰہیہ کو سمجھنے سے قاصر (دور) رہنے کا نتیجہ ہے۔

## الوہیت

استحقاق عبادت (عبادت کا مستحق ہونا) یا وجوب کو الوہیت کہتے ہیں جو ذات مستحق عبادت ہوگی، اس کا واجب الوجود ہونا ضروری ہے اِسی طرح واجب الوجود کے لئے مستحق عبادت ہونا ضروری ہے۔

مشرکین کی بیوقوفی ہے کہ وہ اپنے بتوں اور معبودوں کو ممکن الوجود مان کر معبود اور مستحق عبادت سمجھتے ہیں۔ (از کتاب: اشرف الرسائل)

## عبادت

غایت تعظیم اور انتہا تذلل کو عبادت کہتے ہیں جس کی اصل یہ ہے کہ عبادت کرنے والا جس کی عبادت کرتا ہے اس کے لئے ذاتی اور مستقل صفت مانتا ہے جس میں کسی کی

قدرت ومشیئت کو کسی قسم کا کوئی دخل نہ ہو۔

اصل عبادت اِسی اعتقاد کو کہتے ہیں اس اعتقاد کے ساتھ کسی کی اطاعت ومحبت یا اس کے لئے کوئی عمل کرنا اس کی عبادت ہے۔ بغیر عمل کے کسی کے لئے صرف اعتقاد کا ہونا بھی عبادت قرار پائے گا۔

## استعانت

الوہیت اور عبادت کے معنیٰ واضح ہونے کے بعد استعانت (مدد) کا معنیٰ خود بخود سمجھ میں آجائے گا اور وہ یہ کہ کسی کے لئے عون کی ایسی صفت مستقلہ مان کر جو مقہوریت اور مغلوبیت سے بالاتر ہو تو اس سے طلب عون کو استعانت صرف معبودِ حقیقی کی شان کے لائق ہے لہٰذا مستعان وہی ہوسکتا ہے اس کے غیر سے استعانت دراصل اس کی الوہیت ومعبودیت کے اعتقاد کے منافی ہے۔

فائدہ:...... چونکہ الوہیت اور معبودیت استقلال ذاتی کے بغیر متصور نہیں اس لئے کسی کو مجازی معبود ''اِلٰہ'' نہیں کہہ سکتے بخلاف استعانت، محبت اور اطاعت وغیرہ کے کہ یہاں مستعان مجازی اور محبوب مجازی کہہ سکتے ہیں کیونکہ مظاہرِ کائنات میں خالقِ حقیقی نے یہ اوصاف پیدا کئے ہیں اور جو چیز پیدا کی ہوئی ہو اس میں استقلال ذاتی ممکن نہیں۔ جس طرح استقلال ذاتی میں حدوث وامکان کا شائبہ نہیں پایا جاتا۔ لہٰذا اِلٰہ اور معبود کو مجازی کہنا بالکل ایسا ہوگا جیسے واجب الوجود کو حادث کہہ دیا جائے۔ (معاذ اللہ)

(از کتاب: اشرف الرسائل، علامہ غلام علی اوکاڑوی)

## مسلمان مزارات پر کیوں جاتے ہیں

مسلمان اللہ تعالیٰ کو اپنا حقیقی مالک مانتے ہیں اور سرکارِ اعظم ﷺ کو رسولِ برحق مانتے ہیں۔ مزارات پر اولیاء کرام رحمہم اللہ کو اللہ تعالیٰ کا ولی یعنی دوست سمجھ کر جاتے ہیں

وہاں جا کر اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتے ہیں کہ اے اللہ تعالیٰ! ہم تو گنہگار ہیں اس نیک بندے کے وسیلے سے ہماری دُعائیں قبول فرما۔ اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کے وسیلے سے دُعا کو قبول فرماتا ہے۔

## ہندوؤں کا بُت پر چڑھاوے چڑھانا

ہندوؤں نے بُت کے نام رکھے ہوئے ہیں وہ مندر میں جا کر اُس بت کا نام لے کر جانوروں اور دیگر چیزوں کی بلی چڑھاتے ہیں۔

## مسلمانوں کا نذر و نیاز کرنا

مسلمان، اللہ تعالیٰ اور اس کے محبوب ﷺ پر ایمان رکھتا ہے اور نذر و نیاز تو اصل میں ایصالِ ثواب ہے مسلمان جانور کو ذبح کرنے سے پہلے بسم اللہ، اللہ اکبر پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں پھر اس کا ثواب اولیاء اللہ رحمہم اللہ کو ایصال کر دیا جاتا ہے اس میں کیا شرک ہے؟

ہم (معاذ اللہ) اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کو خدا تعالیٰ سمجھ کر ان کا نام لے کر جانور ذبح نہیں کرتے بلکہ اللہ تعالیٰ کے ولیوں کے ایصالِ ثواب کے لئے کرتے ہیں۔

ہندوؤں نے اپنے ہاتھوں سے سنگ تراش کر بُت بنائے پھر اس کو سنوارا پھر اُس کے الگ الگ نام رکھے اور پوجا شروع کر دی۔ مگر اولیاء کرام رحمہم اللہ کو جو بھی مقام ملا وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملا ہے۔ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی، داتا علی ہجویری، خواجہ اجمیری، مسعود سالار اور امام احمد رضا بریلوی رحمہم اللہ تمام کے تمام اللہ تعالیٰ کی عطا سے بلند و بالا مقام پر فائز ہیں۔

## اہلِ اسلام کو مُشرک کہنے والے خود مُشرک ہیں

بد قسمتی سے اِس اُمّت میں ایسے لوگ بھی پائے جاتے ہیں جن کا کام اپنے سوا سب مسلمانوں کو مُشرک اور بدعتی کہنا اور سمجھنا ہے ظلم یہ ہے کہ یہ آواز مساجد اور مدارس دونوں سے سُنی جاتی ہے یہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم دوسروں کو مُشرک اور بدعتی کہہ کر توحید کی خدمت کر رہے ہیں۔

حالانکہ یہ وہ لوگ ہیں جو اُمتِ مسلمہ میں فتنہ وفساد کا بیج بو رہے ہیں انہوں نے جان بوجھ کر شرک کی اتنی قسمیں بنالی ہیں کہ اُن کے سوا کوئی بھی آدمی مسلمان نہ کہلوا سکے۔

البتہ جو دوسرے مسلمانوں کو مُشرک کہتے ہیں ان کے بارے میں سرکارِ اعظم ﷺ کی حدیث ملاحظہ ہو۔

الحدیث:...... ان حذیفة بن الیمان : قال رسول اللّٰه ﷺ ان مما اخاف علیکم رجل قرا القرآن حتی اذا رویت بهجة علیه و کان ردائوه الاسلام اعتراه الی ماشاء اللّٰه السلخ منه ونبذه وراء ظهره وسعی علی جاره بالسیف المرصی او نرامی :فقال بل الرامی هذا اسناد جید''۔

(بحوالہ: رواہ ابو یعلیٰ او جزا التفاسیر من تفسیر ابن کثیر صفحہ 183، تفسیر ابنِ کثیر جلد 6 صفحہ 265)

ترجمہ:...... حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سرکارِ اعظم ﷺ نے فرمایا کہ وہ اُمور جن کے بارے میں تم پر اندیشہ رکھتا ہوں، خوف زدہ ہوں اور اُن میں سے ایک یہ ہے کہ ایک شخص قرآن پڑھے گا حتیٰ کہ جب اسکی رونق اس پر نمایاں ہوگی اور اس پر اسلام کی چادر لپٹی ہوگی تو اللہ تعالیٰ اس کو جدھر چاہے گا، لے جائے گا اور وہ اس کو پسِ پُشت پھینک دے گا اور اپنے پڑوسی پر تلوار کے ساتھ حملہ کرے گا اور اپنے پڑوسی کو مُشرک کہے گا۔ حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا اُن دونوں میں مُشرک کون

ہوگا؟ وہ جو دوسرے کو مُشرک کہنے والا ہے یا وہ جسے مُشرک کہا گیا؟

آپ ﷺ نے فرمایا دوسرے کو مُشرک کہنے والا ہی خود مُشرک ہونے کا حقدار ہوگا۔

**فائدہ:**...... اس حدیث شریف کو پڑھ کر اُن لوگوں کو ہوش کے ناخن لینے چاہیے جو مسلمانوں پر شرک و بدعت کے فتوے لگاتے رہتے ہیں کیونکہ ایسے لوگ خود ہی مُشرک ہیں اور ان کے لئے عذاب تیار ہے۔

## اُمتِ محمدی ﷺ کبھی شرک پر متفق نہیں ہوگی

**الحدیث:**...... عن عقبه بن عامر ان رسول الله ﷺ خرج یوما فصلی الی اهل احد صلاة علی المیت ثم انصرف الی المنبر فقال : انی فرط بکم وانا شهید علیکم وانی والله لانظر الی حوضی الان وانی قد اعطیت مفاتیح خزائن الارض او مفاتیح الارض وانی والله ما اخاف علیکم ان تشرکوا بعدی ولکن اخاف علیکم ان تنافسوا فیها.

(بحوالہ: صحیح مُسلم، کتاب الفضائل حدیث 30 مطبوعہ استنبول ترکی)

**ترجمہ:**...... حضرت عُقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ اعظم ﷺ نے شہدائے اُحُدْ کے پاس تشریف لے کر نمازِ جنازہ پڑھی پھر منبر شریف پر تشریف فرما ہوئے اور فرمایا میں تمہارا سہارا اور تم پر گواہ ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی قسم! میں اپنے حوضِ کوثر کو اس وقت بھی دیکھ رہا ہوں اور بیشک مجھے زمین کے خزانوں کی کنجیاں عطا کی گئی ہیں اور بیشک مجھے یہ خطرہ نہیں کہ تم میرے بعد شرک کرنے لگو گے مجھے اس بات کا ڈر ہے کہ تم دنیا کے جال میں پھنس جاؤ گے۔

**فائدہ:**...... سرکارِ اعظم ﷺ نے اپنی ذات پر اللہ تعالیٰ کے بے پایاں انعامات اور عنایات کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ علم کے ذریعے صدیوں کا نقاب اُلٹ دیا کہ

میں دیکھ رہا ہوں کہ تم شرک سے محفوظ رہو گے ہاں دنیا کے حصول میں ایک دوسرے سے بازی لے جانے کی کوشش کرو گے، جس کا نتیجہ تباہی اور بربادی ہے۔

جب سرکارِ اعظم ﷺ مطمئن ہیں کہ اُمت شرک سے محفوظ رہے گی مگر مسلمانوں پر شرک کے فتوے لگانے والے بے چین ہیں اِن ظالموں کو ہر دوسرا مسلمان مُشرک نظر آتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے لوگوں کو ہدایت نصیب کرے۔

# بدعت کیا ہے؟

بدعت کی لغوی و شرعی تعریف، بدعت کی مختلف اقسام اور علمائے اسلام کے اقوال اور دیگر شبہات کا ازالہ

## بدعت کا لغوی معنیٰ

نیا کام، نئی ایجاد، نئی بات۔

## بدعت کا شرعی معنیٰ

ہر وہ کام جو سرکارِ اعظم ﷺ کی ظاہری حیاتِ مبارکہ میں نہ ہو بلکہ بعد میں ایجاد ہوا ہو۔

## بدعت کی دو قسمیں ہیں

(1)......بدعتِ حسنہ (2)......بدعت سیۂ

اَب اِن دو اقسام پر روشنی ڈالتے ہیں۔

## (1)......بدعتِ حسنہ کی تعریف

ہر وہ طریقہ جو سرکارِ اعظم ﷺ کے زمانہ میں نہ ہو بعد میں ایجاد ہوا ہو اور وہ کام شریعت کے خلاف نہ ہو جیسے نمازِ تراویح، جماعت کے ساتھ ادا کرنا، قرآن وحدیث کو سمجھنے کے لئے بہت سے دوسرے علوم وفنون پڑھنا اور سیکھنا، دینی مدارس قائم کرنا، قرآن مجید کے اعراب کا لگایا جانا، قرآنِ مجید پر غلاف چڑھانا، قرآنِ مجید کو اعلیٰ طباعت کے ساتھ شائع کرنا، مساجد میں محرابیں بنانا، مساجد کے بلند مینار تعمیر کروانا، جمعہ کے دن دو اذانیں دینا، دَانے والی تسبیح پڑھنا وغیرہ وغیرہ۔

کتاب کشاف اصطلاحات الفنون جلد اوّل صفحہ 122 میں حضرت امام شافعی علیہ الرحمہ کے حوالے سے ہے کہ وہ بدعت جو کتاب اللہ، سُنّت، اجماع یا اثرِ صحابہ کے خلاف نہ ہو تو یہ بدعت حسنہ ہے۔

## ☆...... بدعتِ حسنہ پر عمل کرنا باعثِ اَجر وثواب ہے:

**الحدیث:**......من سن فی الاسلام سنة حسنة فله اجرها واجر من عمل بها من غیر ان ینقص من اجورهم شیء .

**ترجمہ:**......جس نے اسلام میں کوئی اچھا طریقہ ایجاد کیا تو اس کو اس کا ثواب ملے گا اور اس کا بھی جو اس پر عمل کریں گے اور ان کے ثواب میں کچھ کمی نہیں ہوگی۔ (ابوداؤد شریف)

**فائدہ:**...... یہ حدیث اس بات کی واضح دلیل ہے کہ ہر وہ اچھا کام جو سرکارِ اعظم ﷺ کے زمانۂ اقدس میں نہ ہو بعد میں ایجاد ہوا ہو اور شریعت کے مخالف نہ ہو تو ایسے کام کو اپنانا اور ایجاد کرنا دونوں باعثِ اجر ہیں۔

**الحدیث:**...... عن ابی سلمه ان النبی ﷺ عن الامر یحدث لیس فی کتاب ولا سنة فقال ینظر فیه العابدون من المؤمنین .

**ترجمہ:**......حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سرکارِ اعظم ﷺ سے ایسے نئے کام جس کی وضاحت کتاب وسنت میں ہو کے متعلق پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اس امر محدث کے بارے میں عابدین مومنین کو غور وفکر کرنا چاہیے

(سنن دارمی باب التورع عن الجواب فی مالیس فیہ کتاب ولاسنۃ جلد اول صفحہ 54)

**فائدہ:**...... اس حدیث سے یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ ہر نئے کام کو بُرا سمجھ کر رَدّ نہیں کرنا چاہیے بلکہ اس کے لئے یہ واضح حکم موجود ہے کہ مجتہدین اور اہلِ اللہ اس کے بارے میں فیصلہ کریں۔

اسی بناء پر حضرت امام نووی علیہ الرحمہ اور دوسرے بہت سے ائمہ نے بدعت کی پانچ اقسام بیان کی ہیں۔

(1)...... بدعتِ واجبہ　(2)...... بدعتِ مندوبہ　(3)...... بدعتِ مباحہ

(4)...... بدعتِ مکروہہ　(5)...... بدعتِ حرام

الحدیث:...... ماراٰہ المسلمون حسنا فھو عند اللہ حسن ۔

ترجمہ:......جس کام کو مسلمان اچھا جانیں وہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اچھا ہے۔

(موطا امام محمد باب قیام شھر رمضان صفحہ 144)

1)......امام کاسانی علیہ الرحمہ بدائع الصنائع میں فرماتے ہیں:

''اتباع مااشتھر العمل بہ فی الناس واجب''۔

ترجمہ:......جو عمل لوگوں میں مشہور ہو جائے جب کہ شریعت کے مطابق ہو، اس کی اتباع ضروری ہے۔ (بحوالہ: بدائع الصنائع فصل فی بیان مایستحب فی یوم العید، جلد اوّل)

2)......علامہ بدرالدین عینی (عمدۃ القاری شرح صحیح بخاری) علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ جو کام شریعت کے مخالف نہ ہو تو وہ ''بدعتِ حسنہ'' یعنی اچھی بدعت ہے۔

3)......علامہ ابنِ عابدین شامی علیہ الرحمہ، شامی کے مقدمہ میں فرماتے ہیں ''یہ حدیث اسلام کے قوانین ہیں کہ جو شخص کوئی بُری بدعت ایجاد کرے، اس پر تمام پیروی کرنے والوں کا گناہ ہے اور جو شخص اچھی بدعت نکالے، اسے قیامت تک اس عمل کی پیروی کرنے والوں کا ثواب ہوگا'' اگر یہ کہا جائے کہ بدعت حسنہ یعنی اچھی بدعت کوئی چیز نہیں ہے تو یہ بات مُسلم شریف کی حدیث کے خلاف بھی ہوسکتی ہے۔

4)......شیخ وحید الزماں جو غیر مقلدین اہلحدیث کے امام ہیں حضرت شاہ ولی اللہ علیہ الرحمہ کے حوالے سے اپنی کتاب ھدیۃ المھدی صفحہ 117 میں لکھتے ہیں کہ بدعت حسنہ (اچھی بدعت) کو دانتوں سے (مضبوطی سے) پکڑ لینا چاہیے کیونکہ سرکارِ اعظم ﷺ نے اس کو واجب کئے بغیر اس پر برانگیختہ کیا ہے جیسے نمازِ تراویح۔

5)......حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے ماہِ رمضان میں نمازِ تراویح کی جماعت کا اہتمام کیا تو کسی شخص نے عرض کیا کہ یہ ''بدعت'' ہے۔ تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے جواب میں فرمایا ''نِعْمَتِ الْبِدْعَۃُ ھٰذِہٖ'' یہ کتنی اچھی بدعت ہے۔

فائدہ:...... اِن تمام احادیث اور علمائے اُمّت کے اقوال سے یہ بات نہایت آسانی سے معلوم ہورہی ہے کہ ہر وہ ایسا عمل جو سرکارِ اعظم ﷺ کے زمانہ اقدس میں نہیں تھا بلکہ بعد میں ایجاد ہوا۔ اگر وہ شریعتِ مطہرہ اور سُنّتِ رسول ﷺ کے مخالف نہیں تو اس پر عمل کرنا مستحب اور بعض صورتوں میں ضروری ہے۔

الحدیث:...... سرکارِ اعظم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے اسلام میں اچھا طریقہ نکالا اُس کے لئے اس کا ثواب ہے اور اُس پر عمل کرنے والوں کا ثواب بھی۔ (بحوالہ: مُسلم شریف، جلد تیسری صفحہ 718)

فائدہ:...... مُسلم شریف کی حدیث سے معلوم ہوا کہ ہر وہ اچھا کام جو سرکارِ اعظم ﷺ کے زمانے میں نہ ہو بعد میں ایجاد ہوا اور شریعت کے مخالف نہ ہو تو ایسے کام کو اپنانا اور ایجاد کرنا دونوں باعثِ اَجر ہیں۔

تفسیر روح البیان میں ہے کہ وہ کام جسے علماء اور عارفین ایجاد کریں اور وہ سُنّت کے خلاف نہ ہو تو یہ اچھا کام ہے۔

## (2)...... بدعتِ سیۂ کی تعریف

ہر وہ کام جو سرکارِ اعظم ﷺ کے زمانے میں نہ ہو بلکہ بعد میں ایجاد ہوا اور وہ شریعت کے مخالف ہو۔

1)...... کتاب اصطلاحات الفنون صفحہ 133 جلد اوّل میں ہے کہ حضرت امام شافعی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں کہ وہ بدعت جو کتاب، سُنّت، اجماع یا اثرِ صحابہ کے خلاف ہو تو یہ

بدعتِ سیۂ یعنی بُری بدعت ہے۔

2)...... کتاب نیل الاوطار باب صلوٰۃ التراویح جلد سوم صفحہ 57 میں ہے کہ اگر بدعت ایسے اصول کے تحت داخل ہے جو شریعت میں قبیح ہے تو یہ بدعتِ سیۂ ہے۔

3)...... امام حجر عسقلانی علیہ الرحمہ فتح الباری میں فرماتے ہیں کہ دین میں کسی ایسی نئی چیز کا ایجاد کرنا، جس کی اصل (دلیل) شریعت میں نہ ہو۔

4)...... علامہ ابنِ منظور افریقی فرماتے ہیں کہ وہ نئی بات جو قرآن وحدیث کے خلاف ہو، بدعتِ سیۂ ہے۔

5)...... مشکوٰۃ المصابیح باب الاعتصام جلد اوّل میں ہے کہ جس شخص نے ہمارے دین میں کوئی نیا عقیدہ ایجاد کیا کہ جو دین کے خلاف ہو تو وہ مردود ہے۔

6)...... علامہ ابنِ اثیر فرماتے ہیں کہ "ہر نیا کام بدعت ہے" سے مُراد وہ نیا کام ہے جو شریعت کے مخالف ہو اور سُنّت کے موافق نہ ہو۔

معلوم ہوا کہ جو چیز اسلام سے ٹکرائے وہ بدعتِ سیۂ یعنی بُری بدعت ہے اور جو دینِ اسلام سے نہ ٹکرائے اور جن کاموں کو قرآن وسنّت میں منع نہیں کیا گیا وہ بدعتِ حسنہ یعنی اچھی بدعت ہیں۔

صحابہ کرام علیہم الرضوان اور اہلِ بیت اطہار نے سرکارِ اعظم ﷺ کے ظاہری زمانے میں اور بعد میں اپنے دل سے بہت سی ایسی اچھی بدعتیں یا نئے کام بھی کیے، جن کا حکم نہ قرآن مجید میں آیا، جو نہ سرکارِ اعظم ﷺ نے خود کیے اور نہ کرنے کا حکم دیا۔

(1)......حضرت ابوبکر ﷛ نے کاتبِ وحی حضرت زید بن ثابت ﷛ کو قرآنِ مجید جمع کرنے کا حکم دیا تو حضرت زید ﷛ نے عرض کیا کہ آپ ﷛ وہ کام کیوں کرتے ہیں جو سرکارِ اعظم ﷺ نے نہیں کیا؟ تو حضرت ابوبکر صدیق ﷛ نے فرمایا کہ یہ کام اچھا ہے۔ (بخاری شریف)

(2)......نمازِ تراویح ایک عبادت ہے جو سرکارِ اعظم ﷺ کی ظاہری حیات میں ہر سال پورے رمضان جماعت سے نہیں ہوئی تھی مگر حضرت عمر فاروق ﷛ نے اِسے رائج کرتے ہوئے اس کے لئے "بدعت" کا لفظ استعمال کیا اور فرمایا "یہ کتنی اچھی بدعت ہے"۔ (بخاری شریف)

(3)......حضرت عثمان غنی ﷛ نے جمعہ میں دو اذانوں کا طریقہ شروع کیا۔

(4)......حضرت علی ﷛ نے ایک ہی شہر میں نمازِ عید کے دو اجتماعات شروع کئے۔

(5)......حضرت علی ﷛ نے علمِ نحو ایجاد کیا۔

(6)......حضرت عمر ﷛ نے علمِ صَرف ایجاد کیا۔

(7)......حضرت خباب ﷛ نے پہلی مرتبہ، شہید کئے جانے سے پہلے دو رکعت نفل ادا کئے۔

(8)......حضرت عبداللہ بن مسعود ﷛ نے وعظ کے لئے جمعرات کا دن متعین کیا۔ (بخاری شریف)

(9)......حضرت بلال ﷛ وضو کے بعد دو رکعت نماز ادا فرماتے تھے حالانکہ سرکارِ اعظم ﷺ نے اُنہیں اس کا حکم نہیں دیا تھا۔

(10)......حضرت عثمان غنی ﷛ نے قرآنِ مجید کو جمع کر کے ایک کتابی صورت تشکیل دی۔

صحابہ کرام علیہم الرضوان کے ایجاد کردہ کام "بدعت" ہیں یا "سُنّت"؟ کچھ علماء کا خیال ہے کہ "سُنّت" ہے اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کے طریقوں پر چلنے کی ہدایت سرکارِ اعظم ﷺ کے فرمان میں موجود ہے صحابہ کرام علیہم الرضوان کے ایجاد کردہ کام "بدعت حسنہ" ہیں حدیث شریف میں خُلفائے راشدین کی "سُنّت" کا مطلب اُن کا طریقہ ہے اور یہ طریقہ اِن معنوں میں "سُنّت" نہیں جس طرح کہ سرکارِ اعظم ﷺ کی سُنّت ہے۔

## ☆......اچھی اور جائز بدعتیں:

ذیل میں وہ چند کام درج ہیں جن کا نہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں اور نہ سرکارِ اعظم ﷺ نے کسی حدیث میں حکم دیا اور نہ اس انداز میں یہ سرکارِ اعظم ﷺ کے کسی عمل سے ثابت ہیں مگر اس کے باوجود آج کا مسلمان اُنہیں کرنا نہ صرف یہ کہ جائز بلکہ ثواب کا ذریعہ سمجھتے ہیں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ پھر ان بدعتوں پر ثواب کیسا؟ اور اِن اُمور پر دین کی اصل شکل مسخ کرنے کا الزام کیوں نہیں؟ صرف اس لئے یا تو ان کی اصل قرآن وحدیث میں موجود ہے یا پھر یہ اسلام کے شرعی احکام اور اصولوں کے خلاف نہیں اور نہ ہی اُنہیں قرآن وحدیث میں منع فرمایا گیا ہے۔

1)......مساجد میں قرآن مجید اور تسبیح وغیرہ رکھنا، مینار، گنبد اور محراب بنوانا۔

2)......قرآنِ مجید پر اعراب لگانا، قرآنِ مجید کا ترجمہ مختلف زبانوں میں کرنا، اس

پر غلاف چڑھانا اور اعلیٰ طباعت میں شائع کروانا۔

3)......قرآنِ مجید کی الگ الگ پاروں میں تقسیم، سورتوں کی موجودہ ترتیب، مختلف رکوع کے مقامات۔

4)......دکانوں، گھروں اور مساجد میں قرآن خوانی، ختمِ آیت کریمہ، کلمۂ طیبہ یا دیگر خاص آیات کو با اہتمام پڑھنا۔

5)......"ﷺ" کو بطور درود شریف پڑھنا اور لکھنا۔

6)......دینی مدارس میں درسِ قرآن، درسِ حدیث، دورۂ تفسیرِ قرآن، دورۂ حدیث، ختمِ بخاری شریف یا کوئی دینی تقریب منعقد کرنا۔

7)......بزرگوں کے آزمودہ، مختلف درود شریف، دعائیں، نعت شریف اور صلوٰۃ وسلام پڑھنا۔

8)......ہر سال پورے رمضان جماعت کے ساتھ بیس رکعت تراویح پڑھنا، محفلِ شبینہ یا چند روزہ تراویح میں قرآن مجید مکمل سُنانے کا انتظام کرنا۔

9)......تراویح کے اختتام پر تکمیلِ قرآن کی محافل کرنا، دُعا ختم القرآن پڑھنا اور ختم شریف کے لئے رقم جمع کرنا۔

10)......تاریخ مقرر کر کے درسِ قرآن اور درسِ حدیث، محفلِ نعت، محفلِ درود وسلام، جلسہ میلاد النبی ﷺ، جلسہ گیارہویں شریف، تبلیغی اجتماعات، خواجہ صاحب علیہ الرحمہ کی چھٹی شریف، محفلِ شب معراج وشب برأت، محفلِ شب قدر، رجب

شریف کی کھیر پوری اور دیگر اچھی محافلوں کا اہتمام کرنا۔

11)......بزرگانِ دین کے ایام اور عُرس منانا، اِن کے ایصالِ ثواب کے لئے قرآن خوانی، صدقہ وخیرات اور طعام کا اہتمام کرنا۔

12)......مختلف انداز سے دینی علوم حاصل کرنا، دینی کتابیں لکھنا، شائع کرنا اور تقسیم کرنا۔

13)......وابستگی کے اظہار یا برکت کے لئے دکانوں، مکانوں اور مساجد میں قرآنی آیات لکھنا یا طُغرے لگانا۔

14)......کفن پر شہادت کی اُنگلی سے کلماتِ طیّبات لکھنا، قبر میں مُرشد کا شجرہ یا عہد نامہ وغیرہ رکھنا، میت کو تلقین کرنا اور قبر پر اَذان کہنا۔

15)......جمعہ میں مروجہ خُطبہ پڑھنا اور خُطبے سے قبل تقریر کرنا۔

16)......ایمانِ مفصل، ایمانِ مجمل اور چھ کلمے پڑھنا اور یاد کرنا۔

17)......دینی مدارس کا قیام اور اُن کا نصاب ونظام۔

18)......مدارسِ دینیہ کی سالانہ یا سو سالہ تقریب منانا، طلبہ کے وظائف، طلبہ کی دستار بندی کی تقریب اور اُن میں تقسیمِ اَسناد کرنا۔

19)......افطار پارٹی، عیدملن پارٹی منعقد کرنا۔

یہ تمام باتیں دین سے نہیں ٹکراتی اور نہ ہی شریعت میں اِن باتوں کی ممانعت ہے لہٰذا یہ تمام اُمور جائز اور اچھے اعمال ہیں۔

☆......بُری اور ناجائز بدعتیں:

چندوہ ناجائز کام یا بُری بدعتیں ہیں جن کو قرآن وحدیث میں منع کیا گیا، جو دین سے ٹکراتی ہیں اور اسلام کے مزاج اور اُصولوں کے خلاف ہیں ۔علمائے اُمّت نوعیت کی وجہ سے بدعت سیہ (بُری بدعت) کو حرام اور مکروہ کی اقسام میں بھی تقسیم کرتے ہیں۔

1)......اسلامی قوانین کے نفاذ کی بجائے غیر اسلامی قوانین اور سسٹم کا نفاذ مثلاً پاکستان کا عدالتی نظام جب کہ قرآنِ مجید اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی پیروی کا حکم ہے۔

2)......مُسلم ممالک کے حکمرانوں کا ذاتی اقتدار کے لئے اسلام دشمن ممالک سے مدد حاصل کرنا یا مسلمانوں کے خلاف اِن کی مدد کرنا جیسے افغانستان اور عراق کے مسلمانوں کے خلاف مدد کی۔

3)......ایصالِ ثواب کو فرض، واجب یا لازم قرار دینا یعنی اِنہیں نہ کرنے کو یا دیگر ایّام میں کرنے کو ناجائز، حرام اور گناہ قرار دینا۔کوئی خود ساختہ اور غلط بات کسی سے منسوب کرنا۔

4)......عورتوں کا بے پردہ بن سنور کر خوشبو لگا کر گھومنا۔

5)......شادی بیاہ کے موقع پر مہندی، مایوں اور ستارے اور فضول خرچی جیسے کام کرنا۔

6)......عورتوں اور مردوں کی مشترکہ تقریبات کرنا، محلے یا بازار میں خواتین کا بے پردہ ہوکر خریداری کرنا۔

7)......درسِ قرآن، درسِ حدیث، جلسۂ میلاد النبی ﷺ، نعت شریف اور صلوٰۃ وسلام کو ناجائز اور بُری بدعت کہنا۔

8)......سود کو جائز، جہاد کو منسوخ قرار دینا، ارکانِ اسلام کلمہ، نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج میں سے کسی کو کم کر دینا۔

9)......میت پر احباب کی شاندار دعوتیں کرنا اور غریبوں کو ان سے یکسر محروم رکھنا۔

10)......مزارات اور پیرو مرشد کو سجدۂ تعظیمی کرنا (سجدۂ عبادت مسلمان ہرگز کسی کو نہیں کرتے) مزارات پر دیگر غیر شرعی کام بُری بدعت اور حرام ہیں۔

11)......تعزیہ داری اور ماہِ محرام الحرام میں مختلف خرافات۔

12)......کسی مستحب ومباح بدعت پر خود ساختہ اور غیر شرعی پابندی لگانا۔

13)......اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی جائز کردہ چیزوں کے متعلق اس کے بندوں میں شک پیدا کرنا اور ان پر عمل کرنے والے مسلمانوں کو شرک و بدعت کا مُرتکب قرار دے کر دینِ اسلام سے از خود خارج کر دینا۔

14)......میلاد النبی ﷺ، بزرگوں کے ایصالِ ثواب اور عُرس کی تقاریب کو حرام کہنا۔

15)......صحابہ کرام علیہم الرضوان، اہلبیتِ اطہار اور اولیاء کرام کو بُرا کہنا۔

(16)......سرکارِ اعظم ﷺ کے روضۂ انور کی زیارت کے لئے سفر کرنے کو شرک اور حرام قرار دینا۔

(17)......تقلید، تقدیر، واقعۂ معراج اور احادیث کا انکار کرنا۔

(18)......وسیلے کو ناجائز قرار دینا، حلال کو حرام اور حرام کو حلال کرنا جیسا دیوبند مسلک میں کوّا کھانا ثواب قرار دیا گیا ہے۔

(19)......نماز میں سرکارِ اعظم ﷺ کے خیال کو بُرا اور شرک قرار دینا۔

(20)......نذر و نیاز کو حرام قرار دینا۔

(21)......سرکارِ اعظم ﷺ کے مرتبے اور مقام میں کمی کرنا۔

(22)......سرکارِ اعظم ﷺ کی نورانیت کا انکار کرنا۔

(23)......سرکارِ اعظم ﷺ کی ذات میں (اپنے ضمِ فاسد میں) عیب تلاش کرنا۔

(24)......ائمہ مجتہدین کو بُرا کہنا اور اُن پر طعنہ زنی کرنا۔

(25)......حسینیت پر یزیدیت کو فوقیت دینا۔

(26)......اُمّت میں انتشار پھیلانے کے لئے چوتھے دن قربانی کرنا۔

(27)......عیدین میں گلے ملنے کا عمل بدعت قرار دینا۔

(28)......کسی بھی موقع پر جھوٹی روایات اور غلط نعتیہ اشعار پڑھنا۔

(29)......بروج، ستاروں یا سیاروں کو مستقبل کی خبروں کے حصول کا ذریعہ سمجھنا۔

(30)......چوتھائی سر کا مسح کرتے ہوئے گردن کے سامنے والے حصے کا مسح کرنا۔

یہ تمام بدعتِ سیۂ یعنی بُری بدعتیں ہیں اِن کاموں سے مسلمانوں کو بچنا چاہیے کیونکہ اس کے ارتکاب سے بندہ بدعتی اور حرام کا مرتکب ہوتا ہے۔

## فیصلہ عوام کرے

ہم نے احادیث اور علمائے اُمّت کے اقوال کی روشنی میں بدعتِ حسنہ اور بدعت سیۂ کی تعریف، توجیح اور فرق کو واضح کیا تا کہ مسلمانوں میں انتشار نہ پھیلے، فرقہ واریت پروان نہ چڑھے، لوگ گمراہی سے بچ جائیں کیونکہ شرعی اصول نظر انداز کر کے مَن پسند افکار و معمولات کو شرک و بدعت قرار دینے سے معاشرے میں فرقہ واریت، تعصب اور منافقانہ انداز کی جو فکر پروان چڑھ رہی ہے وہ ہر دردمند مسلمان کے لئے افسوس ناک بھی ہے اور اتحادِ اُمّت کی راہ میں بڑی رکاوٹ بھی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم از خود اس غیر اُصولی اور منافقانہ طرزِ فکر کو تبدیل کرنے کی مُخلصانہ کوششیں کریں تا کہ علمی سطح پر اسلام کے خلاف تشکیل کردہ غیر منصفانہ پالیسیوں اور متعصبانہ رویوں کا یکجہتی سے مقابلہ کرنے کی راہ ہموار ہو سکے۔

مگر افسوس کہ دیو بندی اور اہلحدیث مکتبہ فکر کے لوگ اکثر و بیشتر پمفلٹ اور کُتب کی صورت میں لوگوں میں انتشار پھیلاتے ہیں ہر دو چار مہینے کے بعد فری لٹریچر فقط اس لئے تقسیم ہوتا ہے کہ مسلمانوں کو مُشرک اور بدعتی قرار دیا جائے، اُن کے نزدیک بدعتِ حسنہ اور بدعتِ سیۂ کا کوئی تصوّر نہیں وہ فقط بُری

بدعت کو ہی تسلیم کرتے ہیں لہٰذا اَب کتاب کے آخر میں دیوبندی اور اہلحدیث مکتبہ فکر کے کارناموں کو آپ کے سامنے پیش کیا جارہا ہے جو کہ ثبوت کے ساتھ ہیں باقاعدہ سرِ عام اور اخبارات کی بھی خبر بنتے ہیں عوام فیصلہ کریں کہ اہلسنت کے کاموں پر شرک و بدعت کا فتویٰ لگانے والے اپنے ہی گھروں کو آگ لگا چکے ہیں بے چارے اُمّتِ مسلمہ کو مشرک و بدعتی کہتے کہتے خود ہی اس آگ میں جل گئے۔

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کی جان و مال، عزت و آبرو بالخصوص عقیدے و ایمان کی حفاظت فرمائے اور مسلمانوں کو اس کتاب سے بھرپور فائدہ اُٹھانے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

فقط والسّلام

الفقیر محمد شہزاد قادری ترابی

عقائدِ اہلسنّت پر شرک و بدعت کے فتوے لگانے والے

دیوبندی اور اہلِ حدیث خود کیا کر رہے ہیں؟

فیصلہ آپ کریں؟

کیا یہ افعال قرآن و سنّت سے ثابت ہیں؟

فقط بدعتِ سیۂ کا نعرہ لگانے والے اپنے کارناموں کو قرآن و سنّت

سے ثابت کریں؟
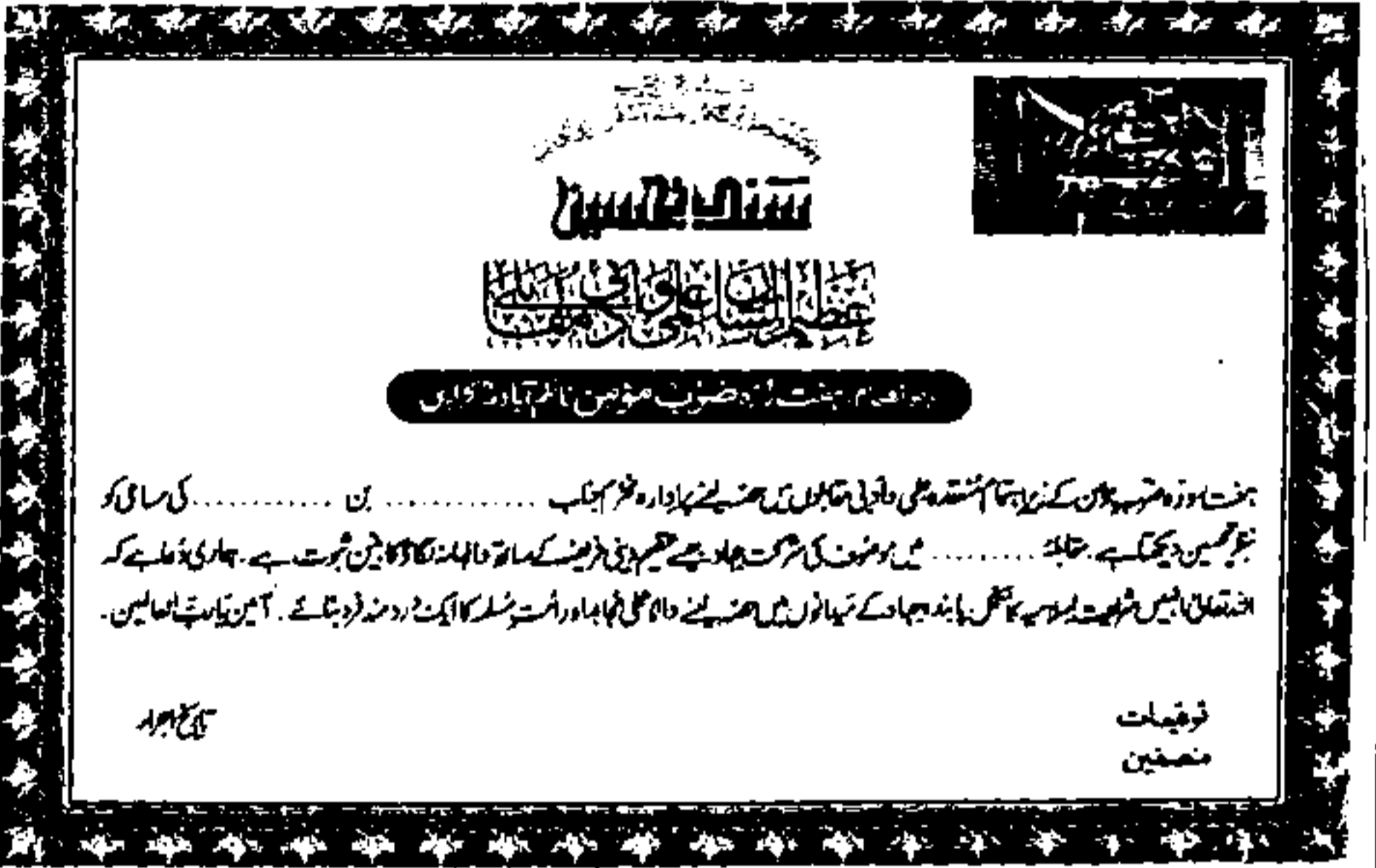
یا پھر بدعتی اور مشرک ہونے کے لئے تیار ہو جائیں؟

☆☆☆☆☆

# کیا دورِ رسالت یا دورِ صحابہ میں کبھی سند کا اجراء کیا گیا؟

سندِ تحسین

زیر اہتمام ہفت روزہ ضرب مومن ناظم آباد کراچی

ہفت روزہ ضرب مومن کے زیر اہتمام منعقدہ علمی و ادبی مقابلوں میں حصہ لینے پر ادارہ محترم جناب ............ بن ............ کی ساعی کو بنظر تحسین دیکھتا ہے۔ جناب ............ میں موصوف کی شرکت جہاد جیسے عظیم دینی فریضہ کے ساتھ والہانہ لگاؤ کا بین ثبوت ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شریعت اسلامیہ کا مکمل پابند، جہاد کے میدانوں میں حصہ لینے والا عملی مجاہد اور امت مسلمہ کا ایک درد مند فرد بنائے۔ آمین یا رب العالمین۔

توقیعات منصفین

تاریخ اجراء

''علمی و ادبی مقابلے'' میں حصہ لینے والے شرکاء کو جاری کی جانے والی ''سند تحسین'' کا عکس۔ ادارہ نے منصفین حضرات کے مشورے پر فیصلہ کیا ہے کہ ان مقابلوں کے تمام شرکاء کو حوصلہ افزائی کی خاطر حضرت اقدس مفتی رشید احمد صاحب کا یادگار رسالہ ''محبت النبی'' ہمراہ جیش حضرت مولانا محمد مسعود اظہر صاحب کی کتاب فضائل جہاد اور درج بالا سند تحسین دی جائے۔

سوال: دیوبندی مکتبہ فکر کے مستند ادارے ''ضرب مومن'' کی جانب سے علمی و ادبی کاموں میں حصہ لینے والوں کیلئے سند تیار کی گئی نعت خوانوں کو دی جانے والی سند کو بدعت کہنے والے ثابت کریں کہ کیا دورِ رسالت یا دورِ صحابہ میں کبھی سند کا اجراء کیا گیا تھا؟

# جشن میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو بدعت کہنے والے جشن دارالعلوم دیوبند منارہے ہیں

جنگ کراچی

دیوبند کی صد سالہ تقریبات میں ۲۵ لاکھ افراد نے شرکت کی

افغانستان میں روسی جارحیت کی مذمت کی گئی: جگجیون رام نے بھی اجلاس سے خطاب کیا

۲۲۲ افراد کا پہلا قافلہ تقریبات میں شرکت کرنے کے بعد لاہور واپس پہنچ گیا

سوال: جشن میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر بدعت کا فتویٰ لگانے والے، محفل میلاد کو بدعت قرار دینے والوں نے اپنے دارالعلوم دیوبند کا سو سالہ جشن منایا اور مہمان خصوصی اندرا گاندھی کو بنایا۔ جب آپ لوگوں کے نزدیک میلاد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم منانا بدعت ہے تو پھر سو سالہ جشن دارالعلوم دیوبند کیسے جائز ہو گیا؟

# اکابر دیوبند نے حشر میں سرکار ﷺ کو اپنا مددگار لکھا

اسلامی صحافت کا معیار

ضربِ مؤمن

کراچی

ہفت روزہ

PH: 6683301 - 6623814 FAX

جلد ۶ | شمارہ ۲۳ | ۱۸ تا ۲۴ ربیع الاول ۱۴۲۳ھ بمطابق ۳۱ مئی تا ۶ جون ۲۰۰۲ء | قیمت ۸ روپے


## عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

### کھرے اور کھوٹے عاشق:

مولوی مقبول الرحمٰن

### عشق کی حقیقت:

### عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا تقاضا:

سوال: درج ذیل مضمون میں اکابر دیوبند مولوی قاسم نانوتوی نے اپنے نعتیہ اشعار میں حشر کے میدان میں سرکار ﷺ کو اپنا مددگار قرار دیا۔ ہمارا سوال ہے کہ بالآخر علمائے دیوبند نے غیر اللہ کو مددگار تسلیم کر ہی لیا؟

# دیوبندی عالم جہاد کشمیر رکوانے کے لئے سرگرم

Daily UMMAT Karachi.

روزنامہ امت کراچی

سوال: زیر نظر سرخی اُمت اخبار کی ہے جس میں تحریر ہے کہ جمعیت علمائے ہند ہندوستان میں جو کہ دیوبندیوں کی مرکزی جماعت ہے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ دیوبندی رہنما کے اس کارنامے کی کسی دیوبندی جماعت نے مذمت کیوں نہیں کی؟

اقلیتوں کی بہبود کو اولین ترجیح دیں گے: سونیا

نئی دہلی (آن لائن) ... کانگریس کی صدر سونیا گاندھی نے کہا ہے ... اقلیتوں کی تعلیم ... اولین ترجیح دے گی ... کانگریس سے ... مسلمان اور دیگر اقلیتیں کانگریس کی طرف دیکھ رہی ہیں۔

زیر نظر تصویر میں کانگریسی لیڈر سونیا گاندھی کے ساتھ علمائے دیوبند بیٹھے ہیں۔ یہ تقریب علمائے دیوبند نے منعقد کی ہے جبکہ سونیا گاندھی اس میں مہمان خصوصی ہیں

# مولانا مودودی کا سوسالہ یوم پیدائش اور برسی کی تقریب میں شرکت

روزنامہ نیا اخبار کراچی 22 دسمبر 2003ء

## ملک میں اسلام کی دھجیاں اڑائی جا رہی ہیں، نعمت اللہ

**مولانا مودودی نے 63 برس قبل مسلمانوں کو منظم کر کے علیحدہ مملکت کی بات کی تھی**

**جماعت اسلامی کے بانی کی باتیں آج سچ ثابت ہو رہی ہیں، فیملی عید ملن سے خطاب**

کراچی (پ ر) ناظم سٹی نعمت اللہ خان نے کہا ہے کہ مولانا مودودی کی دعوت دین کی جدوجہد پورے عالم اسلام میں قابل قدر حیثیت رکھتی ہے، مولانا مودودی کے لٹریچر نے غیر مسلموں میں بھی حیرت انگیز تبدیلی پیدا کی ہے، سٹی ناظم نے یہ بات بانی جماعت اسلامی سید ابو الاعلیٰ مودودی کے صد سالہ یوم پیدائش سے منسوب فیملی عید ملن سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ نعمت اللہ خان نے مزید کہا کہ مولانا کی 1940ء کی کہی ہوئی باتیں آج سچ ثابت ہو رہی ہیں، مولانا مودودی نے 63 برس قبل مسلم لیگ سے کہا تھا کہ مسلمانوں کو منظم کر کے آزاد

| بقیہ نمبر 6 | مولانا مودودی |
|---|---|

مملکت کی بات کی جائے تاکہ اسلام کا عملی نفاذ ممکن ہو سکے، نعمت اللہ نے کہا کہ پاکستان کو بنے 56 سال گزر چکے ہیں مگر اسلام کا نفاذ نہیں ہو سکا۔

ناظم کراچی کے سابق چیئرمین پیپلز آرگنائزیشن ... علی مرحوم کی برسی کے موقع پر نعمت اللہ خان، سابق ڈی آئی جی کے ... علی بیگم ... علی کے ... سابق چیف کنٹرولر ... شاہ محمد ... بھی تصویر میں نمایاں ہیں

سوال: مودودی کا سوسالہ یوم پیدائش جماعت اسلامی نے منایا اور نعمت اللہ خان نے اپنے ساتھی کی برسی کی تقریب میں شرکت کی۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ سرکار اعظم ﷺ کے یوم ولادت اور بزرگوں کی برسی منانے کو بدعت کہنے والوں کے نزدیک مودودی کا یوم ولادت اور اپنے آدمی کی برسی کیسے جائز ہوگئی؟

دیوبندی عالم نے کشمیر میں جہاد کو بغاوت اور شہداء کو شہید کہنے سے انکار کر دیا

روزنامہ ایکسپریس

اتوار 20 محرم الحرام 1422ھ، 15 اپریل 2001ء صفحات 12 قیمت 8 روپے

کشمیر میں جہاد نہیں بغاوت ہو رہی ہے ہلاک ہونیوالے شہید نہیں ہیں: مولانا اسعد مدنی

مسئلہ کشمیر مذاکرات سے حل کیا جائے، پاک بھارت تعلقات کی بحالی ضروری ہے، پاکستان کی آزادی دیوبند کی مرہون منت ہے

سوال: ہندوستان کے دیوبندی عالم مولوی اسعد مدنی نے کہا ہے کہ کشمیر میں جہاد نہیں بغاوت ہو رہی ہے اور شہید ہونیوالے شہید نہیں بلکہ باغی ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ کیا مولوی صاحب نے ایک لاکھ کشمیری شہداء کو گالی نہیں دی؟ کیا شہداء کے گھر والوں کو تکلیف نہیں دی؟

# سعودی مفتی نے تبلیغی جماعت کو بدعت قرار دیا

القول البليغ

في التحذير من جماعة التبليغ

تأليف

الفقير إلى الله تعالى

حمود بن عبد الله بن حمود التويجري

رحمه الله

١٣٣٤-١٤١٣هـ

دار الصميعي
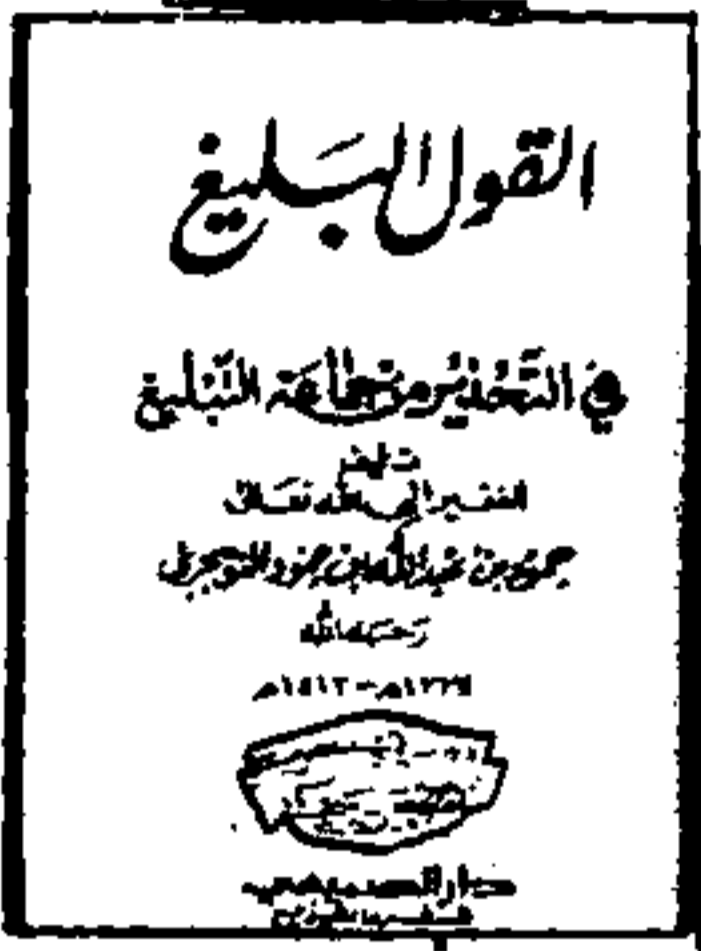
سعودی مفتی صاحب کی کتاب کے ٹائیٹل کی یہ فوٹو کاپی ملاحظہ کریں جس میں انہوں نے لکھا ہے کہ میرے علاوہ تبلیغی جماعت کے رد میں استاذ سیف الرحمن نے بھی کتاب "نظرۃ عابرۃ اعتباریہ حول الجماعۃ التبلیغیۃ" لکھی ہے اور تبلیغیوں کے رد میں قاضی محمد اسلم کی کتاب بھی ہے بنام "جماعۃ التبلیغ، عقیدتہا و افکارہا و مشائخہا" جس میں تبلیغی جماعت کے عقائد باطلہ اور افکار فاسدہ کا شدید رد کیا ہے نیز شیخ محمد ابراہیم نے بھی اپنے فتویٰ میں تصریح کی ہے کہ تبلیغی جماعت میں کوئی خیر نہیں یہ جماعت سراسر بدعت و ضلالت ہے۔ (ص۲) سعودی مفتی صاحب نے مزید لکھا ہے کہ تبلیغی جماعت مولوی محمد الیاس دیوبندی ہندی کی بدعت ہے جس کے اصول انہوں نے اپنے شیخ رشید احمد گنگوہی دیوبندی اور شیخ اشرف علی تھانوی دیوبندی کے طریقے پر وضع کئے ہیں۔ (ص۲۳)

نوٹ: تبلیغی جماعت والے سب جاہل ہیں اور جاہل کو تبلیغ سے پہلے دین کی تعلیم ضروری ہے۔

سوال: سعودی مفتی نے فتویٰ دیا ہے کہ دیوبندیوں کی تبلیغی جماعت مولوی الیاس کاندھلوی کی بدعت ہے۔ کیونکہ سرکار اعظم ﷺ اور عہد صحابہ کرام علیہم الرضوان میں تبلیغی جماعت نہ تھی۔

ہمارا کہنا یہ ہے کہ اگر دیوبندی سچے ہیں تو تبلیغی جماعت کو شرعی ثابت کریں؟

## جشن میلاد کو بدعت کہنے والے جشن دار العلوم دیوبند کا ثبوت دیں؟



جلد نمبر 3 | 25 رمضان تا 9 شوال 1421ھ بمطابق 22 دسمبر تا 4 جنوری 2001ء | شمارہ نمبر 20-21

# دار العلوم دیوبند کانفرنس کے دعوت ناموں کا اجراء

ملک بھر کی تمام دینی شخصیات، دینی مدارس کے منتظمین حضرات کو دعوت نامے ارسال کر دیئے گئے

شہداء بالاکوٹ سے لیکر تاحال علماء دیوبند کے عظیم کارناموں سے عوام کو روشناس کرانا کانفرنس کا مقصد ہے

[illegible] کانفرنس کیلئے [illegible] نصیب خان

بنوں (جمشید خان سوکڑی سے) جمعیت علماء اسلام صوبہ سرحد کے ناظم اعلیٰ مولانا گل نصیب خان نے صوبہ سرحد کے تمام اضلاع کو ہدایات جاری کرتے ہوئے کہا ہے

(بقیہ نمبر 22 صفحہ)

# مزارات اولیاء پر جانا شرک مگر اکابر دیو بند کے مزارات پر حاضری جائز

علماء دیوبند کے مزارات کہاں پر ہیں ہم چند درست جانا چاہتے ہیں براہ کرم آپ ہمیں بتائیں ہمیں یہ بات کسی مسجد سے پتا چلی ہے اسلیئے ہمارے دل میں شوق پیدا ہوا ہے آپ بتائیں تاکہ ہم وہاں جاکر مزارات کی زیارت کرسکیں۔

راحیل کراچی۔

الجواب حامداً ومصلیاً

ایسی کوئی خاص جگہ جہاں ہمارے حضرات کے مزارات وغیرہ ہوں مجھے معلوم نہیں البتہ جس علاقہ میں وہاں کے اہل علم رحلت فرما گئے ہیں ان کی قبریں وہاں ضرور موجود ہیں ان پر حاضری دی جا سکتی ہے جیسے انڈیا کے بزرگوں کا انڈیا میں اور پاکستان کا بزرگوں کا پاکستان میں مثلاً حضرت مفتی محمد شفیع، ڈاکٹر عبدالحئی عارفی، مولانا سبحان محمود صاحب وغیرہ کی قبور دارالعلوم کورنگی میں مولانا محمد یوسف بنوری صاحب کی بنوری ٹاؤن مدرسہ میں اور مولانا خیر محمد صاحب کی قبر مبارک خیر المدارس ملتان میں ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

ابوبکر صدیق عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۱۴ شعبان المعظم ۱۴۲۸ھ

الجواب صحیح

عبدالشکور عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ

۱۵ شعبان ۱۴۲۸

[مہر: دارالافتاء]

6/11/07

**سوال:** ہمارا سوال دیوبندی علماء سے یہ ہے کہ اولیاء اللہ رحمھم اللہ کے مزارات پر جانا آپ کے نزدیک شرک ہے تو پھر اکابر دیوبند کے مزارات کی زیارت کیسے جائز ہوگئی؟ آپ لوگوں کو تو سائل کو جواب دینا چاہئے کہ میاں تم شرک کا پتہ پوچھ رہے ہو مگر افسوس کہ آپ نے پتہ بھی بتایا۔

# سیرت النبی کانفرنس کا ثبوت کیا ہے؟

سوال: مودودی کی جماعت اسلامی کے نائب امیر پروفیسر غفور یہ اقرار کر رہے ہیں کہ عید میلاد النبی ﷺ ہم بھی مناتے ہیں اور وہ سیرت النبی ﷺ کانفرنس میں یہ بات کر رہے ہیں۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ بھی میلاد النبی مناتے ہیں تو جلسے کا نام سیرت النبی کانفرنس کیوں رکھا؟

دوسرا سوال یہ ہے کہ جب (معاذ اللہ) میلاد النبی منانا درست نہیں ہے تو سیرت النبی کانفرنس کا انعقاد کس حدیث سے ثابت ہے؟

Daily QAUMI AKHBAR Karachi

روزنامہ قومی اخبار کراچی

جلد نمبر ۲ | پیر ۱۲ ربیع الاول ۱۴۱۰ھ ۲۳ اکتوبر ۱۹۸۹ء قیمت ایک روپیہ | شمارہ ۸

عید میلاد النبیؐ ہم بھی مناتے ہیں۔ پروفیسر غفور احمد

## شعائر اللہ کو مٹانے والے دارالعلوم دیوبند کے درخت کو کیوں نہیں کاٹتے؟

سوال: اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کی نشانیوں کو جڑ سے ختم کرنے کے فتوے دینے والے دیوبندی مولوی اپنے مرکزی دارالعلوم دیوبند (ہندوستان) میں ڈیڑھ سو سال سے نشانی کے طور پر موجودہ درخت کو کیوں نہیں کاٹتے کیا یہ شرک نہیں؟

انار کا درخت جس کے سائے میں ایک استاذ "ملا محمود" اور ایک شاگرد "محمود حسن" نے تعلیم کا آغاز کرکے دارالعلوم دیوبند کی ابتداء کی۔ ڈیڑھ سو سال سے زائد عمر یہ درخت دارالعلوم کے حسین ماضی کا عینی گواہ ہے۔

# مفتی محمود کی داتا دربار پر حاضری اور لنگر کی تقسیم

سوال: زیرِ نظر تصویر میں مفتی محمود صاحب داتا دربار پر حاضری دے کر وہاں حلوہ اور نان تقسیم کر رہے ہیں، اور فاتحہ پڑھ رہے ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ مزارات پر جاتے ہیں تو پھر اہلسنت کے مزارات پر جا کر فاتحہ پڑھنے کو کیوں شرک قرار دیتے ہیں؟

روزنامہ جنگ کراچی

مفتی محمود نے داتا دربار میں حلوہ تقسیم کیا

## دیوبندی مولوی صاحب مرتضیٰ بھٹو کی دسویں کی فاتحہ کے موقع پر دعا مانگ رہے ہیں

سوال: زیرِ نظر تصویر میں میر مرتضیٰ بھٹو کی دسویں کی فاتحہ کے موقع پر دیوبندی مولوی احترام الحق تھانوی دعا کروا رہے ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ کے نزدیک دسواں، بیسواں اور چہلم کا انعقاد بدعت ہے تو پھر مولوی احترام الحق تھانوی بدعت کے مرتکب کیوں ہوئے۔ ان پر کیا فتویٰ لگے گا؟

# کیا کبھی صحابہ کرام نے یہ دعوت نامہ شائع کروایا

زیرِ نظر تصویر اہلحدیث فرقے کی تنظیم ''جماعۃ الدعوۃ'' کی جانب سے شائع کیے گئے دعوت نامہ کی ہے۔ اہلسنت کے ہر کام کو بدعت کہنے والی اور امام اعظم ابوحنیفہ علیہ الرحمہ کے فقہ کو بدعت کہنے والی ''جماعت اہلحدیث'' اپنے اجتماع کے دعوت نامہ تقسیم کر رہی ہے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ کیا یہ دعوت نامہ کبھی سرکار اعظم ﷺ اور صحابہ کرام علیہم الرضوان کے دور میں موجود تھے۔ کیا کسی صحابی نے یہ دعوت نامہ شائع کروائے؟

یہ مضمون دیوبندیوں کے نئے اخبار "القلم" سے لیا گیا ہے جسے کسی عام آدمی نے نہیں بلکہ دیوبندیوں کے مفتی مجیب الرحمٰن نے لکھا ہے۔ یہ مضمون دیوبندی عقائد کے خلاف ہے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ دیوبندی مفتی نے سرکار اعظم ﷺ کی قبر انور کو عرش بریں سے بھی افضل لکھا ہے۔

دوسری بات یہ ہے کہ مفتی صاحب نے سرکار اعظم ﷺ کو نور لکھا ہے۔

حالانکہ دیوبندی فرقے کے نزدیک مکہ افضل ہے پھر ان لوگوں کے نزدیک سرکار اعظم ﷺ نور بھی نہیں ہیں مگر اس کے باوجود اپنے اخبارات میں سرکار اعظم ﷺ کی قبر انور کو عرش بریں سے افضل لکھنا اور ساتھ ساتھ سرکار اعظم ﷺ کو نور لکھنا کیا منافقت نہیں؟

## محفل نعت کو بدعت کہنے والے محفل حسن قرات کا انعقاد کر رہے ہیں

چالیس ہزار مدارس دینیہ کے طلبہ کا ترجمان

ہفت روزہ

# اخبار المدارس

کراچی

AKHBAR-UL-MADARIS

چیف ایڈیٹر: مفتی محمد نعیم

ایڈیٹر: سیف اللہ ربانی

جلد 1 | 07 تا 13 اپریل 2005ء مطابق 27 صفر تا 03 ربیع الاول 1426ھ قیمت 3 روپے | شمارہ 40

الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

کے زیر انتظام

سالانہ بین الاقوامی عظیم الشان

محفل حسن قراۃ

سامنے والا تراشہ دیو بندیوں کے اخبار ''اخبار المدارس'' کا ہے جس میں ہر سال گیارہ ربیع الاول کو دن اور وقت مقرر کر کے محفل حسن قرات کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

سب سے پہلے آپ ہر سال دن اور وقت مقرر کرنے پر بدعت کے مرتکب ہوئے۔

اس کے بعد آپ جو پروگرام کرتے ہیں وہ ''شب میلاد النبی'' میں کرتے ہیں اور میلاد منانا آپ کے نزدیک شرک ہے لہٰذا آپ پر کیا فتویٰ لگے گا؟

جب گیارہ ربیع الاول کی رات آپ کے نزدیک محفل نعت منعقد کرنا بدعت ہے تو پھر محفل حسن قرات کیسے جائز ہے؟

آپ کہتے ہیں کہ شب میلاد النبی کبھی صحابہ کرام نے محفل نعت کا انعقاد کیا؟

لہٰذا ہم بھی آپ سے سوال کرتے ہیں کہ کیا کبھی صحابہ کرام نے شب میلاد النبی محفل حسن قرات کا انعقاد کیا؟

## عرس کو بدعت کہنے والے علامہ شاہ احمد نورانی کے عرس میں کیا کر رہے ہیں؟

ممتاز عالم دین مجلس عمل کے رہنما اور جمعیت علمائے پاکستان کے صدر علامہ شاہ احمد نورانی صدیقی مرحوم کی وفات کو ایک برس گزرنے پر امیر خسرو پارک کلفٹن میں منعقدہ عرس کی تقریب میں قاضی حسین احمد شریک ہیں جبکہ علامہ شاہ احمد نورانی مرحوم کے صاحبزادے انس نورانی دعا کروا رہے ہیں

سوال: زیر نظر تصویر میں قاضی حسین احمد سمیت کئی دیوبندی شخصیات نظر آرہی ہیں۔ جن کے نزدیک عرس کا انعقاد بدعت ہے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ عرس کو بدعت کہنے والے علامہ شاہ احمد نورانی کے عرس میں کیا کر رہے ہیں؟

# دیوبندی عالم نے وسیلے اور حیات النبی کا اقرار کیا

## بزرگوں کے وسیلے سے دعا کرنا

سوال: کیا کسی بزرگ ہستی کے وسیلے سے دعا کی جاسکتی ہے یا ہمارے پیارے نبی ﷺ سے دعا کی التجا کی جاسکتی ہے۔ اس کے علاوہ کسی ولی کی درگاہ پر جاکر ان سے دعا کیلئے کہا جاسکتا ہے کیونکہ بہت سے واقعات اس عمل کو درست بھی ثابت کرتے ہیں اور علماء بھی مدد حاصل کریں کیا درست ہے؟ (ندیم کراچی)

جواب: اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے وقت کسی محبوب بندے یا بزرگ ہستی کا واسطہ دینا بزرگوں کے عمل سے ثابت ہے۔ نبی اکرم ﷺ کے روضۂ اطہر پر آپ سے مخاطب ہوکر دعا کرنے کی درخواست کرنے کی گنجائش بھی شریعت میں معلوم ہوتی ہے۔ اولیاء اللہ کے مزارات پر جاکر ان سے مخاطب ہونا شرعاً جائز نہیں۔ وجہ یہ ہے کہ رسول اکرم ﷺ کا حیات ہونا ثابت ہے اولیاء اللہ کا حیات ہونا ثابت نہیں۔

## بسم اللہ پڑھنا دوا کھاتے وقت

سوال: بہت سے لوگ اللہ اور اس کے رسول کے نام کی گردان تو بہت کرتے ہیں۔ بار بار استغفار کرتے رہتے ہیں ہر اس بات پر جوان کو ناپسند ہو۔ مگر دو مریضوں کو دوا دیتے وقت "بسم اللہ الرحمن الرحیم" پڑھنے کو نعوذ باللہ اچھا نہیں سمجھتے۔ نہ کسی کے سمجھانے پر سمجھتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ اس طرح بیماری میں برکت ہوگی۔ برائے کرم قرآن وسنت کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں؟ (رضیہ واحد علی بیوہ اسید ان بیگم، کراچی)

جواب: دوا کھاتے وقت بسم اللہ پڑھنے سے گریز کرنا جہالت کی علامت ہے۔ بسم اللہ تو بڑی برکت والی چیز ہے۔ جس چیز سے بیماری میں اضافہ ہو اس کو برکت نہیں کہہ سکتے۔ حدیث میں ہے کہ دوا حلق میں اترنے سے پہلے اللہ تعالیٰ سے سوال کرتی ہے کہ اس شخص کو فائدہ پہنچاؤں یا نقصان؟ اس وقت بسم اللہ پڑھنے سے اللہ تعالیٰ کی مدد کی امید ہونی چاہئے۔

## ماں باپ کی نافرمانی

سوال: اگر جوان ہونے والی اولاد ماں باپ سے تکرار کرے، نافرمانی کرے، ماں باپ کی بے عزتی کرے، کوئی اہمیت نہ دے، باپ کی ماں بہنوں سے ماں کی وجہ سے ترک تعلق کرے اور ان سب باتوں کے باوجود اپنے آپ کو دین دار ہونے کا دعویٰ بھی کرے تو کیا تدارک کیا جائے جبکہ باپ ان کا ابھی کفیل بھی ہو؟

جواب: اسلام میں ماں باپ کی اطاعت کی اتنی تاکید آئی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں توحید کے بعد دوسرے درجے میں ماں باپ سے حسن سلوک کا حکم دیا ہے لیکن اس کے ساتھ ماں باپ پر بھی یہ ذمہ داری عائد کی ہے کہ وہ اولاد پر بے جا سختی نہ کریں اور ان کو کوئی ایسا حکم نہ دیں جو شریعت کے خلاف ہو۔

## اللہ یا خدا

سوال: اللہ کو "خدا" کہنا جائز ہے؟

جواب: اللہ حق تعالیٰ کا ذاتی نام ہے۔ قرآن کریم میں یہی استعمال ہوا ہے۔ "خدا" فارسی میں "اللہ" ہی کا ترجمہ ہے جو اردو میں بکثرت مستعمل ہے۔ اس کا استعمال بلاتکلف جائز ہے البتہ اللہ کہنا افضل اور زیادہ بہتر ہے۔ جو مسلمان اپنی زبان میں اللہ کو پکارے گا جائز ہوگا۔

دیوبندیوں کے مفتی اعظم پاکستان مفتی رفیع عثمانی کے بیٹے مولانا ولی رازی سے سوال کیا گیا کہ بزرگوں کے وسیلے سے دعا کرنا کیسا؟

جواب میں کہا کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے وقت کسی بزرگ یا محبوب ہستی کا واسطہ دینا بزرگوں کے عمل سے ثابت ہے۔ جواب کے آخر میں انہوں نے سرکارِ اعظم ﷺ کی حیات کو تسلیم کیا مگر اولیاء اللہ کی حیات کا انکار کیا جو کہ حیرت کی بات ہے؟

## غوری میزائل کے فضا میں پہنچنے کے بعد دھویں سے "یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم" بن گیا

ایڈیٹر مختار عاقل

روزنامہ جرأت کراچی

Daily JURA'AT

جلد 7 | اتوار 13 ربیع الاول 1423ھ، 26 مئی 2002ء قیمت 5 روپے | شمارہ 161

**معجزہ، غوری کے فضا میں بلندی پر پہنچنے کے بعد دھویں سے "یا محمدؐ" بن گیا**

دریا خان (این این آئی) ضلع بھکر میں غوری میزائل کا جب تجربہ کیا گیا تو میزائل کے فائر ہونے کے چند سیکنڈ تک قریبی قصبات کے لوگوں نے میزائل کو سیدھا جاتے دیکھا، اس کے پیچھے گولڈن رنگ کی آگ لگی ہوئی تھی، آنکھوں سے اوجھل ہوتے ہی میزائل نے دھواں چھوڑنا شروع کیا جس سے آسمان پر دھوئیں سے "یا محمد" بن گیا جو کافی دیر تک آسمان پر موجود رہا

# دیوبندی عالم سمیع الحق عورت سے مصافحہ کررہے ہیں



سوال: زیرنظر تصویر میں دیوبندی عالم مولوی سمیع الحق نامحرم سے مصافحہ کررہے ہیں۔ مولوی صاحب بتائیں کہ کیا نامحرم سے مصافحہ کرنا جائز ہے؟

# اللہ تعالیٰ کے ولی کا مزار بمباری کے باوجود سلامت

جانباز

جلد نمبر 3 | اتوار 19 محرم الحرام 1424ھ 23 مارچ 2003ء صفحات 4 | شمارہ 946

بغداد میں امریکی طیاروں کی وحشیانہ بمباری کے دوران محفوظ رہنے والی تاریخی درگاہ جبکہ اس کے اردگرد کی عمارتوں سے دھواں اٹھ رہا ہے
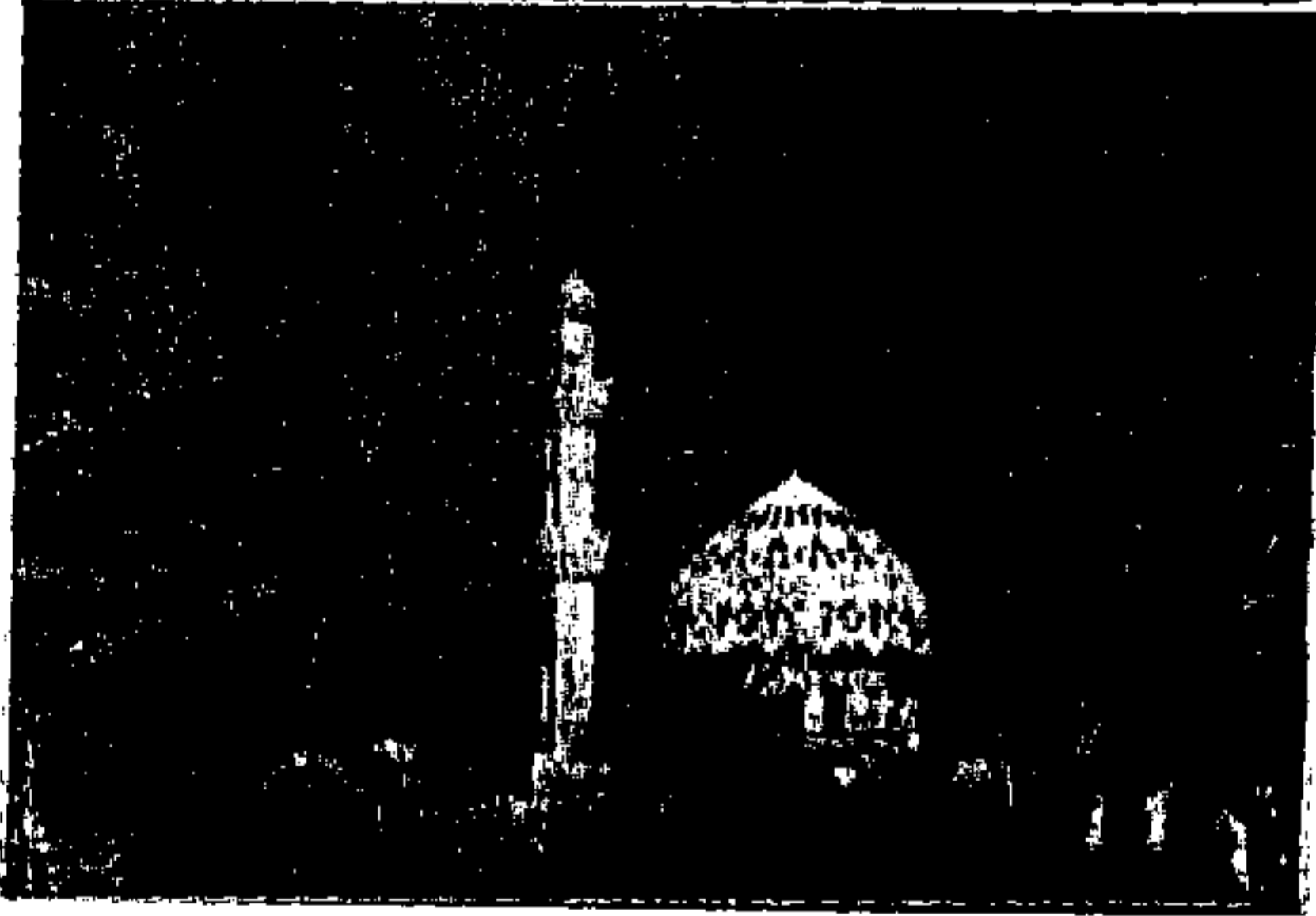
تصویر میں دکھایا گیا ہے کہ چاروں طرف بمباری ہو رہی ہے اور دھواں اٹھ رہا ہے مگر مزار شریف پوری شان وشوکت کے ساتھ محفوظ ہے۔

یہ اللہ والوں کی برکتیں ہیں۔

عورتوں کا تبلیغ کیلئے گھروں سے نکلنا ناجائز ہے


ہفت روزہ ضربِ مومن کراچی

جلد 5 | 19 تا 25 جمادی الاولیٰ 1422ھ مطابق 10 تا 16 اگست 2001ء | قیمت 7 روپے | شمارہ 33


آپ کے مسائل کا حل

سوال: دیوبندی مفتی صاحب اور اکابر دیوبند اشرف علی تھانوی کے نزدیک عورتوں کا تبلیغ کیلئے نکلنا ناجائز ہے تو پھر تبلیغی جماعت کی عورتوں کو اس ناجائز کام سے کیوں نہیں روکا جاتا؟

# مولانا حق نواز جھنگوی شہید کا یوم شہادت ملک بھر میں منایا گیا

دہشت گردی کے تدارک کیلئے اس کی وجوہ کا خاتمہ ضروری ہے، مذہبی منافرت پر مشتمل لٹریچر پر فی الفور پابندی لگائی جائے، کارکن جھنگوی شہید کا مشن گھر گھر پہنچائیں

## علماء دیوبند

اس تراشے میں سرخی نظر آرہی ہے کہ سپاہ صحابہ کے بانی کا یوم شہادت منایا گیا۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ آپ کے نزدیک کسی شخص کا یوم منانا بدعت ہے۔ اب آج آپ لوگ خود اپنے لیڈر کا یوم شہادت منا رہے ہیں۔ کیا آج یہ کام جائز ہو گیا؟

سوال: اس کے نیچے علماء دیوبند نامی کالم میں انہوں نے علمائے دیوبند کی تعریف لکھتے ہوئے یہاں تک لکھ دیا کہ دنیا میں جتنی اسلامی تحریکیں ہیں وہ سب دیوبند کا فیض ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ آج یہ لوگ بھول گئے کہ ان کا یہ عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نفع نہیں دے سکتا؟

# دیوبندی امام نے نیکر میں ملبوس عیسائی عورت کو بادشاہی مسجد میں گھمایا

## اے مسلمان! تیری غیرت کو کیا ہوگیا؟

از قلم: علامہ محمد عقیل رضوی

اوپر تصویر میں آپ ملاحظہ کر رہے ہیں کہ اس وقت اسلام اور مسلمانوں کو سب سے زیادہ نقصان پہنچانے والا ملک امریکہ کی سفیر اللہ ثنائی کی پاکیزہ گھر مسجد میں نیکر پہن کر اپنے ساتھیوں کے ہمراہ اس طرح گھوم رہی ہیں جیسے کسی پارک کی سیر کے وقت اپنے ملک امریکہ میں گھوم رہی ہوں اور ساتھ ہی بادشاہی مسجد کے امام صاحب فرط مسرت میں اسے لے کر گھوم رہے ہیں۔ جیسے اپنی اہلیہ کو لے کر مسجد کی زیارت کروانے آئے ہوں۔ ہمارے اس سے متعلق چند سوالات ہیں۔

1۔ کیا عیسائی مرد و خواتین کو مسجد میں لانا جائز ہے؟

2۔ کیا نیکر پہن کر عیسائی عورت کو مسجد میں گھمانا مسجد کی توہین نہیں؟

3۔ امام مسجد کا کام لوگوں کو برائی سے روکنا ہے، پھر امام مسجد جیتے ہوئے ایک اسلام دشمن عورت کو مسجد میں کیوں گھما رہے تھے؟

4۔ کیا اسلام میں ایک مرد کا عورت کے شانہ بشانہ چلنا جائز ہے؟

5۔ کیا بادشاہی مسجد کے امام کو پردہ یاد ہے؟

6۔ بادشاہی مسجد کے امام کے اس فعل کا عام مسلمانوں پر کتنا برا اثر پڑے گا؟ کیا امام صاحب نے کبھی یہ سوچا؟

اس امام صاحب کا تعلق جس مکتبہ فکر سے ہے مگر افسوس کہ اس مکتبہ فکر کے کسی بھی نے ان کی اصلاح نہیں کی اور نہ ہی ان کے اس فعل پر ان سے احتجاج کیا

کعبہ کس منہ سے جاؤ گے غالب
شرم تم کو مگر نہیں آتی

# مفتی رشید احمد کے لئے بے انتہا القابات


اور نزاع مت کرو ورنہ کم ہمت ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔ القرآن

اسلامی صحافت کا امتیاز

ہفت روزہ

ضربِ مومن کراچی

PH: 6683301 - FAX: 6623814

شیخ الشریعت فقیہ العصر حضرت اقدس مفتی رشید احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ دار الافتاء والارشاد ناظم آباد کراچی

جلد ۶ | شمارہ ۱۳ | ۷ تا ۱۳ محرم الحرام ۱۴۲۳ھ بمطابق ۲۲ تا ۲۸ مارچ ۲۰۰۲ء | قیمت ۷ روپے


## جذبوں کی دنیا

ترتیب: شاہد اشفاق

### آہ! حضرت اقدس

(بیاد ... حضرت اقدس ...)

سوال: زیر نظر قصیدے میں دیوبندیوں نے اپنے عالم رشید احمد کیلئے بے انتہا القابات لگائے ہیں جب اتنے القابات آپ لوگوں کے نزدیک اولیاء اللہ کے لئے جائز نہیں تو پھر آپ کے اپنے مفتی صاحب کیلئے کیسے جائز ہو گئے؟

# دیوبندی مفتی خود پھنس گئے

## موعظۃ حسنہ

### ایک اہم مسئلہ

یہاں ایک اہم مسئلہ سمجھ لیجئے۔ شاہ اسماعیل شہید رحمہ اللہ تعالیٰ نے کہیں لکھا ہے کہ نمازی کو اتنی توجہ کسی بھی مخلوق کی طرف مبذول نہ کرنی چاہیے حتیٰ کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا تصور باندھ لیا تو نماز ٹوٹ جانے کا اندیشہ ہے۔ اس کے برعکس اگر کسی حقیر مخلوق گاؤ خر کی طرف متوجہ ہو گیا تو اتنا خطرہ نہیں۔ اس بات کو بدعتیوں نے بہت اچھالا ہے کہ یہ وہابی کتنے گستاخ ہیں۔ یہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خیال لانے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے اور گدھے کا خیال لانے سے نہیں ٹوٹتی نعوذ باللہ۔

ایک بدعتی نے یہ اشکال میرے سامنے بھی دہرایا۔ میں نے کہا حدیث میں آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مرض الموت میں ایک بار حجرہ مبارک کا پردہ ہٹا کر مسجد کی طرف دیکھا تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نماز میں مشغول تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ امامت کر رہے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چند لمحے کے بعد پردہ گرا دیا اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی نظروں سے پھر او جھل ہو گئے۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پردہ اٹھایا تو ہماری حالت ایسی ہو گئی تھی کہ جو بیان سے باہر ہے۔ سب لوگ بے خود ہو گئے اور قریب تھا کہ نماز توڑ دیتے، یہ تھے سچے محب اور سچے عاشق المحبوب پر نظر پڑتے ہی اس سے بے حال ہو گئے اور نماز جیسے اہم فریضہ سے بھی توجہ ہٹ گئی۔ اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پردہ نہ گرا دیتے تو ان حضرات کی نماز ٹوٹ جاتی۔ بتائیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف توجہ ہونے سے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی نماز ٹوٹنے لگی تھی یا نہیں؟ اگر کہیں بجائے کوئی اور مخلوق ان کے سامنے آ جاتی تو ان کو اس طرف خیال تک نہ جاتا نماز ٹوٹنا تو در کنار۔

حضرت اقدس مفتی اعظم مفتی رشید احمد صاحب دامت برکاتہم
"۔۔۔۲۰۰"، صفحہ ۱۰۱۱، ماہ محبت" سے اقتباس

**سوال: دیوبندی مفتی رشید احمد نے سوال کو رد کر کے اپنے ہی اکابر مولوی اسماعیل کا رد کر دیا اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ والی حدیث نقل کر کے عقیدہ اہلسنت کو سچ ثابت کر دیا۔**

سوال: فیض کے معنی نفع اور فائدہ کے ہیں۔ دیوبندی مفتی کی خانقاہ کو سرچشمہ فیض لکھا گیا۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ یہ عقیدہ رکھنے والے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نفع نہیں دے سکتا۔ پھر اپنے مفتی کی خانقاہ کو سرچشمہ فیض کیوں لکھا؟

## دارالعلوم دیوبند میں رسول اللہ تشریف لائے اور نشانات لگائے کہ یہاں تعمیر کیا جائے
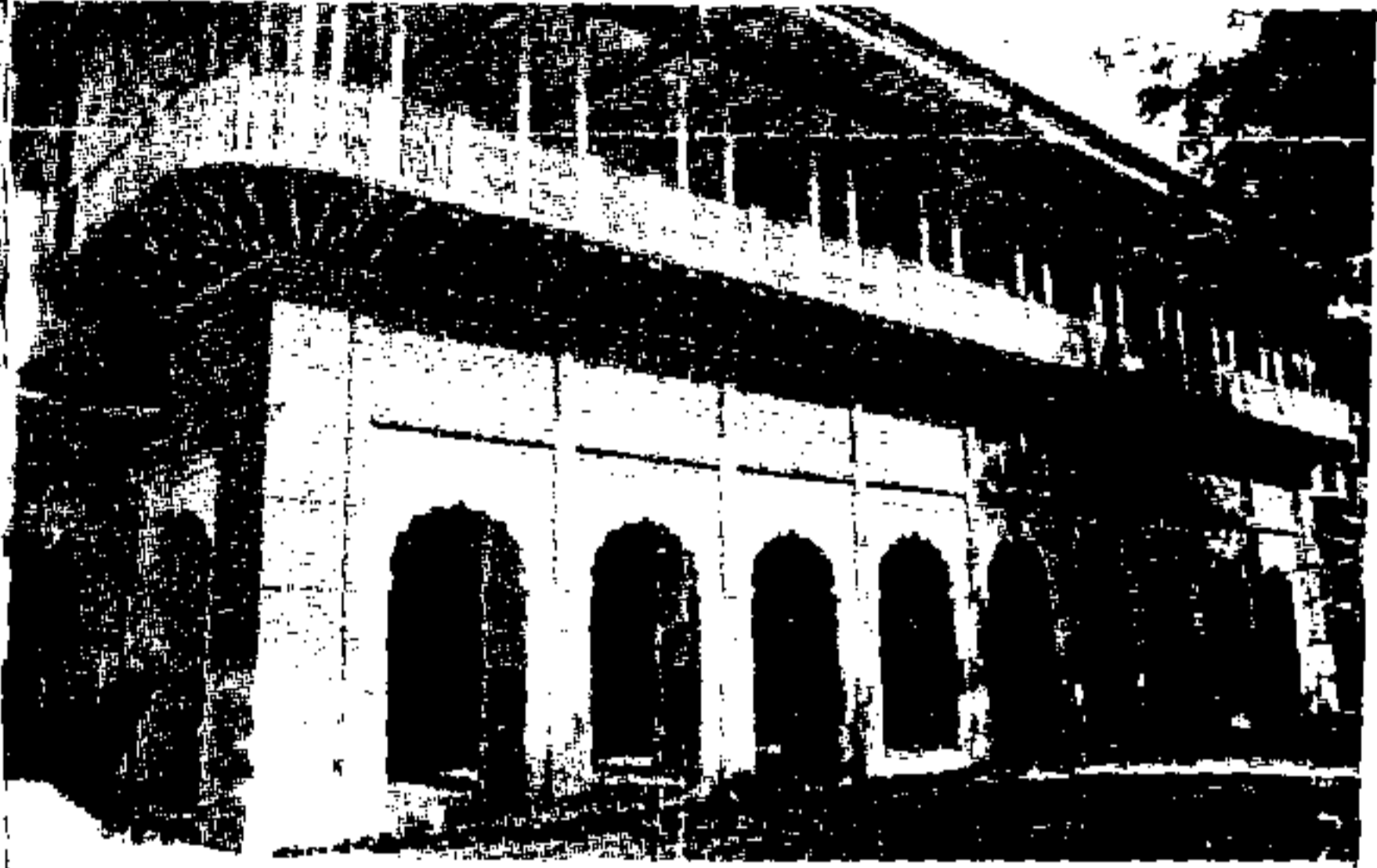
سوال: زیر نظر تصویر کے نیچے لکھا ہے کہ یہ وہ مبارک جگہ ہے جس کے بارے میں خواب دیکھا کہ رسول اللہ تشریف لائے اور اپنے عصاء سے مربع نشان لگا کر فرمایا کہ دارالعلوم اس جگہ پر قائم کیا جائے۔ صبح بیدار ہو کر دیکھا تو سچ مچ اس مقام پر واضح نشان موجود ہیں۔ اس جگہ کی (رسول اللہ) کی وجہ سے یہ خصوصیت ہے کہ اگر کسی طالب علم کو سبق یاد نہ ہو یا کوئی مشکل یا مسئلہ سمجھ میں نہ آتا ہو تو وہ اسی مبارک مقام پر بیٹھ کر سبق پڑھے تو با آسانی یاد آ جاتا ہے۔ ہمارا پہلا سوال یہ ہے کہ سرکار ﷺ نے خود آ کر نشانات لگائے اور نشان باقاعدہ موجود تھے تو پھر آپ لوگوں نے سرکار ﷺ کی حیات تسلیم کر لی کیونکہ مردہ آ کر نشانات نہیں لگا سکتا؟ ہمارا دوسرا سوال یہ ہے کہ آپ نے لکھا ہے کہ جہاں سرکار ﷺ نے نشانات لگائے وہاں طالب علم بیٹھ کر سبق یاد کرے تو سبق با آسانی یاد ہو جاتا ہے۔ آپ کا یہ لکھنا ثابت کرتا ہے کہ آپ نے تسلیم کر لیا کہ جس چیز کو رسول اللہ سے نسبت ہو جائے وہ بابرکت ہو جاتی ہے؟

## غیر اللہ کے نام پر قربانی کو حرام کہنے والے یہ کیا کر رہے ہیں

Daily AGHAZ Karachi

روزنامہ آغاز کراچی

ایڈیٹر محمد انور فاروقی

TUESDAY, FEBRUARY 27, 2001

جلد 39 | منگل 3 ذی الحج 1421ھ 27 فروری 2001ء

قربانی کیلئے بکرا =/2300

اللہ تعالیٰ آپکی قربانی قبول کرے

اگر آپ گوشت لینا چاہیں تو ویلفیئر ٹرسٹ آپکی قربانی کا مکمل گوشت دینے کا پابند ہے

عالمگیر ویلفیئر ٹرسٹ انٹرنیشنل

4852055-60

سوال: غیر اللہ کے نام پر قربانی کو حرام کہنے والے حضور ﷺ، مرحومین اور بزرگوں کے نام پر قربانی کا اشتہار دے رہے ہیں۔ یہ ڈبل پالیسی کیوں؟

# کبھی اپنے پروگراموں میں بھی تلاوت کے بعد نعت پڑھا کرو

بدھ 30 صفر 1425ھ مطابق 21 اپریل 2004ء

حب احمد ازل ہی سے سینے میں ہے
میں یہاں ہوں میرا دل مدینے میں ہے
بے سہارا نہ سمجھے زمانہ ہمیں
ہم غریبوں کا آقا مدینے میں ہے
کیا مقدر ہے صدیقؓ و فاروقؓ کا
جن کا گھر رحمتوں کے خزینے میں ہے
کیا عجب شان عثمانؓ و حیدرؓ کی ہے
جن کی الفت محمدؐ کے سینے میں ہے
ایسی خوشبو نہیں ہے کسی پھول میں
جیسے میرے نبی کے پسینے میں ہے
حب احمد ازل ہی سے سینے میں ہے
میں یہاں ہوں میرا دل مدینے میں ہے

سوال: ہمارا سوال یہ ہے کہ اگر واقعی حضور ﷺ کی محبت ازل ہی سے سینے میں ہے تو پھر کبھی اپنے جلسوں، کانفرنسوں اور رائے ونڈ کے تبلیغی اجتماع میں تلاوت کے بعد نعت کیوں نہیں پڑھتے؟

# دیوبندیوں کی میاں شریف کی رسم قل میں شرکت

بدھ 19 رمضان المبارک 1425ھ 3 نومبر 2004ء قیمت 3 روپے

## میاں شریف کی رسم قل ان کے بھائی کے گھر میں ہوئی

### رفیق تارڑ، ظفر الحق، قاضی حسین، اعتزاز احسن اور دیگر کی بڑی تعداد میں شرکت

(باقی صفحہ 3 نمبر 20)

میاں شریف کی رسم قل کے موقع پر قاضی حسین احمد، راجہ ظفر الحق سے تبادلہ خیال کر رہے ہیں

سوال: سامنے تصویر میاں نواز شریف کے والد کی رسم قل کے موقع پر لی گئی ہے جس میں قاضی حسین احمد، راجہ ظفر الحق اور رفیق تارڑ نمایاں نظر آ رہے ہیں۔ حالانکہ ان تینوں کے نزدیک انتقال کے بعد سوئم اور رسم قل بدعت ہے تو پھر رسم قل میں شرکت کیوں کی؟

# مجاہدین کی یادگار کی تحفظ کی بات کرنے والے

جلد ۵ شمارہ ۳۸ ۲۵ جمادی الثانیہ تا یکم رجب ۱۴۲۲ھ مطابق ۱۴ تا ۲۰ ستمبر ۲۰۰۱ء

چارسدہ کے قریب "تخت بائی" کے مقام پر بدھ تہذیب کے آثار قدیمہ۔ کسی وقت یہاں ایک عظیم الشان تہذیب قائم تھی مگر اب صرف یہ کھنڈرات ہی دنیا کی تاریخ کا درس دینے کے لئے باقی رہ گئے ہیں۔ افسوس کہ ہمارے یہاں ان کی حفاظت پر تو خوب توجہ دی جاتی ہے مگر مجاہدین کی یادگاروں کے تحفظ کا کوئی خاطر خواہ انتظام نہیں۔

سوال: زیر نظر تصویر ضرب مومن اخبار کی ہے جس میں شکوہ کیا گیا ہے کہ حکومت دیگر یادگاروں کو ختم نہیں کرتی مگر مجاہدین کی یادگاروں کی تحفظ کا کوئی انتظام نہیں کیا گیا۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ آپ لوگ مجاہدین کی یادگاروں کی تحفظ کی بات کرتے ہیں اور بزرگان دین کی یادگاروں کو مٹانے کی بات کیوں کرتے ہیں؟

روزنامہ جنگ کراچی

12 رشعبان المعظم 1412ھ 23 رفروری 1992ء

بھٹو کے دو کارنامے مخالفین بھی فراموش نہیں کر سکتے: پروفیسر غفور احمد

جماعت اسلامی جواب دے

اگر بھٹو عظیم اور باصلاحیت انسان تھے تو 77ء میں تحریک چلا کر ہزاروں افراد کو شہید کیوں کروایا تھا ؟

# تھانوی صاحب کی بائیسویں برسی منائی گئی

The Daily AGHAZ Karachi

روزنامہ آغاز کراچی

جلد نمبر 40 | شمارہ 17 | جمعرات 2 ذیقعد 1422ھ 17 جنوری 2002ء

جلد نمبر 40 | شمارہ 8 | جمعہ 28 محرم الحرام 1423ھ 12 اپریل 2002ء

## مولانا احتشام الحق تھانوی کی 22 ویں برسی

تحریر: محمد صدیق ارکانی

مولانا احتشام الحق تھانوی کی برسی کے سلسلے میں قرآن خوانی ہوگی

سوال: دیوبندی حضرات نے اپنے پیشوا تھانوی صاحب کی برسی منائی۔ قرآن خوانی کروائی اور اخبارات میں کالم بھی شائع کروائے۔ جب آپ لوگ اپنے پیشوا کی برسی مناسکتے ہیں تو پھر اہلسنت پر بزرگوں کے ایام منانے پر بدعت کا فتویٰ کیوں؟

# دیوبندی مکتبہ فکر کے پسندیدہ ملا محمد عمر نے سوئم کا اعلان کیا

ہفت روزہ الہلال اسلام آباد کراچی

25 محرم الحرام تا یکم صفر المظفر 1422ھ بمطابق 20 تا 26 اپریل 2001ء

## ملا ربانی کی وفات پر افغانستان میں تین دن قرآن خوانی کا حکم

### سرکاری دفاتر بند رہیں گے

قندھار (نوید احمد سے) ملا محمد ربانی کی وفات کے عظیم سانحے کے بعد امیر المومنین ملا محمد عمر مجاہد نے اس عظیم فاتح

بقیہ نمبر ۲۸ صفحہ ۹

بقیہ 28

کے ایصال ثواب کے لئے ملک بھر میں تین روز تک قرآن خوانی کی تقاریب کے انعقاد کا اعلان کر دیا ہے اور حکم جاری کیا ہے کہ ہر صوبے میں گورنر کی نگرانی میں محافل منعقد کی جائیں جن میں قرآن خوانی کے بعد ایصال ثواب کے لئے دعا کی جائے امیر المومنین نے حکم جاری کیا ہے کہ تین دن تک سرکاری دفاتر بند رہیں گے کابل کی تقریب ملا عبد الکبیر کی صدارت میں منعقد ہوگی تاہم قندھار میں امیر المومنین خود دعا کرائیں گے۔

سوال: زیر نظر سرخی میں آپ نے ملاحظہ کیا کہ ملا محمد عمر نے اپنے قریبی ساتھی ملا ربانی کے انتقال پر تین روزہ قرآن خوانی اور آخری میں خود نے خصوصی دعا کروائی حالانکہ سوئم کا انعقاد دیوبندی مکتبہ فکر کے نزدیک بدعت ہے۔ اب علمائے دیوبند ملا عمر پر کیا فتویٰ لگائیں گے۔ فتویٰ لگانے سے پہلے ذرا سوچ لیجئے گا کہ ملا عمر آپ لوگوں کے نزدیک امیر المومنین ہیں......!!!

# اب دیوبندی مولوی سمیع الحق پر کیا فتویٰ لگے گا؟

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED پاکستان کے ہر روزنامے سے زیادہ

THE DAILY JANG RAWALPINDI

روزنامہ جنگ راولپنڈی

بانی۔ میر خلیل الرحمن

جلد 39 — 3 صفر 1418ھ 9 جون 1997ء 27 جیٹھ 2054ب — نمبر 155

## نظام مصطفیٰ کیلئے موجودہ نظام سے جنگ کرنا ہوگی

دین مصطفیٰ عملی طور پر نافذ ہوگا، انٹرنیشنل میلاد کانفرنس سے مولانا نورانی اور سمیع الحق کا خطاب

نظام مصطفیٰ

سوال: زیر نظر تصویر میں آپ محفل میلاد کی تصویر ملاحظہ کر رہے ہیں جس میں آپ کو دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے سرپرست و مہتمم مولوی سمیع الحق واضح نظر آ رہے ہیں۔ اب دارالعلوم حقانیہ کے فتویٰ کے تحت سمیع الحق صاحب پر کیا فتویٰ لگے گا؟

# دارالعلوم حقانیہ کا محفل میلاد کے متعلق فتویٰ

۱۸۱۷

استفتاء

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ مروجہ محفل میلاد یا میلاد کانفرنس کی شرعی حیثیت کیا ہے اور اس میں شریک ہونا شرعی طور پر کیا حیثیت رکھتا ہے۔

بینوا و توجروا

المستفتی
کرنل (ریٹائرڈ) نذر حسین عباسی
معرفت دی استاد جنرل اسٹور نزد سیمر ... G-9/2۔ اسلام آباد
44000

الجواب۔ فتاویٰ رشیدیہ صفحہ ۱۳۰ میں ہے
یہ محفل چونکہ زمانہ فخر عالم علیہ السلام میں اور زمانہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین اور زمانہ تابعین اور تبع تابعین اور زمانہ مجتہدین علیہم الرحمۃ میں نہیں ہوئی۔ اس کا ایجاد چھ سو سال کے بعد ایک بادشاہ نے کیا۔ اس کو اکثر اہل تاریخ فاسق لکھتے ہیں لہٰذا یہ عمل بدعت ضلالہ ہے۔ اس میں شرکت کرنا بھی جائز نہیں ہے۔

کتبہ سید جان آغا

دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک پاکستان

سوال: اوپر آپ نے دیوبندی مکتبہ فکر دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کا فتویٰ ملاحظہ کیا۔ اس فتویٰ میں محفل میلاد میں شرکت کو ناجائز کام قرار دیا ہے۔ اب دوسرے صفحہ پر آپ تصویر کا دوسرا رخ بھی ملاحظہ فرمائیں۔

# کیا کبھی صحابہ کرام نے جلسہ تقسیم اسناد کا اہتمام کیا؟

روزنامہ جنگ کراچی

جمعہ 28 رجب المرجب 1421ھ 27 اکتوبر 2000ء

## قرآنی تعلیمات کے بغیر معاشرے کی اصلاح ممکن نہیں، مولانا اسعد تھانوی

**دنیائے کفر دینی مدارس کیخلاف پروپیگنڈہ کر رہی ہے، جلسہ تقسیم اسناد سے علماء کا خطاب**

کراچی (پ ر) جامعہ عثمانیہ تعلیم القرآن لانڈھی میں سالانہ جلسہ تقسیم اسناد ہوا جس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا محمد اسعد تھانوی نے کہا کہ قرآنی تعلیمات کے بغیر معاشرے کی اصلاح ممکن نہیں ہے جن قوموں نے اللہ کے قرآن کو سینے سے لگایا اور نبی کی سنت کو اوڑھنا بچھونا بنایا اللہ نے ان قوموں کو ہر زمانے میں عزت اور دوام بخشا۔ قرآن پاک کی تعلیمات کو عام کرنے کیلئے ضروری ہے کہ معاشرہ کا ہر فرد اپنے بچوں کو دینی تعلیمات سے روشناس کرائے۔ انہوں نے کہا کہ دینی مدارس میں زیر تعلیم طلباء ہر زمانے میں کامل اور بہترین انسان ثابت ہوئے ہیں۔ امریکہ سمیت اسلام دشمن طاقتیں آج دینی مدارس کے طلباء اور علماء سے خوفزدہ ہیں۔ جہاد افغانستان کی کامیابی کے بعد دنیائے کفر مسلسل دینی طاقتوں اور دینی مدارس کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈہ کرنے میں مصروف ہیں مگر دینی ادارے اسلام کے قلعے ہیں جو ہر دور میں امت مسلمہ کی رہنمائی کا فریضہ انجام دے رہے ہیں اور ملک میں نظام خلافت راشدہ نافذ کرنے میں ہراول دستہ کا کردار ادا کریں گے۔ جلسہ سے مولانا نور الہدیٰ، مولانا احسان، مولانا اقبال اللہ، مولانا قاری عبدالمنان انور، خطیب عبدالرحمٰن، مولانا عبدالشکور خیرپوری حافظ احمد علی اور قاری غلام یسین نے بھی خطاب کیا۔

**سوال:** دیوبندی مکتبہ فکر کے زیر اہتمام انہی کے مدرسہ تعلیم القرآن لانڈھی میں جلسہ تقسیم اسناد کا اہتمام کیا گیا۔ اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

## مزارات اولیاء پر حاضری کو حرام کہنے والے جناح صاحب کے مزار پر

روزنامہ عوام کراچی
Daily Awam Karachi
جلد 7 شمارہ 22 ذوالحجہ 1422ھ 13 مارچ 2001ء بروز منگل

مزار قائد پر کراچی کے ناظم اعلیٰ نعمت اللہ خان ایڈووکیٹ، نائب ناظم اعلیٰ طارق حسن اور دیگر افراد فاتحہ خوانی کر رہے ہیں (فوٹو عوام)

سوال: مودودی کی جماعت اسلامی کے ذمے دار آدمی نعمت اللہ خان ایڈووکیٹ مزار قائد پر حاضری دے کر ہاتھ اٹھا کر فاتحہ پڑھ رہے ہیں۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ جماعت اسلامی کے نزدیک مزارات اولیاء پر حاضری حرام ہے تو پھر جناح صاحب کے مزار پر حاضری کیسے جائز ہوگئی؟

## اہل اللہ کی خانقاہوں کا مذاق اڑانے والے یہ کیا کہہ رہے ہیں

سوال: زیر نظر تصویر ضرب مومن کی ہے جس میں حضرت جلال الدین رومی علیہ الرحمہ کی خانقاہ کی تصویر دی گئی ہے اور لکھا ہے کہ ان خانقاہوں سے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کی معرفت حاصل ہوئی۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ جب آپ لوگ اہل اللہ کی خانقاہوں کی برکات کو تسلیم کرتے ہیں تو پھر مسلک اہلسنت پر خانقاہوں کی تعظیم کے عوض شرک کا فتویٰ کیوں لگایا جاتا ہے؟

اہلسنت پر فتویٰ لگانے والے جشن آمد رسول کا پمفلٹ شائع کرتے ہیں

سوال: زیر نظر تصویر جماعت اسلامی کا شائع کردہ ہے جو کہ انہوں نے ماہ ربیع الاول میں شائع کرکے پورے ملک میں تقسیم کیا ہے۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ جب آپ خود میلاد کے پمفلٹ اور بینر شائع کرتے ہیں تو پھر اہلسنت کے میلاد پر فتویٰ کیوں لگاتے ہیں؟

# قبروں کے کتبے پر قرآنی آیات واشعار لکھنا ناجائز ہے

اور نزاع مت کرو ورنہ کم ہمت ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔ القرآن

اسلامی صحافت کا معمار

ہفت روزہ

ضربِ مؤمن

کراچی

PH: 6683301-6623814 FAX:

جلد ۵ | شمارہ ۳۷ | ۲۵ جمادی الثانیہ تا یکم رجب ۱۴۲۲ھ مطابق ۱۴ تا ۲۰ ستمبر ۲۰۰۱ء | قیمت ۷ روپے

## آپ کے مسائل کا حل

زیر نظر فتویٰ میں دیوبندی مفتی نے قبروں کے کتبے پر قرآنی آیات واشعار لکھنے یا لکھوانے کو ناجائز اور غیر شرعی فعل قرار دیا ہے

# سپاہ صحابہ کی جانب سے حق نواز جھنگوی کا دن منایا گیا

AL-HILAL

ہفت روزہ الہلال

اسلام آباد کراچی

قیمت 5 روپے

جلد نمبر 3 | 28 رجب تا 6 شعبان المعظم 1421ھ | شمارہ نمبر 12

نظام خلافت راشدہ آخری منزل ہے

دفاع صحابہ و حق نواز شہید کانفرنس کا اعلامیہ

نماز کے اوقات میں دوکانیں بند کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے' اب کیبل نیٹ ورک اور دیگر فحاشی نہیں چلنے دیں گے۔ اعظم طارق

ستان میں اسلامی نظام نافذ کرنا علماء کا فرض ہے' سپاہ صحابہ اس کی جدوجہد سے ...

ساتویں سالانہ دفاع صحابہ و حق نواز جھنگوی شہید کانفرنس سے مولانا ضیاء القاسمی' ایثار الحق جھنگوی اور دیگر علماء کا خطاب

سوال: زیر نظر تصویر ضرب مومن اخبار کی ہے' جس میں یہ خبر ہے کہ سپاہ صحابہ نے اپنے قائد حق نواز جھنگوی کی برسی شایان شان طریقے سے منائی۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ ہمارے بزرگوں کی برسی اور یاد منانے پر بدعت کا فتویٰ لگانے والے سپاہ صحابہ والے! کس دلیل کی بنیاد پر اپنے قائدین کی برسی منا رہے ہیں

# انبیاء کرام علیہم السلام معصوم ہوتے ہیں

اور تنازع مت کرو ورنہ کم ہمت ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔ القرآن

اسلامی صحافت کا ممتاز

ضربِ مومن

کراچی

ہفت روزہ

PH: 021-6683301 FAX: 021-6623814

جلد 8 | شمارہ ۹۶ | یکم تا 7 شعبان 1425ھ بمطابق 17 تا 23 ستمبر 2004ء | قیمت 7 روپے
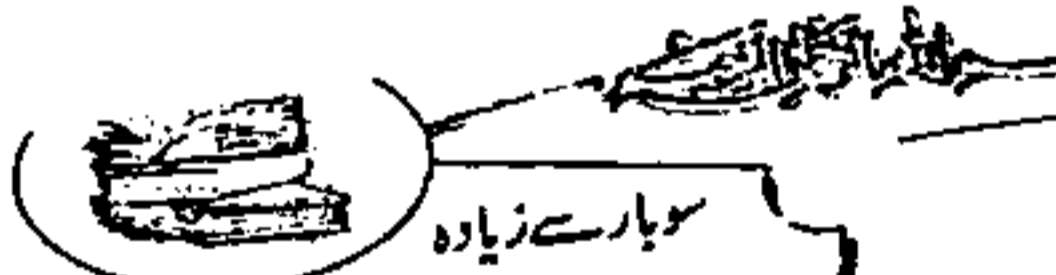
**سو بار سے زیادہ**

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: وَاللّٰهِ اِنِّیْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ فِی الْیَوْمِ اَکْثَرَ مِنْ سَبْعِیْنَ مَرَّةً. (بخاری)

ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اللہ کی قسم! میں ایک دن میں سو سے زیادہ مرتبہ استغفار کرتا ہوں۔"

نوٹ: یہ استغفار امت کی تعلیم کے لئے تھا ورنہ پیغمبر معصوم ہوتے ہیں ان کا کوئی گناہ نہیں ہوتا۔

سوال: اوپر والا اخبار کا تراشہ دیوبندیوں کے اخبار ضرب مومن کے عنوان (حدیث) سے لیا گیا ہے۔ اس عنوان میں توبہ سے متعلق حدیث کی گئی ہے۔ حدیث شریف کے پیچھے نوٹ میں لکھا ہے کہ پیغمبر تو معصوم ہوتے ہیں۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ جب دیوبندی حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کو معصوم مانتے ہیں تو پھر اپنی کتب میں حضرت آدم علیہ السلام، حضرت ابراہیم علیہ السلام، حضرت یونس علیہ السلام کو معصیت کا شکار کیوں لکھا ہے؟

# کیا جلسہ ختم بخاری دورِ رسالت یا دورِ صحابہ میں تھا؟

جمعرات 27/رجب المرجب 1421ھ 26/اکتوبر 2000ء

## دینی مدارس اسلام کی شمع روشن کئے ہوئے ہیں، مفتی رفیع عثمانی

مُظفرآباد (نامہ نگار) اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن مفتی اعظم پاکستان علامہ مفتی رفیع عثمانی نے مدرسہ صدیق اکبر میں جلسہ ختم بخاری شریف کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام مسلمانوں کا فرض ہے کہ وہ اپنی اولاد کو دینی تعلیم دلانے کی ہر ممکن کوشش کریں اور تمام علماء کا فرض ہے کہ وہ مسلمانوں کو اس جانب راغب کریں۔ دینی مدارس درحقیقت اسلام کی شمع روشن کئے ہوئے ہیں اور ان ہی دینی مدارس سے دینی تعلیم حاصل کرنے والے نوجوان طلباء اس دینی تعلیم کے حصول سے اسلام کو فروغ ملتا ہے اور ایک حافظ اپنے ساتھ والدین اور چالیس افراد کو جنت میں لے جاتا ہے۔ یہ ایک بہت بڑا احسان ہے خداوند قدوس کا کہ اس نے اپنے بندوں پر اس قدر مہربانیاں فرمائی ہیں۔ دنیا میں حافظ قرآن کو بے پناہ عزت ملتی ہے اور معاشرے میں عزت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور آخرت میں جنت ملتی ہے، جس کے حصول کے لئے تمام مسلمان دن رات کوشاں رہتے ہیں۔ اس موقع پر ممتاز عالم دین تنویر الحق تھانوی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام عالم اسلام کو متحد ہو کر اپنی قوت کا مظاہرہ کرنا چاہئے تاکہ غیر مسلم قومیں اسلام کے خلاف آواز اٹھانے کی جسارت نہ کرسکیں۔ ہم سب کا فرض ہے کہ آپس کے تمام فروعی اختلافات ختم کریں اور طاغوتی طاقتوں کا منہ توڑ جواب دیں۔ مسلمانوں میں اتحاد ہوجائے تو فلسطین پر کوئی حملہ نہیں کرسکتا۔ بیت المقدس کی حفاظت کے لئے قربانیاں دینے کی اشد ضرورت ہے۔ تقریب میں طلباء و طالبات کو اسناد دی گئیں۔

سوال: اہلسنت اگر کسی بزرگ کا دن منائیں تو فوراً یہ کہا جاتا ہے کہ کیا یہ دورِ رسالت یا دورِ صحابہ میں تھا لہٰذا بدعت ہے (معاذ اللہ)

ہمارا سوال ہے کہ دیوبندیوں کے ہر دارالعلوم میں سالانہ جلسہ بخاری ہوتا ہے۔ کیا یہ دورِ رسالت یا دورِ صحابہ میں منعقد ہوتا تھا؟

## کیا کبھی سرکار ﷺ یا صحابہ کرام نے یوم بیت المقدس منایا؟

### بیت المقدس کی آزادی تک جدوجہد جاری رہے گی، عبداللہ فاروقی

جماعت اہلحدیث کے زیر اہتمام "یوم آزادی بیت المقدس" اور "مذمت امریکہ"

حیدرآباد (نمائندہ جنگ) مرکزی جماعت اہلحدیث سندھ کے زیر اہتمام "یوم آزادی بیت المقدس" اور "مذمت امریکہ" منایا گیا اس سلسلے میں سندھ بھر کی مساجد میں فلسطین میں اسرائیلی جارحیت کے خلاف مذمتی قراردادیں منظور کی گئیں اور آئمہ کرام نے فلسطینی مجاہدوں کے جذبۂ حریت کو خراج تحسین پیش کیا۔ اس سلسلے میں جامعہ فاروقیہ ترجمان اہلحدیث نیاری میں منعقدہ مرکزی اجتماع سے صوبائی صدر مولانا امیر عبداللہ فاروقی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جماعت اہلحدیث بیت المقدس کی آزادی اور امریکہ کی بربادی تک اپنی جدوجہد جاری رکھے گی اور اس سلسلے میں بہت جلد جذبۂ جہاد سے سرشار مجاہدین کی بھرتی کیلئے لائحہ عمل کا اعلان کرے گی۔ اجتماع سے سید ابو بلال محمدی نے بھی خطاب کیا۔ علاوہ ازیں حیدرآباد میں ایک سیمینار منعقد ہوا جس سے ڈویژنل صدر فوذ الکبیر گزدر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہماری تمام جدوجہد کا محور ملک میں قرآن وسنت کا عملی نفاذ اور مسلم امہ کی کھوئی ہوئی شان وشوکت بحال کرانا ہے اس موقع پر حافظ اسرار احمد رحمانی و دیگر نے بھی خطاب کیا۔

سوال: ہمارا اہلحدیث حضرات سے صرف اتنا سوال ہے کہ کیا یوم بیت المقدس منانا قرآن وسنت سے ثابت ہے؟ کیا کبھی سرکار ﷺ یا صحابہ کرام نے یوم بیت المقدس منایا؟ افسوس ہے آپ لوگوں پر کہ یوم بیت المقدس مناتے ہو مگر یوم رسول ﷺ اور ایام اولیاء نہیں مناتے۔

# اولیاء اللہ کی شان میں منقبت کو بدعت قرار دینے والے

ہفت روزہ ضربِ مومن کراچی

جلد 5 | 24 تا 30 صفر 1422ھ مطابق 18 تا 24 مئی 2001ء | شمارہ 21

## میرے دل میں ہے عقیدت حضرتِ مسعود کی

چار سو پھیلی ہے شہرت حضرتِ مسعود کی — اوج پر ہے آج قسمت حضرتِ مسعود کی

میری آنکھوں میں ہے مورت حضرتِ مسعود کی — میرے دل میں ہے محبت حضرتِ مسعود کی

اللہ اللہ شانِ عظمت حضرتِ مسعود کی — ہر زباں کرتی ہے مدحت حضرتِ مسعود کی

زہد و تقویٰ اور ریاضت حضرتِ مسعود کی — کس قدر ہے خوب سیرت حضرتِ مسعود کی

صاف ظاہر ہے لیاقت حضرتِ مسعود کی — کتنی اچھی ہے قیادت حضرتِ مسعود کی

اس قدر ہے نیک شہرت حضرتِ مسعود کی — آج گرویدہ ہے خلقت حضرتِ مسعود کی

میرے دل میں ہے عقیدت حضرتِ مسعود کی — اس لیے کرتا ہوں مدحت حضرتِ مسعود کی

مشکلیں سہتے ہیں حضرت خندہ پیشانی کے ساتھ — دیدنی ہے استقامت حضرتِ مسعود کی

متحد ہیں اب مجاہد جیش کے پرچم تلے — رنگ لے آئی ہے محنت حضرتِ مسعود کی

عام کرنے کے لیے دنیا میں پیغامِ جہاد — ہے زمانے کو ضرورت حضرتِ مسعود کی

بن گیا مردِ مجاہد مردِ مومن وہ جواں — جس کو بھی حاصل ہے قربت حضرتِ مسعود کی

قید سے ہندو کی رب نے کس طرح چھڑوا دیا — دیکھ لی دنیا نے عظمت حضرتِ مسعود کی

مجھ پہ ثاقب ہے عنایت حضرتِ مسعود کی — مجھ کو بھی حاصل ہے نسبت حضرتِ مسعود کی

سوال: اولیاء اللہ رحمہم اللہ کی شان میں منقبت لکھنے اور پڑھنے والوں پر بدعت اور ناجائز ہونے کا فتویٰ لگانے والے اپنے مولوی اظہر مسعود کی منقبت اور قصیدہ اپنے اخبارات میں شائع کر رہے ہیں اور اس نظم کو خصوصی انعام بھی دیا جا رہا ہے۔ ہمارا کہنا یہ ہے کہ کبھی میرے غوث اعظم رضی اللہ عنہ کی شان میں بھی منقبت شائع کر دیا کرو؟

# کیا صحابہ کرام نے کبھی عظمت ام المومنین کانفرنس منائی؟

ہفت روزہ
ضربِ مومن
کراچی
بدعاء
شیخ المشائخ مفتی اعظم حضرت اقدس مفتی رشید احمد صاحب دامت برکاتہم دارالافتاء والارشاد ناظم آباد کراچی
جلد ۴ | ۵ رمضان تا ۴ شوال ۱۴۲۱ھ مطابق ۲۳ تا ۲۹ دسمبر ۲۰۰۰ء | قیمت ۷ روپے | شمارہ ۵۲

## دین و شریعت کا ایک بڑا حصہ ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ذریعے امت کو ملا ہے،

بارہویں سالانہ سہ روزہ عظمت ام المومنین کانفرنس سے مقررین کا خطاب

کراچی (پ ر) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دین و شریعت کا ایک بڑا حصہ ام المومنین حضرت سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ذریعہ امت کو ملا، انہوں نے دو ہزار دو سو دس احادیث روایت کی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار تحریک انصار الاسلام، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ، پاکستان شریعت کونسل، بزم مولانا محمد قاسم نانوتوی اور سواد اعظم اہلسنت فورم کے زیر اہتمام ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی وفات کی بارہویں سالانہ سہ روزہ عظمت ام المومنین

کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کیا۔ کانفرنس سے مولانا اقبال اللہ، مولانا احسان اللہ ہزاروی اور مولانا سید عبدالقادر انصاری سمیت متعدد علمائے کرام نے خطاب کیا۔

سوال: سرکار اعظم ﷺ کے یوم منانے کو بدعت کہنے والے سرکار اعظم ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یوم منا رہے ہیں؟

کیا صحابہ کرام علیہم الرضوان نے کبھی ام المومنین کانفرنس کا انعقاد کیا؟

## ایام اولیاء اللہ کو بدعت کہنے والے یوم القدس منانے کا ثبوت پیش کریں؟

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی

MONDAY NOVEMBER 13, 2000.

بانی ... میر خلیل الرحمٰن

سوال: اولیاء اللہ کے ایام منانے کو بدعت کہنے والے یوم القدس منانے کا ثبوت قرآن وسنت سے پیش کریں۔ اگر وہ ثبوت نہ دے پائے تو بدعت کا فتویٰ انہی پر لوٹ جائے گا؟

# اکابر دیوبند کی یاد منائی گئی اور فاتحہ بھی پڑھی گئی

روزنامہ اسلام کراچی

جلد ... شمارہ 148 جمعہ 29 شعبان 1425ھ مطابق 15 اکتوبر 2004ء قیمت ...

## مفتی جمیل و مولانا نذیر تونسوی کی یاد میں خالقدینا ہال میں تعزیتی اجلاس

شہداء نے اپنی زندگیاں عالم اسلام کیلئے وقف کر رکھی تھیں، ناموس رسالت کیلئے ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی

[illegible]

اوپر والی سرخی اسلام اخبار کی ہے جس میں دیوبندیوں کی جانب مفتی جمیل اور مولوی نذیر تونسوی کی یاد میں اجتماع کا انعقاد کیا گیا ہے اور دیوبندیوں نے ان کی زندگی کے حالات بیان کئے اور فاتحہ بھی پڑھا۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ جب اہل اللہ کی یاد منانا بدعت ہے تو پھر ان کے اپنے مولویوں کی یاد کیسے منائی گئی۔ یہی نہیں بلکہ ان کی خوب تعریف وتوصیف کی گئی اور اہلسنت کو نماز کے بعد سورہ فاتحہ پڑھنے پر بدعتی کا طعنہ دینے والے اپنے مولویوں کے لئے کیسے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں۔ کیا تمہارے لئے یہ جائز ہو گیا؟

# علمائے دیوبند کی پکی قبریں اور قبروں پر کتبے
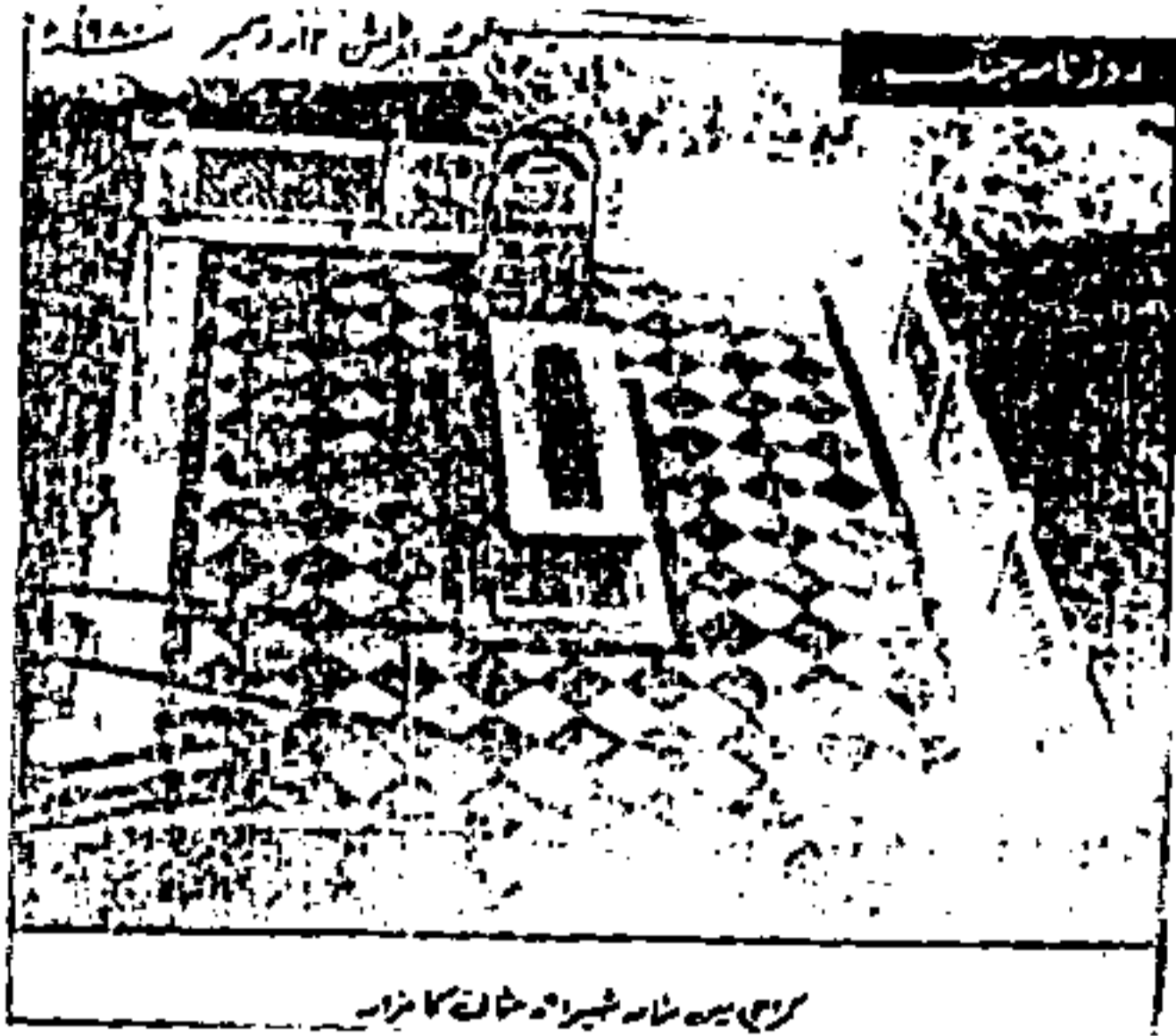
علامہ شبیر احمد عثمانی کے مزار کا کتبہ

سوال: زیر نظر تصویر دیوبندی عالم شبیر احمد عثمانی کی پکی قبر اور قبر پر موجود کتبے کی ہے۔ یہ تصویر روزنامہ جنگ کراچی سے لی گئی ہے۔ ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ جب دیوبندی حضرات کے نزدیک پکی قبر اور قبر پر کتبے ناجائز ہیں تو پھر اپنے مولوی صاحب کی پکی قبر اور کتبے کو مسمار کیوں نہیں کیا جاتا؟

# دیوبندی اکابر کی پکی قبر

سوال: اولیاء اللہ رحمہم اللہ کے مزارات پر اعتراض اور بدعت کا فتویٰ لگانے والے دیوبندی مولوی اپنے اکابر مولوی اسماعیل کی اتنی پکی قبر کیوں بنائے بیٹھے ہیں۔ لہٰذا وہ اپنے فتوے پر عمل کرتے ہوئے اس قبر کو مسمار کر دیں یا اپنا فتویٰ واپس لے لیں؟

ضربِ مؤمن
کراچی
ہفت روزہ
جلد 5 | 17 تا 23 صفر 1422ھ مطابق 11 تا 17 مئی 2001ء | قیمت 7 روپے | شمارہ 20

بالاکوٹ میں واقع سید احمد شہید کے جرنیل حضرت مولانا شاہ اسماعیل شہید رحمہ اللہ کا مزار مبارک۔ حضرت شاہ اسماعیل شہید نے اپنی زبان، قلم اور دست بازو کی تمام تر توانائیاں دین کی سربلندی کی خاطر اعلائے اسلام کے ساتھ جہاد میں صرف کر دیں۔ بالاکوٹ کے پہاڑوں کے دامن میں واقع حضرت شاہ صاحب کی قبر مبارک ان کی اس عظیم جہادی تحریک کی یادگار ہے جس کیلئے ان پاکباز ہستیوں نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کئے۔

# اکابر دیوبند کے پختہ اور کتبہ والے مزارات

سوال: زیرِ نظر تصویر میں اکابر دیوبند کے مزارات پر کتبہ اور قرآنی آیات تحریر ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ مزارات اولیاء پر ناجائز اور حرام کا فتویٰ لگانے والے اپنے اکابرین کے مزارات کا صحیح ہونا قرآن و سنت سے ثابت کریں ورنہ مسمار کریں؟

ہفت روزہ
ضربِ مؤمن
کراچی

بدعاء
شیخ المشائخ مفتی اعظم حضرت اقدس مفتی رشید احمد صاحب دامت برکاتہم دارالافتاء والارشاد ناظم آباد کراچی

جلد 5 | 18 تا 24 محرم 1422ھ مطابق 13 تا 19 اپریل 2001ء | قیمت 7 روپے | شمارہ 16

# اکابر دیوبند کے پختہ اور کتبہ والے مزارات

ہفت روزہ
ضربِ مؤمن کراچی

بدعاء
شیخ الاسلام مفتی اعظم حضرت اقدس مفتی رشید احمد صاحب دامت برکاتہم دارالافتاء والارشاد ناظم آباد کراچی

جلد 5 | 18 تا 24 محرم 1422ھ مطابق 13 تا 19 اپریل 2001ء | قیمت 7 روپے | شمارہ 16

## مزارات اولیاء کی مسماری کا فتویٰ دینے والے اپنے اکابر کے مزار کی مسماری پر سراپا احتجاج کیوں؟

### تھانہ بھون: مولانا اشرف علی تھانویؒ کے مزار کی بے حرمتی، مسلمانوں کا احتجاج

**ذمہ داروں کو قرار واقعی سزا دی جائے، حکومت سرکاری سطح پر احتجاج کرے، مفتی رفیع و تقی عثمانی**

کراچی (رپورٹ: جاوید رشید) بھارت کے مشہور علمی شہر تھانہ بھون میں تقسیم ہند سے قبل حضرت مولانا اشرف علی تھانوی کے مزار کی بے حرمتی کے بعد علاقے میں بھارت کے مختلف

باقی صفحہ 17 نمبر 12

**بقیہ 12 تھانہ بھون، مسلمانوں کا احتجاج**

شہروں سے 40 ہزار سے زائد مسلمان جمع ہو گئے جس کے باعث علاقے میں شدید کشیدگی ہے۔ دارالعلوم دیوبند سے مولانا محمد سالم اور سید انظر شاہ تھانہ بھون میں موجود تھے۔ علمائے کرام نے مزار کی بے حرمتی کرنے والوں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے۔ پریس ریلیز کے مطابق جامعہ دارالعلوم کراچی کے صدر مفتی محمد رفیع عثمانی اور نائب صدر مفتی محمد تقی عثمانی نے ایک بیان میں واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کو تسلیم نہ کرنے والے متعصب ہندوؤں کی یہ کارروائی تحریک پاکستان کے ایک عظیم رہنما کے خلاف ان کے بغض اور عناد کا ایک مظاہرہ ہے، ہم حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس واقعے پر سرکاری سطح پر بھارتی حکومت سے احتجاج کرے اور مجرموں کو قرار واقعی سزا دینے کا مطالبہ کیا جائے۔ تفصیلات کے مطابق تھانہ بھون میں اسٹیشن روڈ پر خانقاہ امدادیہ اشرفیہ میں حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانوی کے مزار کی چند نامعلوم انتہا پسند ہندوؤں نے بے حرمتی کی، قبر پر سرہانے لگے کتبے کو اکھاڑ کر غائب کر دیا گیا، قبر کی نشانی کو ختم کر کے احاطے کو مسمار کیا گیا۔ خانقاہ امدادیہ اشرفیہ کے مہتمم مولانا نجم الحسن تھانوی نے جنگ سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ علاقے میں مسلمانوں نے حضرت مولانا اشرف علی تھانوی کی قبر کی بے حرمتی پر شدید احتجاج کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت تھانہ بھون میں کیرانہ، قصبہ جلال آباد، ملک بھر سے چالیس ہزار سے زائد مسلمان جمع ہیں جو سراپا احتجاج ہیں۔ انہوں نے مسلمانوں کو فسادات سے روکا ہوا ہے۔ مسلمانوں نے مطالبہ کیا ہے کہ مولانا اشرف علی تھانوی کے مزار کی بے حرمتی کرنے والوں کو فوری گرفتار کیا جائے۔ دریں اثناء مفتی محمد تقی عثمانی نے مزید کہا کہ حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانوی کے مزار کی بے حرمتی شرپسند ہندوؤں کی ایک ناقابل برداشت جسارت ہے، جس پر مسلمانان پاک و ہند سراپا احتجاج ہیں۔

## مزاراتِ اولیاء کی مسماری کا فتویٰ دینے والے اپنے اکابر کے مزار کی مسماری پر سراپا احتجاج کیوں؟

مفتی رفیع عثمانی اور مفتی تقی عثمانی کے جنگ اخبار کو دیے گئے بیان کے مطابق اکابر دیوبند اشرف علی تھانوی کی قبر کی چند نامعلوم انتہا پسند ہندوؤں نے بے حرمتی کی' قبر پر سرہانے لگے کتبے کو اکھاڑ کر غائب کر دیا' قبر کی نشانی کو ختم کر کے احاطے کو مسمار کر دیا جس پر سینکڑوں دیوبندی علماء اور ہزاروں دیوبندیوں نے احتجاج کیا۔ دیوبندی مکتبہ فکر کے نزدیک قبر کو اونچا کرنا' کتبے اور قبے بنانا بدعت ہے اور ان کے علماء اور مفتیوں کے سینکڑوں فتاوے بھی تحریری ثبوت کے ساتھ ہمارے پاس ریکارڈ میں موجود ہیں۔ لہٰذا علمائے دیوبند کو انتہا پسند ہندوؤں کا مشکور ہونا چاہئے کہ انہوں نے اشرف علی تھانوی کی قبر کے کتبے کو اکھاڑ کر نشانی کو ختم کر کے علمائے دیوبند کو ان کے اپنے فتوے کی طرف متوجہ کیا ہے اور بتایا ہے کہ دیکھو جب تمہارے نزدیک انبیاء کرام' صحابہ کرام' اہلبیت اطہار اور اولیاء کرام کے مزارات کو بلند بنانا ان پر کتبے اور قبے نصب کرنا بدعت ہے تو پھر اپنے مولوی صاحب کی قبر کو تھانہ بھون میں کیوں عظیم الشان طریقے سے بنا رکھی ہے یہ بھی بدعت تھی۔ اس کا بھی خاتمہ ضروری تھا۔ اشرف علی تھانوی کی قبر کی مسماری پر احتجاج کرنے والے سینکڑوں علمائے دیوبند اور عوام دیوبند ہمارے کچھ سوالات کے جوابات دیں۔

سوال: انبیاء کرام علیہم السلام کے بعد اس کائنات کی سب سے افضل جماعت صحابہ کرام علیہم الرضوان کی جماعت ہے جن کے مزارات سب سے زیادہ جنت المعلیٰ (مکہ المکرمہ) اور جنت البقیع (مدینہ منورہ) میں ہیں جن کو کئی سال قبل سعودی حکومت نے بڑی بے دردی کے ساتھ بے حرمتی کرتے ہوئے مسمار کر دیا۔ اس وقت علمائے دیوبند اور عوام دیوبند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟ کیا تھانوی صاحب کا رتبہ صحابہ کرام اور اہلبیت سے بھی بڑھ کر ہے جو اس وقت احتجاج نہ کیا اور اب تھانوی صاحب کی قبر کی مسماری پر کیا گیا؟ بلکہ اس وقت جب صحابہ کرام اور اہلبیت اطہار کے مزارات کو مسمار کیا جا رہا تھا تو علمائے دیوبند نے سعودی حکومت کے اس کارنامے کو سراہا۔ کیا اب انتہا پسند ہندوؤں کے کارنامے پر ان کو خراج تحسین پیش نہیں کریں گے؟

سوال: ملک شام میں موجود کاتب وحی حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے مزار پرانوار کو ملک شام کی حکومت نے بڑی بے حرمتی کے ساتھ مسمار کیا گیا۔ اس وقت علمائے دیوبند اور عوام دیوبند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟

سوال: میدان بدر و احد میں صحابہ کرام علیہم الرضوان کے مزارات کو بڑی بے دردی کے ساتھ مسمار کیا گیا۔ اس وقت سعودی حکومت سے علمائے دیوبند اور عوام دیوبند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟

سوال: عرب شریف کی سرزمین پر والدین مصطفیٰ ﷺ حضرت آمنہ رضی اللہ عنہا کے مزار کو ابواء شریف میں اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کے مزار پرانوار کو بھی بڑی بے دردی کے ساتھ بے حرمتی کرتے ہوئے مسمار کیا گیا جو حال ہی کی بات ہے۔ اس وقت علمائے دیوبند اور عوام دیوبند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟

سوال: عراق کی سرزمین پر امریکی ظالم فوجیوں نے حال ہی میں بم برسائے جو کہ کئی مساجد اور مزارات اولیاء پر بھی گرے جس سے مساجد اور مزارات کی بے حرمتی ہوئی۔ اس وقت عراق میں موجود مزارات کی بے حرمتی کے خلاف علمائے دیوبند اور اکابر دیوبند نے احتجاج کیوں نہیں کیا؟

## دیوبندی مفتی نے ایصال ثواب کیلئے قربانی جائز قرار دیدی

ہفت روزہ
الہلال
اسلام آباد
کراچی

16 تا 22 شوال 1421ھ بمطابق 12 تا 18 جنوری 2001ء

دینی مسائل کا شرعی حل

**ایصال ثواب کیلئے قربانی**

س: میرے والدین فوت ہو چکے ہیں تو میں ان کے ایصال ثواب کیلئے قربانی کرنا چاہتا ہوں تو کر سکتا ہوں؟ ناصر بلال لطیف آباد سندھ

ج: مرحوم والدین کے ایصال ثواب کیلئے قربانی کرنا جائز ہے جیسے کہ آنحضرت ﷺ نے اپنے ہاتھوں سے مینڈھے کی قربانی کرکے فرمایا اے اللہ یہ میری امت کی طرف سے ہے۔

سوال: نذر و نیاز کو حرام کہنے والے دیوبندی مفتی نے ایصال ثواب کیلئے قربانی کو جائز قرار دے دیا۔ ہم اہلسنت بھی تو اسی طرح قربانی کرتے ہیں کہ قربانی اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کرتے ہیں پھر اس کا ثواب اولیاء اللہ کو پیش کرتے ہیں۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب ایصال ثواب کی قربانی جائز ہے تو پھر نذر و نیاز پر حرام کا فتویٰ کیوں؟

## اولیاء اللہ کے وسیلے کا انکار، اولیاء اللہ سے محبت کے وسیلے کا اقرار

**دعا کے لئے بزرگوں کی قبروں پر جانا**

**سوال:** کیا کسی بزرگ ولی یا کامل پیر صاحب کے قبر پر یہ الفاظ کہے جا سکتے ہیں کہ یا اللہ یہ آپ کا دوست ولی، یا پیر صاحب اس کے وسیلے سے ہم پر فلاں تکلیف دور کر، ہماری یہ مشکل یا مصیبت حل کر۔
(سید سلیمان شاہ، میرپور خاص)

**جواب:** اللہ تعالیٰ ہر جگہ اپنے بندوں کی دعا براہ راست سنتے ہیں، اس کے لئے قبر پر جانے کی ضرورت نہیں، البتہ اولیاء اللہ کے وسیلے سے دعا کرنے کی یہ تفصیل ہے کہ اگر مقصد یہ ہو کہ یا اللہ ان نیک بندوں پر جو تیری رحمت ہے وہ مجھ پر بھی فرما یا ان مقبول بندوں سے مجھے محبت ہے اس محبت کے صدقے میری دعا قبول فرما، تو اس میں کوئی حرج نہیں لیکن اگر دعا کرنے والے کا عقیدہ یہ ہو کہ ان کا وسیلہ دینے سے اللہ تعالیٰ (نعوذ باللہ) مجبور ہو جائیں گے تو یہ شرک ہے۔ آج کل چونکہ جہالت اور فساد عقیدہ کا دور ہے اس لئے بغیر وسیلے کے براہ راست اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہئے۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم۔

سوال: دیوبندی مکتبہ فکر کے مفتی صاحب نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ اولیاء اللہ کا وسیلہ یوں مانگا جائے کہ ان کی محبت کا وسیلہ مانگا جائے اور بعد میں خود ہی صراط مستقیم سے ہٹ کر یوں لکھا کہ آج کل فساد کا دور ہے لہذا براہ راست خدا سے مانگا جائے۔ ہمارا اعتراض صرف اتنا ہے کہ جب آپ لوگوں پر حق آشکار ہے تو پھر وسیلے کو بدعت کہہ کر امت مسلمہ میں انتشار کیوں پیدا کرواتے ہو؟

# یوم رسول کو بدعت کہنے والے "یوم پاکستان" منانے کا مطالبہ کر رہے ہیں

جلد ۴ | ۸ تا ۲۴ رمضان ۱۴۲۱ھ مطابق ۱۵ تا ۲۲ دسمبر ۲۰۰۰ء | قیمت ۷ روپے | شمارہ ۵۱

## ۲۷ رمضان کو "یوم پاکستان" منانے کا اعلان کیا جائے

**مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ اپنا یوم آزادی انگریزی ماہ و تاریخ کی بجائے اسلامی اعتبار سے منائیں، قاری محمد عباس ارشد**

ملتان (پریس ریلیز) عالمی تحریک فدایان ختم نبوت کے مرکزی رہنما قاری محمد عباس ارشد نے کہا ہے کہ موجودہ حکومت فوری طور پر ۲۷ رمضان کو یوم پاکستان سرکاری سطح پر منانے کا اعلان کرے کیونکہ پاکستان ۲۷ رمضان کی بابرکت رات کو معرض موجود میں آیا تھا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے اندرون پنجاب کے دورے سے واپسی پر کارکنوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ انگریز سامراج کے خلاف مسلمانوں کی جدوجہد سچے جذبوں پر مشتمل تھی اور قیام پاکستان کی تحریک میں مسلمانوں کی قربانیاں بھی نیک مقصد کے حصول کیلئے تھیں، اس لئے اللہ تعالیٰ نے برصغیر کے مسلمانوں کو خطہ پاکستان، اپنے عظیم ترین مہینے رمضان میں عطا کیا۔ انہوں نے کہا کہ کتنے افسوس کی بات ہے کہ پاکستانی حکمرانوں نے ہمیشہ یوم پاکستان ۲۷ رمضان کی بجائے ۱۴ اگست کو منایا، انہوں نے کہا کہ پاکستانی قوم کو چاہئے کہ وہ اپنا یوم آزادی انگریزی ماہ اور تاریخ کی بجائے اسلامی مہینے اور تاریخ کو منائے۔

**سوال:** دیوبندی مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والی جماعت "تحریک فدائیان ختم نبوت" حکومت پاکستان سے یہ مطالبہ کر رہی ہے کہ یوم پاکستان ستائیس رمضان کو منایا جائے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ لوگوں کے نزدیک یوم رسول بدعت ہے تو پھر یوم پاکستان کیسے جائز ہو گیا؟

پیغامِ قرآن کانفرنس، محفل ختم قرآن اور سند تحسین عطا کرنا بدعت نہیں؟

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی

بانی میر خلیل الرحمن

جلد 64 — منگل 3 رشعبان المعظم 1421ھ 31 راکتوبر 2000ء — نمبر 298

دینی مدارس کے خلاف کارروائی کی اجازت نہیں دی جائیگی، علمائے کرام

پیغام قرآن کانفرنس ۱۱ نومبر ہفتہ بعد نماز عشاء

جامعہ ترتیل القرآن

مرکزی عیدگاہ رحیم یارخان میں

مفتی مولانا محمد مسعود اظہر

سوال: علمائے دیوبند کے زیر سرپرستی محفل ختم قرآن اور پیغام قرآن کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ اہلسنت کی محافل کو بدعت سے تعبیر دینے والے احادیث سے ثابت کریں کہ کیا کبھی صحابہ کرام نے ختم قرآن کی محفل منعقد کی؟ کیا صحابہ کرام نے کبھی پیغام قرآن کانفرنس کا انعقاد کیا؟

## برسی اور ایام منانے کو بدعت کہنے والے صلاح الدین کی برسی منا رہے ہیں

روزنامہ آغاز کراچی
ایڈیٹر محمد انور فاروقی
قیمت 3 روپے
جلد نمبر 38 | منگل 8 رمضان المبارک 1421ھ 5 دسمبر 2000ء | شمارہ 288

مقامی ہوٹل میں تکبیر کے بانی محمد صلاح الدین شہید کی یاد میں تعزیتی اجلاس سے مولانا ولی رازی خطاب کر رہے ہیں جبکہ ڈائس پر سجاد میر، عبدالستار افغانی، رفیق افغان اور دیگر بیٹھے ہیں

### صلاح الدین شہید شخصیت نہیں پیغام تھے، مولانا رازی

**شہید کا پیغام تکبیر کی شکل میں آج بھی جاری ہے، چھٹی برسی پر خطاب**

کراچی (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر مذہبی و اقلیتی امور مولانا ولی رازی نے محمد صلاح الدین شہید کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ ایک شخصیت ہی نہیں بلکہ ایک پیغام تھے جو تکبیر کی شکل میں آج بھی جاری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو مقامی ہوٹل میں ہفت روزہ تکبیر کی چھٹی برسی کے موقع پر منعقدہ تقریب سے صدارتی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سابق میئر کراچی عبدالستار افغانی، چیئرمین پاکستان ایڈورٹائزنگ ایسوسی ایشن ایس ایم ہاشمی، نوائے وقت کے مدیر سجاد میر، تکبیر کے مدیر اعلیٰ رفیق افغان، ممتاز علمی شخصیات سلمان ندوی اور خواجہ نوید احمد ایڈووکیٹ نے بھی خطاب کیا جبکہ تقریب کی نظامت کے فرائض کراچی یونین آف جرنلسٹس کے صدر مقصود یوسفی نے انجام دیے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مولانا ولی رازی نے کہا کہ صلاح الدین کبھی مصلحت پسندی کا شکار نہیں ہوئے اور نہ ہی انہوں نے اصولوں پر کبھی سمجھوتہ کیا ان کی تحریریں حق و صداقت کا نمونہ تھیں انہوں نے بے باک صحافت کے مشن کو آخری وقت تک جاری رکھا۔

**سوال:** ہمارا سوال یہ ہے کہ مسلمانوں کی برسی اور ایام اولیاء اللہ رحمہم اللہ کو بدعت کہنے والے اپنے لیڈروں کی برسی اور دن کیسے منا رہے ہیں؟ کیا ان کے لیڈر اولیاء اللہ رحمہم اللہ سے بھی بڑھ گئے ہیں؟ (معاذ اللہ)

# اولیاء اللہ کے ایام کو بدعت کہنے والے مفتی محمود کا دن منانے کا ثبوت دیں؟

سوال: اولیاء اللہ رحمھم اللہ کے ایام کو بدعت کہنے والے دیوبندی مولوی اپنے مفتی محمود کا اس قدر شایان شان طریقے سے دن منانے کا ثبوت دیں' کیا کبھی نبی یا صحابی نے اس طرح دن منایا؟

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 64 | جمعہ 28 رجب المرجب 1421ھ 27 اکتوبر 2000ء | نمبر 294

"مفتی محمود کانفرنس" سے ۔۔۔ خطاب

# سوئم میں قرآن خوانی کو بدعت کہنے والے خود قرآن خوانی کر رہے ہیں

روزنامہ ریاست کراچی 7 12 اکتوبر 2004

## بنوری ٹاؤن میں مفتی جمیل اور نذیر تونسوی کیلئے قرآن خوانی

**7 ہزار سے زائد افراد کی شرکت' ایصال ثواب کے لئے خصوصی دعا**

کراچی (پ ر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنماؤں مفتی محمد جمیل اور مولانا نذیر احمد تونسوی کے ایصال ثواب کے لئے بنوری ٹاؤن میں صبح گیارہ بجے قرآن خوانی ہوئی اس موقع پر مولانا عزیز الرحمن جالندھری' ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر نے سات ہزار سے زائد شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے مفتی محمد جمیل خان اور مولانا نذیر احمد تونسوی کی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا بعد ازاں شہداء کے لئے بلندی درجات کی دعا کی گئی اس موقع پر مفتی محمد جمیل خان کے برادران عبدالرزاق خان' محمد صالح' عبدالہادی' عبدالقادر' برادر نسبتی مفتی مزمل حسین کا' کے علاوہ ممتاز علمائے کرام قاری سعید الرحمن' مولانا محمد ارم طوفانی' مولانا سلیمان بنوری' مولانا تنویر الحق تھانوی' مولانا نور الہدیٰ' مولانا سعید احمد جلال پوری' مفتی خالد محمود' قاری شیر افضل' قاری محمد عثمان' مولانا سید حماد اللہ شاہ' مولانا عزیز الرحمن رحمانی' مولانا محمد شریف ہزاروی' مولانا اقبال اللہ' قاری فیض اللہ چترالی' مولانا شبیر احمد خان' قاری عتیق الرحمن' قاری محمد ابراہیم' جامعہ علوم اسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کے تمام اساتذہ' ختم نبوت حج گروپ کے اراکین' اقراء روضۃ الاطفال کے اساتذہ سمیت ایک محتاط اندازے کے مطابق سات ہزار سے زائد افراد موجود تھے۔

**سوال: دیوبندیوں کے مرکز بنوری ٹاؤن میں مفتی جمیل اور نذیر تونسوی کے لئے قرآن خوانی کی گئی۔ اہلسنت پر بدعت کا فتویٰ لگانے والے اپنی اس مروجہ قرآن خوانی کو قرآن وسنت سے ثابت کریں؟**

# اکابر دیوبند کو وسیلے سے دعا کی تو شیر فورا بھاگ گیا

حیاتِ اکابر

## حضرت مولانا شہباز محمد بھاگلپوری رحمۃ اللہ

مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی ولی حسن ٹونکی صاحب رحمۃ اللہ

### حضرت شہباز کی پیدائش اور ابتدائی زندگی:

[illegible]

### حضرت شہباز کی کرامت

[illegible]

سوال: زیر نظر مضمون میں کرامت والے پیراگراف میں ہے کہ دیوبندی مولوی کے ایک مرید پر شیر نے حملہ کیا' قریب تھا کہ شیر کھا جاتا' اس نے دیوبندی پیر کے وسیلے سے دعا کی تو فورا شیر بھاگ گیا۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب اکابر دیوبند کے وسیلے سے دعا جائز ہے تو پھر اولیاء اللہ کے وسیلے سے دعا مانگنا بدعت کیوں؟

## میلاد النبی ﷺ کانفرنس میں علمائے دیوبند کی شرکت

سوال: جب جشن عید میلاد النبی منانا دیوبندیوں کے نزدیک بدعت ہے تو پھر دیوبندی عالم مولوی احترام الحق تھانوی نے محفل میلادِ النبی میں شرکت کرکے خطاب کیوں کیا؟

کیا اب مولوی احترام الحق تھانوی بھی دیوبندیوں کے فتوے کے مطابق بدعتی ہو گئے؟
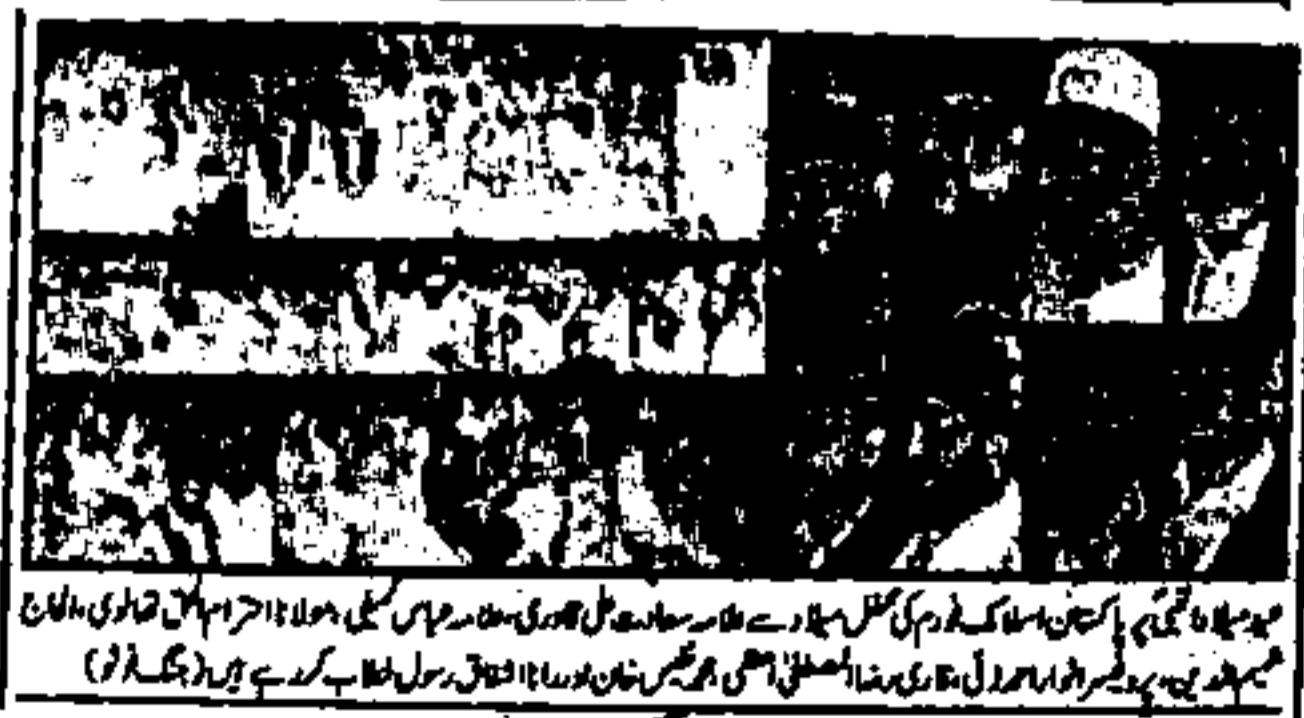
جلد ۶ | شمارہ ۲۹ | ۱۲ تا ۱۸ رجب ۱۴۲۳ھ بمطابق ۲۰ تا ۲۶ ستمبر ۲۰۰۲ء | قیمت ۷ روپے

## سری نگر کو سلام

مجاہدوں میں ہر جوان برق ہے شرار ہے
جدھر نظر اٹھایئے تمیم دل فگار ہے
چنار کے درخت ہیں پہاڑیوں کے سنتری
وہ زور ہے کہ شاخ گل بھی تیغ آبدار ہے
زبان ذوالفقار میں ڈھلی ہوئی ہے شاعری
غزل کی آب و تاب میں نوائے کارزار ہے
کھلے پڑے ہیں دشمنوں کے سر بساط جنگ پر
سماں بھی کیا سماں ہے یہ بہار کیا بہار ہے
دلاوروں کا حلقہ تنگ سے بتوں کو کھا گیا
مجاہدوں کا ہمہمہ جلال کردگار ہے
ہر اک پہاڑ زلزلوں کی زد میں آ کے دم بخود
ہر ایک راہ لہو کی دھاریوں سے لالہ زار ہے
بتوں کے دل میں نیزہ ہائے خونچکاں گڑے ہوئے
بہادروں کا سلسلہ قطار در قطار ہے
سری نگر کے شیرو! ڈٹے رہو، ڈٹے رہو
قریب آ گئے وہ دن کہ جن کا انتظار ہے
سلام ہو فقیر کا، فقیر کا سلام لو
کہ شورش غزل سرا تمہارا رازدار ہے

**سوال:** زیر نظر تصویر ضرب مومن اخبار کی ہے، اس میں سری نگر کو سلام پیش کیا گیا ہے۔ ہماری دیوبندی حضرات سے یہ شکایت ہے کہ مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں کو بدعت کہہ کر سری نگر کو سلام کہتے ہو، کیا یہ جائز ہے؟

## جشن میلاد کو بدعت کہنے والے جشن دار العلوم دیوبند کا ثبوت دیں؟

AL-HILAL

ہفت روزہ الہلال

اسلام آباد کراچی

جلد نمبر 3 | 27 شعبان تا 3 رمضان 1421ھ بمطابق 24 تا 30 نومبر 2000ء | شمارہ نمبر 18

فون: 4991819
فیکس: 4991819

عالمی اجتماع کا مقصد امت مسلمہ کی منتشر قوت کو یکجا کرنا ہے' مولانا نصیب علی شاہ

کارنامہ ہے اور یہ عالمی کانفرنس اپنی نوعیت کا منفرد اجتماع ہوگا اس کے لئے پوری ملت اسلامیہ کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ اس سلسلہ میں وہ جمعیت علماء اسلام صوبہ سرحد سے ہر قسم کی مکمل تعاون کریں۔ کیونکہ دار العلوم دیوبند ہی کی وجہ سے دین اسلام کے تمام شعبوں میں روح ڈالی جاتی ہے اور جمعیت علماء اسلام صوبہ سرحد کا یہ عظیم فیصلہ کئی تاریخی سنہری حروف سے لکھا جائے گا انہوں نے کہا کہ مارچ 1980ء میں دار العلوم دیوبند کے صد سالہ تقریب کے موقع پر مولانا مفتی محمود مرحوم نے اس طرح کا اجتماع پاکستان میں بھی منعقد کرنے کی خواہش ظاہر کی تھی تاہم ان کی زندگی میں ایسا ممکن نہ ہوسکا لیکن آج جمعیت علماء اسلام صوبہ سرحد مولانا مفتی محمود کی خواہش کو عملی جامہ پہنانے کیلئے بھرپور تیاریوں میں مصروف ہے اس عالمی اجتماع کا اولین مقصد امت مسلمہ کی منتشر قوت کو دوبارہ یکجا کرنا ہے اور اس سے امت مسلمہ میں جلد ہی ایک نئی امید ابھرے گی۔

**سوال:** جشن میلاد النبی ﷺ کو قرآن وسنت کے منافی کہنے والے اپنے دار العلوم دیوبند کا ڈیڑھ سو سالہ جشن منانے کا قرآن وسنت سے ثبوت فراہم کریں ورنہ یہ فعل بدعت قرار دیا جائے گا؟

**سرکار ﷺ کے یوم ولادت کو بدعت کہنے والے مودودی کا یوم ولادت منا رہے ہیں**

اساس "راولپنڈی"

27 ستمبر 2003ء

اسلام آباد: سید ابوالاعلیٰ مودودی کے یوم ولادت کے سیمینار کے موقع پر فاروق لغاری، شاہ احمد نورانی ہاتھ ملا رہے ہیں

سوال: جماعت اسلامی کے زیر اہتمام جماعت اسلامی کے بانی مودودی کا سو سالہ یوم ولادت منایا گیا۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ جماعت اسلامی اور مودودی مذہب کے نزدیک سرکار اعظم ﷺ کا یوم ولادت منانا بدعت ہے پھر مودودی کا سو سالہ جشن ولادت کیسے جائز ہو گیا؟

# دارالعلوم دیوبند نے درودِ تاج پڑھنے کو جائز قرار دیا

مورخہ ۶ فروری ...  ۴۸۹  ۹ ربیع ...

مکرم و محترم جناب قاری محمد طیب صاحب دام برکاتہٗ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔ خدمت والا میں عرض ہے کہ ہم کالج سے نکلے ہوئے ہیں لیکن مذہبی تعلیم کم ہونے کی وجہ سے بعض اوقات ہم کو بڑی الجھن ہو جاتی ہے یہاں ایک عالم صاحب فرماتے ہیں۔ پانچوں وقت کی نماز پڑھا کرو۔ اور پانچ وقت کی نماز کے بعد درود تاج پڑھا کرو۔ ہم دوسرے عالم صاحب کے پاس گئے تو انہوں نے فرمایا درود تاج کا پڑھنا قطعی منع ہے۔ اور اس کا پڑھنے والا مشرک و کافر ہے۔ حرام ہے۔ خدارا ہم کو آپ اپنی تحقیق سے مستفیض فرما کر ہم پر احسانِ عظیم کریں۔

بندہ عاجز محمد اسحاق بازار صرافاں راولپنڈی

---

## الجواب

درود تاج کا پڑھنا جائز ہے حرام کہنے والے کا قول غلط ہے

مسعود احمد عفا اللہ عنہ نائب مفتی
(دارالعلوم دیوبند)

اہلسنت کے عقائد اور فقہ حنفی پر کیچڑ اچھالنے والے اور فقہ حنفی، شافعی، حنبلی اور مالکی مذاہب کو بدعت اور نئی ایجاد کہنے والے غیر مقلدین اہلحدیث حضرات اپنے کارناموں اور طریقوں کو قرآن و حدیث سے ثابت کریں؟

غیر مقلدین اہلحدیث جواب دیں؟

کیا کبھی حضور علیہ السلام اور صحابہ کرام علیہم الرضوان نے یہ کام سرانجام دیئے؟

غوث اعظم کا دن منانے کو بدعت قرار دینے والے
سالانہ ختم بخاری کی تقریب کی اصل ثابت کریں؟
سالانہ
تقریب بخاری و تقسیم اسناد
مورخہ 10 شعبان 1425ھ بمطابق 26 ستمبر 2004ء
بروز اتوار بعد نماز عصر تا نماز عشاء ان شاء اللہ
درس بخاری
فضیلۃ الشیخ علامہ عبداللہ ناصر الرحمانی حفظہ اللہ
امیر جمعیت اہلحدیث سندھ
خصوصی خطاب
فضیلۃ الشیخ قاری عبدالوکیل صدیقی حفظہ اللہ
المعهد السلفي للتعليم والتربية
S.T 20 بلاک 2 بالمقابل شیخ زائد اسلامک سینٹر گلستان جوہر کراچی
021-8110381, 0320-5018952

## کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے اہلحدیث کانفرنس منعقد کی؟

THE DAILY JANG KARACHI

روزنامہ جنگ کراچی

بانی ۔ میر خلیل الرحمٰن

جلد 64 | جمعرات 27 رجب المرجب 1421ھ 26 اکتوبر 2000ء | نمبر 293

### ملتان میں اہلحدیث کانفرنس آج شروع ہوگی

ملتان (اے این این) ملتان میں اہلحدیثوں کی دوروزہ 21 ویں آل پاکستان اہلحدیث کانفرنس جمعرات 26 اکتوبر کو ہوگی جس میں امام کعبہ الشیخ الصالح الحمید اور امام مسجد نبوی الشیخ عبدالحسن القاسم سمیت عالم اسلام کی ممتاز شخصیات شرکت کے لیے جمعرات کو ملتان پہنچیں گی، کانفرنس کی صدارت مرکزی جمعیت اہلحدیث کے امیر پروفیسر ساجد میر کریں گے۔

سوال: اہلحدیث حضرات' جو ہر بات میں عہد رسالت اور عہد صحابہ کرام کی دلیل مانگتے ہیں' آج وہ جواب دیں کہ یہ ہر سال اہلحدیث کانفرنس دن اور وقت مقرر کر کے منعقد کرتے ہیں۔ کیا یہ کسی صحابی سے ثابت ہے؟

**مواجہ اقدس پہ ہاتھ اٹھانے کو حرام کہنے والے یہ کیا کر رہے ہیں؟**

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED صبح کا مقبول اور مکمل اخبار

Daily RIASAT Karachi

روزنامہ ریاست کراچی

چیف ایڈیٹر: الیاس شاکر

جلد 7 | ہفتہ 29 جمادی الثانی 1426ھ 6 اگست 2005 | شمارہ 166

ریاض میں نماز جمعہ کے بعد لوگ سعودی عرب کے سابق فرمانروا مرحوم شاہ فہد بن عبدالعزیز کی قبر پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

سوال: ریاست اخبار کے تراشے میں سعودی اپنے سابق فرمانروا شاہ فہد کی قبر پر ہاتھ اٹھا کر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں۔ یہ وہی سعودی ہیں جو مدینہ پاک میں مواجہ اقدس (سنہری جالیوں) کے سامنے ہاتھ اٹھا کر دعا کرنے کو شرک کہتے ہیں۔ خود سابق فرمانروا شاہ فہد جو کہ شریعت کے احکامات پر عمل بھی نہیں کرتا تھا۔ اس کی قبر پر ہاتھ اٹھا کر فاتحہ پڑھ رہے ہیں۔ کیا یہ شرک نہیں؟

## سعودی حکومت کو قومی دن پر مبارکباد

### ھدیہ تہنیت

ھم خادم الحرمین الشریفین ملک فہد بن عبد العزیز ولی عہد سمو الامیر عبد اللہ بن عبد العزیز وزیر دفاع سمو الامیر سلطان بن عبد العزیز حفظہم اللہ تعالیٰ اور سعودی بھائیوں کو سعودیہ کے قومی دن پر **دلی مبارکباد** دیتے ہیں۔ ہم خلیج کے موجودہ بحران میں سعودی حکومت کی تائید و حمایت کا اعلان کرتے ہوئے تقدس و حفاظت حرمین شریفین کا عہد کرتے ہیں اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ سعودی حکومت کی مدد اور حفاظت فرمائے اور عالم اسلام کو متحد و متفق کرے اور پرچم توحید کو ہمیشہ بلند رکھے۔ آمین!

عبد الرحمٰن سلفی

امیر جماعت غرباء اہل حدیث پاکستان

رئیس جامعہ ستاریہ اسلامیہ کراچی اور اعضاء جماعت

سوال: غیر مقلدین اہلحدیث کے مولوی صاحب نے سعودی حکومت کو سعودی عرب کے قومی دن کی مبارکباد دی۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ سرکار اعظم ﷺ اور صحابہ کرام سینکڑوں برس عرب شریف میں رہے۔ کبھی قومی دن منایا؟ کبھی کسی صحابی نے قومی دن کی مبارکباد پیش کی؟ سلفی صاحب جواب دیں؟

سلفی صاحب کبھی سرکار اعظم ﷺ کے دن کی بھی مبارکباد دے دیا کرو؟

# غیر اللہ کی مدد کو کب سے قبول کر لیا

www.markazdawa.org

دنیا بھر کی جہادی اور اسلامی تحریکوں کا ترجمان

ہفت روزہ

جہادِ ٹائمز کراچی

THE WEEKLY JIHAD TIMES KARACHI

کراچی، لاہور اور حیدرآباد سے شائع ہونے والا جہادی ہفت روزہ

20تا26ربیع الثانی1422ھ بمطابق13تا19جولائی2001ء

کشمیر میں فرشتے مجاہدین کی مدد کرتے ہیں، حافظ محمد سعید

حکمران مذاکرات کریں یا نہ کریں جہاد جاری رہے گا، کشمیر کی آزادی کے بعد اگلی منزل کی طرف روانہ ہوں گے

بقیہ نمبر 20 صفحہ 3 پر

بقیہ نمبر 20

سوال: حافظ سعید اور ان کی اہلحدیث جماعت کا یہ عقیدہ ہے کہ غیر اللہ سے مدد مانگنا اور غیر اللہ کی مدد پر یقین رکھنا شرک ہے۔ اب جب ان کی باری آئی تو فرشتوں کی مدد کیسے جائز ہو گئی؟

اصل میں تم لوگ اہلسنت کے عقیدے کو نہیں سمجھ پائے۔ جس طرح تمہارا یقین ہے کہ فرشتے مدد کرتے ہیں، الحمدللہ ہمارا ایمان ہے کہ انبیاء کرام، اولیاء کرام اور فرشتے اللہ تعالیٰ کی عطاء سے مدد کرتے ہیں۔

## کیا کبھی صحابہ نے سیرت النبی کانفرنس یا شہداء کانفرنس کا انعقاد کیا

The Weekly
GHAZWAH
Karachi

ہفت روزہ غزوہ کراچی

امیر حمزہ

جلد 4 شمارہ 16

سیرت النبی کانفرنس

میونسپل اسٹیڈیم کچہری روڈ احمد پور شرقیہ

محمد سعید

امیر حمزہ

شہدائے اسلام کانفرنس

سوال: اوپر والی سرخی اہلحدیث کے اخبار "ہفت روزہ غزوہ" کی ہے جس میں انہوں نے دن مقرر کر کے سیرت النبی کانفرنس اور شہداء کے نام سے منسوب کانفرنس کا انعقاد کیا اور خوب پوسٹر شائع کیے۔ ہمارا سوال ہے کہ کیا کبھی صحابہ کرام نے سیرت النبی ﷺ یا شہدائے اسلام کانفرنس کا انعقاد کیا؟

# آل سعود کا فلسطین، یہودیوں کے حوالے کرنے پر کوئی اعتراض نہیں

## تاریخی دستاویزی ثبوت

از افادات تاریخ آل سعود مصنفہ ناصر السعید

ناشر منشورات دار مکہ مکرمہ مطبوعہ ۱۴۰۱ ہجری

بسم الله الرحمن الرحيم

انا السلطان عبد العزيز ابن عبد الرحمن الفيصل السعود اقر واعترف الف مرة للسير برسي كوكس مندوب بريطانيا العظمى لا مانع عندي من اعطاء فلسطين للمساكين اليهود او غيرهم كما تراه بريطانيا التي لا اخرج عن رايها حتى تصيح الساعة

شاہ عبدالعزیز آل سعود کی فلسطین یہودیوں کے حوالے کرنے کی تحریر کا عکس

ترجمہ: یہود سے متعلق اپنے حسن نیت کو برطانوی جاسوسی ادارہ کے سامنے پیش کرتے ہوئے جان فلیبی کے حکم و ہدایت پر عبدالعزیز آل سعود نے یہ تحریر دی تھی۔ العقیر منطقہ الاحساء میں ۱۹۱۵ء میں جو ایک سازشی میٹنگ ہوئی تھی اس کی یہ تحریر شہادت ہے، جس کا ترجمہ حسب ذیل ہے:۔

"میں سلطان عبدالعزیز بن عبدالرحمٰن آل فیصل آل سعود برطانیہ عظمیٰ کے مندوب سر برسی کوکس کے لئے ایک ہزار مرتبہ اس بات کا اعتراف و اقرار کرتا ہوں کہ فلسطین کو یہودیوں کے حوالے کرنے پر مجھے کوئی اعتراض نہیں یا برطانیہ اس فلسطین کو جسے چاہے دے دے۔ میں برطانیہ کی رائے سے صبح قیامت تک اختلاف، انحراف نہیں کر سکتا"

UMMAT

روزنامہ "امت" کراچی (5) جمعرات 24 جون 2004ء

## سعودی ولی عہد کا بش کے نام محبت بھرا خط



1425ھ ... 12 جون 2004ء

سامنے صفحہ پر اوپر والا مضمون امت اخبار میں شائع ہوا ہے۔

اس مضمون میں سعودی ولی عہد شہزادہ عبداللہ کا محبت بھرا خط تحریر ہے۔ اس خط میں جارج بش کو پیارے دوست سے مخاطب کیا ہے۔ یہی نہیں بلکہ انتخابات میں کامیابی پر مبارکباد اور بش کی بیوی اور والدین کو پرخلوص جذبات کے ساتھ یاد کیا۔

سب سے افسوس کی بات اس خط میں یہ تحریر تھی کہ صدر بش کو صدر صدام اور عراق کو برباد کرنے کے لئے سعودی ولی عہد نے ایک ارب ڈالر تک خرچ کرنے کا یقین دلایا۔

دوسری سرخی دیوبندیوں کے نمائندہ اخبار ''اسلام'' کی ہے جس میں سعودی حکومت بہت مسرت کا اظہار کر رہی ہے کہ گیارہ ستمبر کے بعد سعودی عرب کے امریکہ کے ساتھ تعلقات بہت زیادہ مضبوط ہوئے اور باہمی تعلقات سے دونوں ممالک بہت مطمئن ہیں۔

سوال: سعودی حکومت جواب دے کیا یہ اسلام اور مسلمانوں سے وفاداری ہے؟

سامنے والے تراشے اہلحدیث فرقے کے اخبار "ہفت روزہ غزوہ" کے ہیں۔ اس میں ان کا پورے ملک میں "کسان کانفرنس" منعقد کرنے کا اعلان کیا جا رہا ہے۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ "غوث اعظم کانفرنس" اور "خواجہ اجمیری کانفرنس" کو بدعت کہنے والے آج "کسان کانفرنس" کیسے منا رہے ہیں۔ کیا کبھی رسول اللہ ﷺ یا صحابہ کرام علیہم الرضوان نے کسان کانفرنس کا انعقاد کیا تھا؟

اس کے اوپر سرخی میں اہلحدیث فرقے کے مرکز طیبہ مرید کے میں عظیم الشان تقریب بخاری اور سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ میلاد کی تقریب کو بدعت کہنے والے "بخاری کی تقریب" کیسے منا رہے ہیں جبکہ امام بخاری رضی اللہ عنہ تو سرکار اعظم ﷺ کے کئی سو سال بعد پیدا ہوئے۔

کیا کبھی صحابہ کرام علیہم الرضوان نے سیرۃ النبی کانفرنس کا انعقاد کیا؟
جمعیت اہل حدیث سندھ کا ترجمان
ماہنامہ دعوت اہل حدیث
مسلک اہل حدیث کا داعی
جلد نمبر 4
ستمبر 2004ء 1425ھ رجب المرجب
شمارہ نمبر 3
مناظر اسلام
مولانا رانا
شمشاد احمد سلفی صاحب
آف نارنگ منڈی
فضیلۃ الشیخ
علامہ
عبداللہ ناصر الرحمانی صاحب
امیر جمعیت اہلحدیث سندھ
محقق اہلحدیث
مولانا
محمد ابراہیم بھٹی صاحب
کراچی
مولانا مفتی
محمد یوسف قصوری
صاحب
کراچی
فضیلۃ الشیخ
مولانا
محمد ابراہیم طارق صاحب
کراچی
پروفیسر
مولانا
عبدالقیوم جلالانی صاحب
شہداد پور
فضیلۃ الشیخ
محمد یونس صدیقی صاحب
کراچی
مولانا
عبدالرحمن میمن صاحب
مٹیاری
محترم حافظ
اللہ نواز ہرل صاحب
نواب شاہ
مولانا
محمد شفیق عاجز صاحب
ناظم مدرسہ ہذا
حافظ
مسعود احمد اجن صاحب
فاضل مدینہ یونیورسٹی
الداعی الی الخیر
انتظامیہ مدرسہ دارالقرآن والحدیث و
جمعیت اہلحدیث بھریا روڈ ضلع نوشہرو فیروز
عطیہ اشتہار
رابطہ: (مولانا) عبدالرحمن ثاقب امیر جمعیت اہلحدیث سکھر ڈویژن 0752-435795

انبیاء کرام کو گناہ گار ٹھہرانے والے شہداء کو معصوم قرار دے رہے ہیں

تذکرہ شہداء

ترتیب و تہذیب: محمد امین الرحمن

اے اللہ بخشش کر دینا میرے شہداء ایسے معصوموں کی
جو عزم شہادت دل میں لئے کرتے ہیں مدد مظلوموں کی

مقبوضہ جموں و کشمیر میں فدائیان کتاب و سنت کے شہداء کا ایمان افروز تذکرہ

ابو عمیر عبدالرحمن حافظ یاسر محمود شہید

اہل ایمان قرآن و حدیث میں موجود جہاد و شہادت کے احکامات کو آٹھ آٹھ سال تک پڑھ کر بھی نہیں سمجھ سکے میں ایسے اندھوں کو کیا سمجھا سکتا ہوں۔
تاثرات والد ابو عمیر یاسر محمود شہید

والد محترم محمد حسین صاحب کے تاثرات

52

جمادی الثانی ۱۴۲۲ھ

سوال: اہلحدیث حضرات کے ماہنامہ مجلہ ''الدعوۃ'' کے ایک مضمون کی ہیڈنگ میں شہداء کو معصوم قرار دیا گیا ہے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ حضرت آدم و یونس و موسیٰ علیہم السلام کو گناہگار ٹھہرانے والون کے نزدیک شہداء کیسے معصوم ہو گئے؟

# تربیتی نشستیں، ماہانہ تربیتی نشستیں اور افطار پارٹیاں کبھی رسول اللہ ﷺ نے منعقد فرمائیں

سوال: اہلحدیث حضرات نے دن اور وقت مقرر کر کے ماہانہ تربیتی نشستیں اور افطار پارٹی کا انعقاد کیا۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ کیا کبھی دور رسالت یا دور صحابہ میں اس طرح کی تربیتی نشستیں اور افطار پارٹیاں وقت مقرر کر کے منعقد کیں؟

## کیا کبھی صحابہ کرام نے اپنے نام کیساتھ مکی، مدنی، محمدی، لکھنوی اور رحمانی لکھا؟




الدعوۃ
رجب المرجب ۱۴۲۷ھ اگست 2006ء
شمارہ نمبر 8 جلد نمبر 17


سوال: حنفی، شافعی، حنبلی، مالکی اور قادری اپنے نام کے ساتھ لکھنے کو بدعت قرار دینے والے اہلحدیث حضرات سے سوال ہے کہ کیا کبھی صحابہ کرام نے اپنے نام کے ساتھ مکی، مدنی، محمدی، لکھنوی اور رحمانی لکھا؟ پھر آپ کے لوگ کیوں لکھتے ہیں؟

جشن میلاد النبی مبارک کو بدعت کہنے والے اہلحدیث
جشن آزادی مبارک کے موقع پر مبارکباد دے رہے ہیں
لیلۃ القدر اور یوم آزادی
جو مجھ سے کہہ رہے ہیں جشن آزادی مبارک ہو
ہمیں اس شب عطا کی تھی
اس تیرہ بختی کا سبب کیا ہے؟
سنو! میں بتاتی ہوں
سنو! ہم نے یہ خطہ اس کے مالک
یعنی اپنے مہرباں آقا سے
اس وعدے پہ مانگا تھا
کہ ہم اس خطۂ ارض پہ اک گلشن سجائیں گے
جہاں اس کی رحمت سے
بہاروں کا سماں ہوگا
جہاں والوں کو اس خطے پہ
جنت کا گماں ہوگا
مگر ہم آج اس وعدے کو یکسر بھول بیٹھے
بلکہ یہ تک بھول بیٹھے ہیں
کہ مالک نے یہ آزادی
کہ آئندہ
اسی شب کو منائیں جشن آزادی
کہ شاید اسی طرح وہ عہد وفا یاد آجائے
کہ ہم اس خطۂ ارض پر گلشن سجائیں گے
اسے قرآن کے احکام کا عمل بنائیں گے
بہار بے خزاں آئے

## افتتاحی خطبہ جمعۃ المبارک اور دورہ صفہ کبھی دورِ رسالت میں منعقد کیا گیا؟

### 14 جولائی کا افتتاحی خطبہ جمعۃ المبارک

جامع مسجد عثمانیہ اہلحدیث نزد واپڈا کالونی پنڈی گھیب میں افتتاحی خطبہ جمعۃ المبارک 14 جولائی محمود الحسن ... ارشاد فرمائیں گے۔ خطبہ بعد 12:15 بجے شروع ہوگا۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

منجانب خبیب قدوس نائب خطیب جامع مسجد ...

39

الدعوۃ

جمادی الثانی ۱۴۲۷ھ جولائی 2006ء

شمارہ نمبر 7 جلد نمبر 17

### سنہری موقع

میٹرک کے امتحانات کے بعد اور گرمیوں کی چھٹیوں میں اسلام کی بنیادی تعلیم حاصل کرنے کا

جس میں

### دورۂ صفہ

جمادی الثانی ۱۴۲۷ھ — 18

سوال: اہلحدیث حضرات کے زیرِ اہتمام افتتاحی خطبہ جمعۃ المبارک اور دورہ صفہ منعقد کیا گیا۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ کیا کبھی رسول اللہ یا صحابہ کرام نے افتتاحی خطبہ جمعۃ المبارک اور دورہ صفہ کا انعقاد کیا؟

## اللہ تعالیٰ کی ذات کو عرش پر محدود کردیا

پکارو اس کو جو عرش عظیم پر ہے

مت پکارو اس کو جو زیر زمین ہے

کیا اللہ اپنے بندوں کو کافی نہیں؟ (سورۃ زمر)

0321-8212715

زیر نظر اشتہار اہلحدیث حضرات نے شائع کیا ہے جبکہ ہر مسلمان کا یہ عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے علم وقدرت سے ہر جگہ شاہد و موجود ہے اس کے باوجود اللہ تعالیٰ کی ذات کو فقط عرش عظیم پر محدود کرنا اسلامی عقائد کے منافی نہیں ہے؟

# صلوٰۃ وسلام کو بدعت کہنے والے لال قلعہ کے جانبازوں کو سلام پیش کررہے ہیں

2 ذیقعد ۱۴۲۱ھ فروری ۲۰۰۱ء

## لال قلعے کو گھیرنے والے جاں بازو! تم پہ سلام

لال قلعے کو گھیرنے والے جاں بازو! تم پہ سلام
اے میرے ہر شیر جوانو شاہینو! تم پہ سلام
لال قلعے تک کیسے پہنچے واجپائی حیران ہے
کیسے پہنچے کیسے پلٹے ایڈوانی حیران ہے
بھارت جاکر لڑنے والے جنگجوؤ! تم پہ سلام
لال قلعے کو گھیرنے والے جاں بازو! تم پہ سلام
اے میرے ہر شیر جوانو شاہینو! تم پہ سلام
گھر میں جاکر دشمن کے اس دشمن کو پچھاڑا ہے
دشمن کی ساری فوج کو تم نے خوب لتاڑا ہے
طوفانوں سے کھیلنے والے بے باکو! تم پہ سلام
لال قلعے کو گھیرنے والے جاں بازو! تم پہ سلام
اے میرے ہر شیر جوانو شاہینو! تم پہ سلام

دشمن چیرنے پھاڑنے والے ضرغامو! تم پہ سلام
لال قلعے کو گھیرنے والے جاں بازو! تم پہ سلام
اے میرے ہر شیر جوانو شاہینو! تم پہ سلام
اب سارے بھارت میں ایسے ہی حملے کرنے ہیں
تمہاری تلواروں سے ہندو خنزیر مرنے ہیں
اینٹ سے اینٹ بجانے والے شہ زورو! تم پہ سلام
لال قلعے کو گھیرنے والے جاں بازو! تم پہ سلام
اے میرے ہر شیر جوانو شاہینو! تم پہ سلام
باد بہاری کے جھونکے اب آنے ہی والے ہیں
کشمیر کی سندر وادی مہکانے ہی والے ہیں
اسلام کے گلشن کی بہارو خوشبوؤ! تم پہ سلام
لال قلعے کو گھیرنے والے جاں بازو! تم پہ سلام

سوال: یہ سلام غیر مقلدین اہلحدیث حضرات کے میگزین ''الدعوۃ'' سے لیا گیا ہے۔ ہماری آپ لوگوں سے یہ شکایت ہے کہ آپ لوگ ''مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام'' کو بدعت کہنے والے ''لال قلعہ کے جانبازوں'' پر سلام پیش کررہے ہیں لہذا کبھی مصطفیٰ جان رحمت پر بھی سلام بھیج دیا کرو؟

# عقائد و معمولات اہلسنت
# کی تائید میں دار العلوم
# دیوبند کے بیالیس فتوے
# فتاویٰ دار العلوم دیوبند
# اور ہم

# فہرست

# پیش لفظ

نحمده و نصلی علی رسوله الکریم

اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ مسلک حق اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی اہل حق کی ایک بڑی جماعت سواد اعظم سے تعلق رکھنے والا ایک گروہ ہے جو کہ درحقیقت واعتصموا بحبل اللہ ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی رسی ہے جس کے تمام تر عقائد قرآن و سنت کے عین مطابق ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج کئی صدیاں گزرنے کے باوجود اس مسلک کو کوئی مٹا نہیں سکا حالانکہ ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والا صرف اور صرف مسلک حق اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی سے تعلق رکھنے والے ہر عام اور دنیادار شخص کو پکڑ کر اس کا ایمان متزلزل کرتا ہے اور بالآخر اسے اپنے باطل مذہب کی طرف دھکیلتا ہے۔ اس طرح بھولے بھالے مسلمانوں کو بدمذہب بنا دیا جاتا ہے۔ بدمذہب عوام اہلسنت کو بدعتی اور مشرک ثابت کرنے کے لئے کروڑوں کتابیں اور پمفلٹ ہر سال مفت تقسیم کرتے ہیں۔ ان کی کوشش فقط یہی ہوتی ہے کہ مسلک حق اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی صفحہ ہستی سے مٹ جائے مگر الحمدللہ یہ مسلک اپنی آب و تاب کے ساتھ جگمگا رہا ہے۔ اس کے باقی رہنے کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ یہ حق ہے اور حق کبھی بھی نہیں مٹتا اور دوسری وجہ اس کے باقی رہنے کی یہ ہے کہ بدمذہب بھی اپنی کتابوں اور اپنے فتاویٰ

میں اس کی حقانیت کو تسلیم کر لیتے ہیں۔ یعنی مسلک حق اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی کے عقائد جو کہ عین اسلامی عقائد ہیں' اس کو بدمذہب بھی حق تسلیم کر ہی لیتے ہیں۔

زیر نظر فتاویٰ کی کتاب بھی اس ضمن میں تالیف کی گئی ہے۔ اس کتاب میں صرف اور صرف دیوبندی فرقے کے مرکزی دارالعلوم "دارالعلوم دیوبند" سے فتاوے نقل کیے گئے ہیں اور یہ ثابت کیا گیا ہے کہ دارالعلوم دیوبند نے بھی اپنے فتاوے میں مسلک اہلسنت کے موقف کی حمایت کرتے ہوئے عقائد اہلسنت اور معمولات اہلسنت کو اسلامی لکھا ہے۔

اس کتاب کے مطالعہ کے بعد آپ بخوبی اندازہ لگائیں گے کہ دارالعلوم دیوبند کا عقائد و معمولات اہلسنت کو عین اسلامی قرار دینا حقیقتاً حق اور سچ کو تسلیم کرنا ہے۔

ہم جس فتاویٰ دارالعلوم دیوبند سے مخصوص فتاوے نکال کر پیش کر رہے ہیں وہ مدلل و مکمل اور تخریج شدہ کمپیوٹر ایڈیشن ہے اس کی ترتیب کچھ یوں ہے۔

افادات: مولوی عزیز الرحمٰن عثمانی (مفتی اول دارالعلوم دیوبند)

حسب ہدایت: مولوی قاری محمد طیب (مہتمم اول دارالعلوم دیوبند)

ترتیب و تخریج: مولوی محمد ظفیر الدین (شعبہ ترتیب فتاویٰ دارالعلوم دیوبند)

ناشر: مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ' ملتان پاکستان

اس کے کل حصوں کی تعداد چودہ ہے۔ دیوبندی فرقے کے ہر مکتبہ سے مل سکتی ہے۔

محترم حضرات! ہم نے دارالعلوم دیوبند کے فتاویٰ میں اپنی جانب سے کوئی بات شامل نہیں کی بلکہ سب کچھ فتاویٰ دارالعلوم دیوبند سے نقل کیا ہے' ہاں البتہ سوالات قائم کیے ہیں اور اپنے موقف یعنی اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی مسلک کے موقف کی تائیدات تحریر کی ہیں جس سے آپ کو اندازہ ہوگا کہ اہلسنت کے جن معمولات کو دیوبندی مولوی اور دیوبندی عوام بدعت کہتے پھرتے ہیں' وہ احادیث اور فقہاء کے اقوال سے ثابت ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو حق کو قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور اسے دوسروں تک پہنچانے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

فقط والسلام

الفقیر محمد شہزاد قادری ترابی

# پہلا فتویٰ

## نذر کا صحیح طریقہ

سوال (۱۸۶): اگر کوئی شخص بکرا پالے اور کہے کہ میں بڑے پیر صاحب کی نذر ونیاز دلاؤں گا یعنی پیر صاحب کے نام کا کھانا کھلاؤں گا' یہ کھانا حلال ہے یا حرام؟

جواب: اگر غرض اس کی یہ ہے کہ اس بکرے کو اللہ کے نام پر ذبح کر کے صدقہ کروں گا اور ثواب اس کا بروح پرفتوح حضرت پیر صاحب کے پہنچاؤں گا تو وہ حلال ہے اور بعد ذبح کرنے کے اللہ کے نام پر کھانا اس کا فقراء کو درست ہے اور اگر یہ نیت نہیں ہے بلکہ پیر کے نام پر بطور تقرب ذبح کرنا ہے تو جائز نہیں۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل' باب النذر' جلد دوازدہم' صفحہ نمبر 106 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: اگر نذر کا صحیح طریقہ یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نام پر ذبح کر کے ثواب بزرگوں کی روح پرفتوح کو پیش کر دیا جائے تو پھر مسلک حق اہلسنت وجماعت سنی حنفی بریلوی پر کیوں حرام کا فتویٰ لگایا جاتا ہے حالانکہ ہم بھی تو ذبح کرتے وقت بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر ذبح کر کے اس کا ثواب امام حسین رضی اللہ عنہ' حضرت غوث اعظم رضی اللہ عنہ' حضرت خواجہ غریب نواز رضی اللہ عنہ اور دیگر بزرگان دین کو پیش کرتے ہیں لہٰذا دیوبندی حضرات کو چاہئے کہ وہ دارالعلوم دیوبند کے فتوے کا احترام کرتے ہوئے نذر ونیاز کو حرام نہ کہیں اور اپنی ہٹ دھرمی چھوڑ دیں۔

## دوسرا فتویٰ

## اکابر دیوبند کی شان میں بدزبانی کی سزا

سوال (۳۳۵): کسی طالب علم نے جب امام کو مرجی اور مولانا اشرف علی صاحب کو ہٹ دھرم بدمذہب کہا تو مدرسہ کے ایک سرپرست نے اس کو تھپڑ مارا' کیا اس سے قصاص لیا جائے گا؟

جواب (۳۳۵): ایسے بدزبان کو تعزیراً ضرب کرنا اور تھپڑ مارنا چاہیئے تھا۔ (وعزر کل مرتکب منکر اور موذی مسلم بغیر حق بقول اور فعل (الدر مختار علی ہاشمی رد المحتار باب التعزیر ص 251 جلد سوم) ظفیر طاسعید صفحہ نمبر 66 جلد 4)

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل ومکمل' کتاب القصاص الحدود' جلد دوازدہم' صفحہ نمبر 169' مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: ہمارا سوال صرف اتنا ہے کہ جب اکابر دیوبند کو برا کہنے پر یہ سزا ہے تو پھر حضور ﷺ اور آپ سے نسبت رکھنے والی کسی چیز کی گستاخی' اولیاء اللہ اور ان کے مزارات کے متعلق نازیبا کلمات استعمال کرنا اور اپنی کتابوں میں لکھنے والے دیوبندی مولویوں کو تعزیراً کیا سزا ملنی چاہیے؟

## تیسرا فتویٰ

## اکابر ائمہ کی توہین کرنے والا مستحق تعزیر

سوال (۳۴۰): جو شخص ائمہ اربعہ خصوصا امام ابوحنیفہ علیہ الرحمہ کو گمراہ و بے دین کہے یا امام بخاری رحمتہ اللہ علیہ کی توہین کرے یا کسی صحابی کی توہین کرے' اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

جواب: وہ شخص جو ایسا عقیدہ رکھے اور ائمہ دین خصوصا امام الائمہ امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ وامام المحدثین امام بخاری رحمتہ اللہ علیہ سے بدظن ہو' اور یا کسی صحابی کی توہین کرے' مبتدع اور فاسق بے دین ہے اور مستحق تعزیر ہے۔

(ردالمختار مطلب فی التعزیر باخذ المال ص ۲۴۶ جلد سوم' ظفیر ط سعید ص ۶۱ جلد ۴)

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل ومکمل' کتاب القصاص والحدود' جلد دوازدہم' صفحہ نمبر ۱۷۱' مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: جب دارالعلوم دیوبند کا یہ فتویٰ ہے کہ ائمہ مجتہدین کی شان میں گستاخی کرنے والے لوگ گمراہ اور بے دین ہیں کیونکہ غیر مقلدین (نام نہاد اہلحدیث) کے نزدیک ائمہ اربعہ گمراہ ہیں اور فقہ ان کے نزدیک بدعت ہے اور ائمہ کی تقلید حرام ہے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ یہ لوگ گمراہ ہیں تو پھر دیوبندی حضرات ان کی حمایت کیوں کرتے ہیں؟ ان کے پیچھے نماز کیوں پڑھتے ہیں؟ غیر مقلدین سعودیوں کی بے جا حمایت اور ان کی مدد کیوں کرتے ہیں؟

## چوتھا فتویٰ

## شیطان کا علم وسیع ہے یا رسول اللہ کا

سوال (۴۴۰): جس نے مجمع عام میں یہ کہا کہ یقیناً شیطان کا علم رسول اللہ ﷺ کے علم سے وسیع ہے' آیا یہ کلمہ کفر ہے اور کہنے والا کافر ہے یا نہیں؟

جواب (۴۴۰): نصوص میں وارد ہے کہ علم غیب سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی کو نہیں اور انبیاء کرام علیہم السلام اور حضرت خاتم الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام کو جس قدر علم اللہ تعالیٰ نے مغیبات کا دیا ہے' وہ ان کو معلوم ہو گیا جیسا کہ شرح فقہ اکبر میں ہے۔ ثم اعلم ان الانبیاء علیهم السلام لم یعلموا من المغیبات الاما اعلمهم الله تعالیٰ احیانا (شرح فقہ اکبر ص 185) ملخصاً اور شیطان کو اللہ تعالیٰ نے قیامت تک مہلت دی کہ جس کو بہکا سکے بہکا دے۔ قال رب فانظرنی الی یوم یبعثون قال فانك من المنظرین الی یوم الوقت المعلوم (سورۃ ص رکوع ۵) اور حدیث شریف میں ہے: ان الشیطان یجری من الانسان مجری الدم (مشکوٰۃ شریف) اور دوسری آیت میں ہے: انه یراکم هوو قبیله من حیث لاترونهم (سورہ اعراف رکوع ۳) اور جو شخص ایسا کہتا ہے کہ جواب سوال میں درج ہے تو اس سے دریافت کیا جائے کہ اس کا کیا مطلب ہے۔ بدوں تحقیق مطلب کچھ حکم نہ کیا جائے۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل' احکام مرتد' جلد دوازدہم' صفحہ نمبر 322' مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال' روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: دارالعلوم دیوبند کے فتوے سے معلوم ہوا کہ غیب کا علم اللہ تعالیٰ ہی کو ہے مگر اللہ تعالیٰ کی عطا سے حضور ﷺ اور انبیاء کرام علیہم السلام کو بھی مغیبات کا علم عطا فرمایا ہے جس کی وجہ سے وہ غیب کا علم ان کو عطا ہو گیا۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ جب آپ لوگوں کا یہی موقف ہے تو پھر اس موقف کو چھپاتے کیوں ہیں عطائی علم غیب کا انکار کیوں کیا جاتا ہے؟ اپنی کتابوں میں یہ کیوں لکھتے ہیں کہ نبی ﷺ کو دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں ہے (معاذ اللہ؟) کیا یہ منافقت نہیں ہے؟

دوسرا سوال ہمارا یہ ہے کہ جواب میں آپ نے کہا کہ شیطان کا علم رسول اللہ ﷺ کے علم سے وسیع ہے۔ اس عبارت کا صحیح مطلب واضح کیا جائے۔ حالانکہ یہ کلمہ واضح حضور ﷺ کی شان میں گستاخی ہے جو کہ کلمۂ کفر ہے اور کلمہ کفر کی وضاحت نہیں کی جاتی اور نہ ہی اس کا مطلب دریافت کیا جاتا ہے۔ فتویٰ ہمیشہ ظاہر پر لگتا ہے تو پھر ہم ایسے جواب کو کیا سمجھیں' کفر کو چھپانا یا گستاخ رسول کا بچاؤ کرنا؟

# پانچواں فتویٰ

## تلقین لا الہ الا اللہ کے ساتھ محمد رسول اللہ کی بحث

سوال (۲۷۲۱): حدیث لقنوا موتاکم لا الہ الا اللہ کا کیا مطلب ہے۔ آیا صرف لا الہ الا اللہ کی تلقین کی جاوے یا محمد رسول اللہ کی بھی۔

جواب (۲۷۲۱): محمد رسول اللہ بھی کہہ دیوے تو کچھ حرج نہیں ہے اور اگر صرف لا الہ الا اللہ کی تلقین پر اکتفا کرے تو بھی جائز ہے۔

(ویلقن ندبا و قیل و جوبا بذکر الشهادتین لان الاولی لاتقبل بدون الثانیه عنده قبل الغرغرة (درمختار) قال فی الامداد وانما اقتصرت علی ذکر الشهادة تبعا للحدیث الصحیح الخ و ان قال فی المستصفی وغیره ولقن الشهادتین لااله الا الله محمد رسول الله و تعلیله فی الدر بان الاولی بدون الثانیه لیس علی اطلاقه لان ذلك فی غیر المومن ولهذا قال ابن حجرمن الشافعیة و قول جمع یلقن محمد رسول الله ﷺ ایضاً لان القصد موته علی الاسلام و لا یسمی مسلما الابهما مردود بانه مسلم وانما المراد ختم کلامه اله الا الله الخ (ردالمحتار باب صلوٰۃ الجنائز ص795 جلد اول ظفیر) طسعیدیہ جلد2 ص190)

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل ومکمل، مسائل کتاب الجنائز، جلد پنجم، صفحہ نمبر 212، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

# چھٹا فتویٰ

## تلقین کس وقت کی جائے

سوال (۲۷۲۲): تلقین مردہ رابوقت نزع اولیٰ است یا بعد دفن؟ یا بعد ہر دو وقت؟

جواب (۲۷۲۲): عـنـدالحنفیه تلقین مرده بوقت نزع هست کما فـی الـدر مـختار و یلقن ندبا و قیل وجوبا بذکر الشهادتین (الی قوله) عنده قبل الغرغرة الخ ولیکن اگر بعد دفن هم کند مضائقه نیست قـال فـی الشامی و انما لا ینهی عن التلقین بعد الدفن لانه لاضـررفیه بل فیه نفع لان المیت یستانس بالذکر علی ماوردفی الاثـار الـخ فـقـط واللّٰه تـعـالیٰ اعلم۔ کتب عزیز الرحمن عفی عنه مفتی مدرسه هذا

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل ومکمل' مسائل کتاب الجنائز' جلد پنجم' صفحہ نمبر 213' مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

## ساتواں فتویٰ

## آنحضرت ﷺ کی نجاشی پر غائبانہ نماز جنازہ

سوال (۲۹۴۳): جنازہ کی نماز غائبانہ پڑھنی جائز ہے یا نہیں؟

جواب (۲۹۴۳): غائبانہ جنازہ کی نماز پڑھنی درست نہیں ہے اور آنحضرت ﷺ نے جو نجاشی کی نماز جنازہ غائبانہ پڑھی تھی تو جنازہ نجاشی کا سامنے کر دیا گیا تھا۔ یا وہ خصوصیت تھی آنحضرت ﷺ کی۔ دوسروں کے لئے یہ جائز نہیں ہے۔ کذا فی الدر المختار)

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل ومکمل، مسائل نماز جنازہ، جلد پنجم، صفحہ نمبر 298 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: جب نماز جنازہ غائبانہ ادا کرنا درست نہیں ہے تو پھر دیوبندی مولوی اپنی بڑی بڑی جہادی جماعتوں کو غائبانہ نماز جنازہ پڑھنے سے کیوں نہیں روکتے؟ اس ناجائز کام کا اپنی مساجدوں میں اعلان کیوں کرتے ہو؟ کیا اخبارات اور میڈیا کی کوریج کی وجہ سے ناجائز کام کو روکنا بھول گئے؟

## آٹھواں فتویٰ

### کعبہ کے غلاف کا کفن دینا اور قبر میں رکھنا کیسا ہے؟

سوال (۲۷۶۸): کعبہ شریف کے غلاف کے نیچے کی تہہ سے میت کو کفن دینا جائز ہے یا نہیں؟ اور اوپر کے غلاف کے ٹکڑے کو جس پر کلمہ شریف لکھا ہوتا ہے، میت کے ساتھ قبر میں رکھنا کیسا ہے؟

جواب (۲۷۶۸): اس کے پارچہ متبرکہ سے کفن میت کرنا جائز ہے اور موجب برکات ہے اور کلمہ شریف لکھا ہوا غلاف کا ٹکڑا میت کی چھاتی پر رکھ کر دفن کرنا بھی اگرچہ درست ہے مگر بہتر یہ ہے کہ میت کے سینہ پر غلاف خانہ کعبہ کا ایسا ٹکڑا رکھا جاوے جس پر کلمہ شریف نہ ہو،

لخوف تلويثه كما علل به في الشامي ۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل ومکمل، مردوں کے کفن کا بیان، جلد پنجم، صفحہ نمبر 230 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ، ٹی بی اسپتال روڈ، ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: غلاف کعبہ میت کے ہمراہ رکھ کر اس کو کفن دینا برکات کا ذریعہ ہے لہذا آپ لوگوں نے تسلیم کرلیا کہ تبرکات مقدسہ سے میت کو فائدہ پہنچتا ہے لہذا اب آپ یہ کہنا چھوڑ دو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نفع ونقصان نہیں پہنچا سکتا۔ بلکہ یوں کہو کہ اللہ تعالیٰ نے جن چیزوں کو بابرکت کیا ہے، ان چیزوں سے ہر مومن کو فائدہ پہنچتا ہے ورنہ دارالعلوم دیوبند کے فتوے کی کوئی اہمیت نہیں رہے گی۔

## نواں فتویٰ

### قبر کے اطراف کا پختہ کرنا اور پتھر لگانا کیسا ہے؟

سوال (۳۰۱۰): زید حفاظت اور علامت کے لئے اپنے والد مرحوم کی قبر کے اطراف اربعہ کو پختہ اور بیچ میں کچی اور سنگ مرمر پر تاریخ کندہ کرانا چاہتا ہے' کوئی صورت جواز کی ہے یا نہیں؟

جواب (۳۰۱۰): شامی میں صحیح مسلم کی یہ حدیث نقل فرمائی ہے **تنھی رسول اللہ ﷺ عن تجصیص القبور وان یکتب علیھا وان یبنی علیھا رادہ مسلم** (یعنی منع فرمایا رسول اللہ ﷺ نے قبروں کے پختہ کرنے سے اور ان پر کچھ لکھنے سے اور تعمیر کرنے سے) پس صورت مذکورہ فی السوال شرعاً درست نہیں۔

(فتاوی دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل' مسائل قبر و دفن وغیرہ' جلد پنجم صفحہ نمبر 325-324 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: زید کو منع کرتے ہو کہ وہ اپنے والد مرحوم کی قبر کو پختہ نہ کرے اور نہ اس پر کچھ لکھوائے مگر جب علمائے دیوبند کی بات آتی ہے تو یہ سب جائز ہو جاتا ہے۔ صوبہ سرحد میں مفتی محمود کی قبر پختہ اور اس پر کئی عبارات لکھی ہوئی ہیں۔ بالاکوٹ میں مولوی اسمٰعیل کی قبر پختہ اور اس پر سنگ مرمر لگا ہوا ہے اور کئی عبارات لکھی ہوئی ہیں۔ مولوی انور شاہ کشمیری اور دیگر کی قبریں پختہ اور قبروں پر کئی عبارات لکھی ہوئی ہیں۔ حق نواز جھنگوی' ضیاء الرحمٰن فاروقی' اعظم طارق کی قبریں پختہ اور ان پر کئی کلمات موجود اور اسلامیہ کالج کراچی میں مولوی شبیر احمد عثمانی کی پختہ قبر اور اس پر عبارات کا تحریر ہونا کیا اکابر دیوبند کیلئے یہ سب جائز ہے؟ اولیاء اللہ کیلئے درست نہیں ہے؟

## دسواں فتویٰ

## قبر پختہ کرنے اور قبہ بنانے کے متعلق شریعت کیا کہتی ہے

سوال (۳۰۳۵) قبر کو پختہ بنانے اور ان پر قبہ وغیرہ بنانا احادیث سے ثابت ہے یا نہیں اور ایک بالشت کے برابر اگر بطور آثار بنادی جائے تو اس میں کچھ حرج تو نہیں۔ حضور ﷺ کا روضہ مبارک کب سے بنایا گیا ہے اور بنے ہوئے کو گرانا کیسا ہے؟

جواب (۳۰۳۵) قبر کو پختہ بنانے اور اس پر کچھ بناء کرانے کی ممانعت حدیث شریف میں آئی ہے۔ حدیث کے الفاظ یہ ہیں "**نهى رسول الله ﷺ عن تجصيص القبور و ان يكتب عليها وان يبنى عليها**"

رواہ مسلم اور شامی میں نقل کیا ہے۔ **وقيل لا يكره البناء اذا كان الميت من المشائخ و العلماء و السادات الخ** لیکن قبور کے انہدام کا حکم فقہاء کرام نے کہیں نہیں کیا اور بعض آثار سے ثبوت قبہ کا معلوم ہوتا ہے۔ چنانچہ منقول ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ حضرت ابراہیم خلیل اللہ علی نبینا وعلیہا السلام کی قبر پر پہنچے اور وہاں دو رکعت نفل پڑھی اور انہدام قبہ کا حکم نہیں فرمایا۔ لہذا یہ فعل انہدام قبات کا جس نے کیا' اچھا نہ کیا اور قبر پر کوئی علامت رکھنا خود آنحضرت ﷺ کے فعل سے ثابت ہے۔ کما ورد فی الصحاح

اور اثر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے معلوم ہوا کہ ان کے زمانہ میں بھی وجود قبہ کا

تھا۔ والتفصیل فی کتب السیر ۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل، مسائل قبر و دفن وغیرہ، جلد پنجم، صفحہ نمبر 336 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: ہمارا سوال یہ ہے کہ جب مزارات کے انہدام کا حکم فقہاء نے کہیں نہیں دیا تو پھر جب سعودی وہابی گروپ نے جنت المعلیٰ اور جنت البقیع و دیگر مقامات پر جید صحابہ کرام علیہم الرضوان کے مزارات شہید کیے، ان پر بلڈوزر چلوائے اور مزارات صحابہ کی بے ادبی کی تو اس وقت دنیائے دیوبند کیوں خاموش تماشائی بنی رہی؟

دوسرا سوال ہمارا یہ ہے کہ جب دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق دور رسالت ﷺ اور دور صحابہ میں مزارات پر علامت اور قبہ کا وجود تھا تو پھر آج بزرگان دین کے مزارات پر قبہ کو کیوں بدعت کہا جاتا ہے؟

## گیارہواں فتویٰ

### قبر کے سرہانے اور پاتانے بعض مخصوص آیتوں کا پڑھنا کیسا ہے؟

سوال (۳۰۳۶): جب مردہ کو قبر میں رکھ دیتے ہیں اور قبر تیار ہو جاتی ہے' اس وقت دو آدمی ایک مردہ کے سر کی طرف کھڑا ہو کر سورہ بقرہ کی اول تین آیتیں پڑھتا ہے اور انگلی سے اشارہ بھی کرتا ہے اور دوسرا پیروں کی طرف کھڑا ہو کر سورہ بقرہ کا اخیر رکوع پڑھتا ہے۔ اس کے پڑھنے سے میت کو کچھ ثواب ہوتا ہے یا نہیں؟ حدیث سے اس کا ثبوت ہے یا نہیں؟ انگلی سے قبر کی طرف اشارہ کرنا کیسا ہے؟ جو لوگ نہیں پڑھتے وہ موردِ عتاب ہیں یا نہیں؟ یعنی جو اس کے تارک ہیں وہ کچھ گنہ گار ہیں یا نہیں؟

جواب (۳۰۳۶): حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبور کے سرہانے سورہ بقرہ کی اول آیتیں اور پیروں کی طرف سورہ بقرہ کی اخیر کی آیتیں پڑھنا مستحب ہے۔ شامی میں ہے" وكان ابن عمر يستحب ان يقرا على القبور بعد الدفن اول سورة البقرة وخاتمها" اور مشکوٰۃ شریف میں ہے کہ اس روایت کو مرفوع کیا ہے آنحضرت ﷺ کی طرف۔ پھر نقل کیا بیہقی سے کہ صحیح یہ ہے کہ روایت موقوف ہے ابن عمر پر۔ بہر حال اس روایت سے اس فعل کا استحباب ثابت ہوا لیکن انگلی رکھنے کا قبر پر کچھ ثبوت نہیں ہے اور جب کہ یہ معلوم ہوا کہ یہ فعل مستحب ہے تو اگر کوئی نہ کرے تو موجب طعن و عتاب نہیں ہے اور تارک گنہگار نہیں ہے۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، مدلل و مکمل، مسائل قبر و دفن وغیرہ، جلد پنجم، صفحہ نمبر 336 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: جب دارالعلوم دیوبند نے اپنے فتوے کے حوالے سے یہ حدیث شریف نقل کی ہے کہ قبور کے سرہانے آیات قرآنیہ پڑھنا مستحب ہے تو پھر اس دور کے دیوبندی حضرات، اہلسنت کے اس فعل کو بدعت کیوں قرار دیتے ہیں؟ لہٰذا ہماری دیوبندی حضرات سے گزارش ہے کہ وہ احادیث کا مطالعہ کریں اور مستحب فعل کو بدعت سے تعبیر نہ دیں۔

# بارہواں فتویٰ

## بعد دفن دعا کرنا کیسا؟

سوال (۳۰۴۲): میت کے لئے دعا کرنا کہ جواب منکر نکیر میں ثابت قدم رہے اور تخفیف کے لئے کلمہ پڑھنا بعد دفن کے جائز ہے یا نہیں؟

جواب (۳۰۴۲): یہ جائز ہے کلمہ پڑھتے رہیں اور میت کے لئے جواب منکر نکیر میں ثابت قدم رہنے کی دعا کرتے رہیں۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، مدلل و مکمل، مسائل قبر و دفن وغیرہ، جلد پنجم، صفحہ نمبر 338 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: دیوبندی مکتبہ فکر کے نزدیک نماز جنازہ کے بعد دعا مانگنا بدعت ہے کیونکہ ان کا موقف ہے کہ نماز جنازہ خود میت کے لئے دعا ہے اور یہ دیوبند کے نزدیک سلف و صالحین سے ثابت بھی نہیں ہے۔ ہمارا ان سے سوال یہ ہے کہ جب نماز جنازہ ہی میت کے لئے دعا ہے تو پھر دفن کرنے کے بعد دعا کرنے کی کیا ضرورت ہے؟

## تیرہواں فتویٰ

## حیات النبی اور تجہیز وتکفین میں تطبیق

سوال (۳۰۵۲): آنحضرت ﷺ کا حیات ہونا مسلمات اہلسنت والجماعت سے ہے پھر قبض روح وتجہیز وتکفین وتدفین وغیرہ امور منافی حیات معلوم ہوتی ہیں۔

اگر حیات انبیاء مثل حیات الشہداء عنداللہ ہونا کیا جاوے تو مابین کیا فرق ہوگا؟

جواب (۳۰۵۲) انبیاء کرام علیہم السلام کی حیات شہداء کی حیات سے بھی اقوی واتم ہے اور مراد اس حیات سے حیات دنیاوی ظاہری نہیں ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے "انك ميت وانهم ميتون" لہذا احکام اموات ظاہر یہ پر سبب پر جاری ہوتے ہیں۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل ومکمل، مسائل قبر ودفن وغیرہ، جلد پنجم، صفحہ نمبر 342 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: جب دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق انبیاء کرام علیہم السلام کی حیات بعد از وصال بھی شہداء سے بھی اقوی واتم مان لی تو پھر اس عقیدے کا کھلے عام اظہار کیوں نہیں کرتے؟

مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی کے فتاوے کی کتاب فتاویٰ رشیدیہ کی یہ عبارت کہ نبی ﷺ مر کر مٹی میں مل گئے ہیں (معاذ اللہ) اس عبارت کو کفر تسلیم کیوں نہیں کرتے؟

## چودھواں فتویٰ

## قبر کی دیوار پر کلمہ شہادت

سوال (۳۰۵۸): مردہ کو قبر میں رکھنے سے پہلے قبر کی دیواروں میں کلمہ شہادت انگلی سے لکھ دینا درست ہے یا نہیں؟

جواب (۳۰۵۸): بغیر سیاہی وغیرہ کے اگر صرف انگلی سے اشارہ کر دے اس طرح کہ نشان دیواروں پر حروف کا نہ ہو تو کچھ حرج نہیں ہے اور شامی میں ہے "نقلا عن فوائد السروجی ان ممایکتب علی جبهة المیت بغیر مداد بالمسبحة بسم الله الرحمن الرحیم و علی الصدر لااله الا الله محمد رسول الله الخ" یعنی میت کی پیشانی پر انگشت بسمحہ سے بدوں سیاہی کے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور سینہ پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ لکھ دینے میں کچھ حرج نہیں ہے۔ پس یہ بنسبت دیواروں پر لکھنے کے اولیٰ ہے۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل ومکمل، مسائل قبر و دفن وغیرہ، جلد پنجم، صفحہ نمبر 334 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارے موقف کی تائید: اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی حضرات میت کی پیشانی اور سینہ پر بغیر سیاہی کے شہادت کی انگلی سے برکت کے لئے بسم اللہ شریف اور کلمہ طیبہ لکھتے ہیں۔ آج دارالعلوم دیوبند کے فتوے نے مسلک حق اہلسنت کے موقف کی تائید کر دی۔

## پندرہواں فتویٰ

## کیا شرکت میں ثواب پہنچانا مناسب نہیں؟

سوال (۳۱۱۷): میں اپنی سابقہ معلومات سے تلاوت قرآن کا ثواب بروح پاک ﷺ بہ شراکت دیگر انبیاء و بزرگان دین و دوست آشنا و رشتہ داران کی ارواح کے ہدیہ کرتا رہا ہوں۔ ایسا مطالعہ میں آیا ہے کہ اشتراک بہتر نہیں ہے۔ افراد بہتر ہے۔ ملاحظہ ہو مکتوب نمبر 18 جلد سوم از مکتوبات شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی آئندہ مجھ کو کیا طریقہ اختیار کرنا چاہیے؟

جواب (۳۱۱۷): یہ مکتوب نمبر 18 کا نہیں ہے بلکہ مکتوب نمبر 28 صفحہ 74 جلد سوم کا مضمون ہے کہ آنحضرت ﷺ کو مستقل طور سے بلا شرکت غیر ایصال ثواب کیا جاوے کہ دیگر میت کو بواسطہ آپ ﷺ کے ثواب پہنچاوے۔ بہتر یہی ہے' رہا یہ کہ شرکت میں ثواب پہنچانا کیسا ہے' سو ظاہر ہے کہ ہر طریق سے جائز ہے۔ اس میں کسی کو کلام نہیں ہے۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل' مسائل زیارت قبور و ایصال ثواب' جلد پنجم' صفحہ نمبر 338 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: دارالعلوم دیوبند کے فتوے سے یہ بات معلوم ہوئی کہ ہم اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی ایصال ثواب کا جو طریقہ کار اپنائے ہوئے ہیں' وہ جائز اور افضل ہے یعنی کہ جو کچھ ذکر کیا گیا اس کا ثواب جناب نبی کریم ﷺ کی بارگاہ میں پیش

کرتے ہیں۔ آپکے واسطے سے تمام انبیاء کرام' صحابہ کرام' اہلبیت اطہار' تابعین' تبع تابعین' اولیائے کرام اور تمام مسلمین مسلمات کو پیش کرتے ہیں۔ یہ طریقہ جائز ہے لہذا اب دیوبندی حضرات کو چاہئے کہ وہ اپنے دارالعلوم دیوبند کے فتوے کا احترام کرتے ہوئے مسلک حق اہلسنت وجماعت سنی حنفی بریلوی کے جائز طریقہ کار پر طعن وتشنیع نہ کریں۔

## سولہواں فتویٰ

## استمداد اہل قبور سے جائز ہے یا نہیں؟

سوال (۳۱۱۹): استمداد من اہل القبور کے جواز کی حنفیہ کے یہاں کوئی صورت ہے یا نہیں؟

جواب (۳۱۱۹): استمداد من اہل القبور اگر اس عقیدہ کے ساتھ ہے کہ وہ متصرف فی الامور ہیں جیسا کہ عوام کا عقیدہ ہے تو درست نہیں ہے بلکہ اس میں خوف کفر ہے۔ شامی میں ہے "منها انه ان ظن ان الميت تيصرف في الامور دون الله تعالىٰ واعتقاده ذلك كفر" الخ اور اگر مطلب اس کا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے ان کے ذریعہ سے دعا کی جائے کہ یا اللہ میرا فلاں کام فلاں بزرگ کی برکت سے پورا فرمادے تو یہ جائز ہے۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، مدلل ومکمل، مسائل زیارت قبور وایصال ثواب" جلد پنجم، صفحہ نمبر 366 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: دارالعلوم دیوبند کے فتوے نے اہلسنت وجماعت سنی حنفی بریلوی مسلک کے اس موقف کی حمایت کردی کہ اللہ تعالیٰ سے بزرگوں کے ذریعے اور وسیلہ سے دعا کی جائے اور اولیاء اللہ کی برکتوں کا بھی واسطہ دیا جائے۔

ہمارا سوال یہ ہے کہ جب اہل اللہ کا وسیلہ پیش کرنا اور ان کی برکتوں کا واسطہ دینا جائز ہے تو پھر موجودہ دور کے دیوبندی اس حقیقت کو تسلیم کیوں نہیں کرتے؟ وہ اہل اللہ کا وسیلہ رب کی بارگاہ میں پیش کیوں نہیں کرتے؟ اور جو حضرات پیش کرتے ہیں انہیں طعن وتشنیع کا نشانہ کیوں بنایا جاتا ہے؟

## سترہواں فتویٰ

## قبروں پر دعا مانگنا درست ہے یا نہیں؟

سوال (۳۱۳۳): قبور فقراء؛ اولیاء؛ صلحاء پر فاتحہ خوانی کے بعد جو لوگ دعا مانگتے ہیں یہ اگر درست ہے تو کس طریقہ سے؟

جواب (۳۱۳۳): اس طرح مانگنا درست ہے کہ یا اللہ ببرکت اپنے نیک بندوں کے میری حاجت پوری فرما (ویجوز التوسل الی اللہ تعالیٰ والاستغاثۃ بالانبیاء و الصالحین بعد موتھم (بریقہ محمودیہ ص ۲۷۰ جلد اول)

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل؛ مسائل زیارت قبور وایصال ثواب؛ جلد پنجم؛ صفحہ نمبر 372 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

اہلسنت کے موقف کی تائید: دارالعلوم دیوبند کے فتوے سے مزارات پر حاضری کا جواز بھی ثابت ہوا کیونکہ ظاہر ہے آپ وہاں جب تک جائیں گے نہیں اس وقت تک وہاں دعا کیسے مانگیں گے لہذا مزارات پر جانے کا جواز بھی ثابت ہوا اور اللہ تعالیٰ سے اولیاء اللہ رحمہم اللہ کی برکت سے دعا کرنا بھی ثابت ہوا۔ الحمدللہ یہی عقیدہ اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی مسلک کا ہے جس کی دارالعلوم دیوبند کے فتوے نے بھی تائید کردی۔

## اٹھارہواں فتویٰ

## ایصال ثواب میں آنحضرت ﷺ کا واسطہ

سوال (۳۱۴۴): ایصال ثواب میں واسطہ جناب رسول اللہ ﷺ کا دیوے یا نہیں۔یعنی واسطہ کہے ہوئے ثواب طعام یا کلام کا مردہ کو پہنچتا ہے یا نہیں؟

جواب (۳۱۴۴): ایصال ثواب ہر دو طرح جائز ہے ہر طرح پر ثواب پہنچتا ہے

فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند' مدلل و مکمل' مسائل زیارت قبور و ایصال ثواب' جلد پنجم' صفحہ نمبر 376 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

اہلسنت کے موقف کی تائید: دارالعلوم دیوبند کے فتوے نے مسلک حق اہلسنت وجماعت سنی حنفی بریلوی کے موقف کی حمایت کردی کیونکہ ہم بھی طعام وکلام کا ثواب حضور پرنور ﷺ کے واسطے سے تمام مسلمین مسلمات اور مومنین ومومنات کو پہنچاتے ہیں۔

## انیسواں فتویٰ

## تیسرے دن چنے پڑھنے کی رسم اور قرآن خوانی

سوال (۳۱۴۶): تیسرے دن جو میت کے لئے چنے پڑھے جاتے ہیں اور قرآن مجید دو یا زیادہ ختم کئے جاتے ہیں' اس کا کیا حکم ہے اور اگر بجائے تیسرے دن یا دوسرے دن چنے پڑھے جائیں تو پھر بھی رسم پڑ جائے گی' اس وقت کیا حکم ہوگا اور کھانا آگے رکھ کر فاتحہ پڑھنا اور گیارہویں کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب (۳۱۴۶): یہ رسم تیسرے دن کی اور ختم قرآن مجید کی خیر القرون میں ثابت نہیں ہوئی اور اب اس کا التزام اس درجہ میں ہوگیا ہے کہ عوام اس کو ضروری سمجھتے ہیں' اس لئے اس کو ترک کرنا چاہئے اور اس رسم کو توڑنا چاہئے پھر جب اور کوئی دن اسی طرح لازم ہو جائے اور رسم ہو جائے اس کو بھی چھوڑنا ضروری ہو جائے گا اور جو طریقہ سلف سے ثابت نہ ہو' اس کو لازم کر لینا اگرچہ اعتقاداً نہ ہو صرف عملاً ہو وہ بھی واجب الترک ہے اور فاتحہ آگے کھانا رکھ کر بھی جائز نہیں ہے۔ اسی طرح گیارہویں بھی جائز نہیں ہے۔ جملہ رسوم اس قسم کے جن کو شارع علیہ السلام اور آپ کے صحابہ و ائمہ دین نے نہیں کیا ہو اور اس کا حکم نہیں کیا' ناجائز ہیں اور بدعت ہیں۔ مگر کفر و شرک نہیں ہیں۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل' مسائل زیارت قبور و ایصال ثواب" جلد پنجم' صفحہ نمبر 377 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: جب دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق سوئم کے موقع پر قرآن خوانی کا انعقاد ناجائز اور بدعت ہے تو پھر دیوبندی مکتبہ فکر کے مراکز نیوٹاؤن' جیکب لائن اور دیگر مساجد دیوبند میں کھلے عام سوئم کا انعقاد کیوں ہوتا ہے اور مالدار لوگ باقاعدہ اعلان کرواتے ہیں اور سوئم کے موقع پر قرآن خوانی ہوتی ہے۔ ہمارا سوال یہ ہے کہ جب یہ کام آپ لوگوں کے نزدیک، بدعت وناجائز ہے تو پھر مالداروں کو اپنے دیوبندی مکتبہ فکر کے قریب لانے کے لئے، یہ اپنے مراکز ومساجد میں سوئم کے موقع پر قرآن خوانی کیوں منعقد کی جاتی ہے۔ کیا آپ کے بدعات کے مراکز ہیں؟

# بیسواں فتویٰ

## کفن پر کلمہ شہادت لکھوانا کیسا؟

سوال (۳۱۴۸): میت کے کفن پر کلمہ شہادت پنڈول سے لکھنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب (۳۱۴۸): کفن میت پر یا سینہ یا جبہ پر انگشت سے بغیر سیاہی بعد الغسل قبل تکفین جائز ہے، شامی جلد اول میں ۶۶۲ ' نعم نقل بعض المحشين عن فوائد الشرحي ان مما يكتب على جبهة الميت بغير مدار بالاصبع المسجة بسم الله الرحمن الرحيم و على الصدر لااله الا الله محمد رسول الله وذالك بعد الغسل قبل التكفين

(فتاویٰ دار العلوم دیوبند مدلل و مکمل، مسائل زیارت قبور و ایصال ثواب، جلد پنجم، صفحہ نمبر 378 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

اہلسنت کے موقف کی تائید: علمائے اہلسنت بریلوی مسلک کا شروع سے ہی یہ وطیرہ رہا ہے کہ وہ کسی مسلمان میت کے کفن پر انگشت شہادت سے بغیر سیاہی سے کلمہ شہادت اور دیگر متبرک کلمات لکھتے ہیں۔ مگر علمائے دیوبند اور عوام دیوبند اس کو بدعت و نا جائز کہتے تھے مگر آج دار العلوم دیوبند کے فتوے نے دیوبندی مولویوں کی نام نہاد بدعت کا پردہ چاک کر دیا، کیا اب بھی حق کو تسلیم نہیں کرو گے؟

## اکیسواں فتویٰ

### اولیاء اللہ کے مزارات پر حاضر ہو کر دعا کی درخواست جائز ہے یا نہیں؟

سوال (۳۱۵۷): بزرگان دین کی درگاہ میں حاضر ہونا اور ان سے یہ کہنا کہ آپ مستجاب الدعوات ہیں۔ ہمارے لئے دعا کیجئے کہ خداوند عالم فلاں غرض پوری کردے۔ شریعت میں اس کی کوئی اصل ہے یا نہیں؟ اولیاء اللہ کو مزارات پر جانے سے خبر ہوتی ہے یا نہیں؟

جواب (۳۱۵۷): اس بارے میں مشروع یہ ہے کہ زیارت کے وقت سلام موافق طریقہ معروف کے کرے اور اہل قبور کے لئے دعائے مغفرت کرے اور اگر کچھ پڑھ کر ان کی ارواح کو ثواب پہنچا دیوے تو بہت اچھا ہے اور اگر کچھ دعا کرے تو اللہ تعالیٰ سے کرے مثلاً اس طریق سے کہ یا اللہ ان کی برکت سے میری حاجت پوری فرما۔ ان بزرگوں سے یہ نہ کہے کہ تم دعا کرو۔ سماع موتی خود مختلف فیہ مسئلہ ہے۔

حنفیہ سماع موتی کا انکار کرتے ہیں اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا یہی مذہب ہے اور آیات قرآنیہ اس پر دال ہیں لہذا اس طرح ان سے خطاب کرکے نہ کہے کہ تم دعا کرو بلکہ خود اللہ تعالیٰ سے ان کے لئے دعائے مغفرت اور رفع درجات کی دعا کرے اور اگر ان کے ذریعہ سے اپنی حاجات کے پورا ہونے کے لئے بھی دعا کرے تو مضائقہ نہیں۔

حصن حصین میں مذکور ہے کہ صالحین کے وسیلہ سے دعا کرنا مستحب ہے کہ حق

تعالیٰ ان کی برکت سے دعا قبول فرمادے۔(وان تیوسل الی اللہ تعالیٰ بانبیائه والصالحین من عباده (حصن حصین آداب الدعاء ص ۱۸)

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند' مدلل ومکمل' مسائل زیارت قبور وایصال ثواب' جلد پنجم' صفحہ نمبر 381 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

معلوم ہوا کہ:۔

1۔دارالعلوم دیوبند نے اپنے فتوے میں مزارات اولیاء پر حاضری اور زیارت کو جائز قرار دیا۔

2۔اولیاء اللہ رحمہم اللہ کی برکت سے اپنی حاجت رب تعالیٰ سے مانگنے کو جائز قرار دیا۔

3۔دعاؤں کی مستند کتاب حصن حصین کا حوالہ دے کر صالحین کے وسیلے سے دعا کرنے کو مستحب قرار دیا۔

# بائیسواں فتویٰ

## سوالاکھ کلمہ پڑھ کر ایصال ثواب کی روایت کہاں ہے؟

سوال (۳۱۵۹): سوالاکھ دفعہ کلمہ شریف پڑھ کر اگر امت کو بخشا جاوے تو امید مغفرت کی ہے، یہ روایت کون سی کتاب میں ہے۔ لا الہ الا اللہ پڑھنا چاہئے یا محمد رسول اللہ بھی ملایا جاوے؟

جواب (۳۱۵۹): یہ روایت کسی حدیث کی کتاب میں نظر سے نہیں گزری۔ بعض مشائخ نے اس کو نقل فرمایا ہے لہذا عمل اس پر درست ہے اور معمول لا الہ الا اللہ کا اور کبھی کبھی محمد رسول اللہ ﷺ ملانے کا ہے اور حدیث ترمذی و ابن ماجہ میں ہے "افضل الذکر لا الہ الا اللہ" الحدیث فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل، مسائل زیارت قبور و ایصال ثواب، جلد پنجم، صفحہ نمبر 382 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

اہلسنت کے موقف کی تائید: ہم اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی مسلک میں مرحوم یا مرحومہ کے ایصال ثواب کے لئے سوالاکھ کلمہ شریف پڑھ کر میت کو بخشتے ہیں۔ لہذا اہلسنت کے موقف کے حق ہونے کی یہ دلیل ہے کہ دارالعلوم دیوبند نے بھی سوا لاکھ دفعہ کلمہ طیبہ پڑھ کر میت کو بخشنے کو درست فعل قرار دے دیا۔

# تیئیسواں فتویٰ

## قبر پر قرآن پڑھنا کیسا ہے؟

سوال (۳۱۶۸): قبر پر قرآن مجید پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب (۳۱۶۸): ایصال ثواب میت کے لئے قبر پر قرآن مجید پڑھ کر میت کو ثواب پہنچانا درست ہے، کذا فی الشامی۔ فقط

(فتاوی دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل، مسائل زیارت قبور و ایصال ثواب، جلد پنجم، صفحہ نمبر 386 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

معلوم ہوا کہ:۔

عوام اہلسنت اپنے مرحومین کے ایصال ثواب کے لئے ان کی قبور اور مزارات پر قرآن مجید کی تلاوت کر کے اس کا ثواب پہنچاتے ہیں۔ دارالعلوم دیوبند کے فتوے نے بھی اس کی تائید کی ہے۔

# چوبیسواں فتویٰ

## کسی ولی کی قبر پر قصد کر کے جانا کیسا ہے؟

سوال (۳۱۹۲): کسی بزرگ یا ولی یا پیر کے مزار کا قصد کر کے اور سفر کر کے جانا کیسا ہے؟

جواب (۳۱۹۲): بغیر خاص دن کی تعیین کے اگر کبھی چلا جائے تو کچھ مضائقہ نہیں۔ اولیاء اللہ کے مزارات پر جانا برکت سے خالی نہیں۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل، مسائل متفرقات، جلد پنجم، صفحہ نمبر 395 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

دو باتیں معلوم ہوئیں:

1۔ مزارات اولیاء کی زیارات کے لئے سفر کر کے جانا جائز ہے۔

2۔ مزارات اولیاء پر حاضری دینا برکت سے خالی نہیں

# پچیسواں فتویٰ

## شعبان میں کون سا روزہ ضروری ہے اور کب سے ممنوع ؟

سوال (۲۸۶): شعبان میں کس تاریخ کا روزہ فرض ہے یا مسنون ہے۔ نیز یہ روایت کہ اس ماہ میں سوائے تیرہ تاریخ کے اور روزہ رکھنا جائز ہے یا ممنوع ہے' کہاں تک صحیح ہے؟

جواب (۲۸۶): ماہ شعبان میں کسی تاریخ اور دن کا روزہ فرض اور واجب نہیں ہے اور تیرہ شعبان کے روزے کی کوئی خاص فضیلت حدیث شریف سے ثابت نہیں ہے البتہ یہ حدیث شریف میں وارد ہے کہ شعبان کی پندرہویں شب کو بیدار رہ کر عبادت میں مشغول رہو اور پندرہویں تاریخ کا روزہ رکھو' پس پندرہویں شعبان کا روزہ مستحب ہے۔ اگر کوئی رکھے تو ثواب ہے اور نہ رکھے تو کچھ حرج نہیں۔ فقط

(فتاویٰ دار العلوم دیوبند' مدلل و مکمل' مسائل متفرقات' جلد ششم' صفحہ نمبر 413 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

معلوم ہوا کہ:

1۔ شعبان کی پندرہویں شب کو بیدار رہ کر عبادت میں مشغول رہنا مستحب ہے۔

2۔ شعبان کی پندرہویں تاریخ کو روزہ رکھنا مستحب ہے۔

دار العلوم دیوبند کے فتوے نے مسلک حق اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی کے موقف کی تائید کر دی۔

# چھبیسواں فتویٰ

## یوم عرفہ اگر جمعہ کے دن پڑے تو کیا ستر حج سے افضل ہے؟

سوال (۵۸): یوم عرفہ اگر جمعہ کے دن واقع ہو تو وہ ستر حج سے افضل ہے (جو غیر جمعہ میں ہو) یا نہیں؟ چنانچہ بحرالرائق میں ہے "وقد قیل اذا وافق یوم عرفة یوم جمعة کما ورد فی الحدیث الشریف انتهی" لیکن صاحب ردالمحتار لکھتے ہیں

"ولکن نقل المناوی عن بعض الحفاظ ان هذا حدیث باطل لااصل له انتهی"

یہ روایت باطل ہے۔ ایک روایت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے حافظ سخاوی نے کتاب فضائل اعمال میں نقل کی ہے۔

عن ابی هریره عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم ان الله عزوجل حلق الایام و اختار منها یوم الجمعة فکل عمل یعلمه الانسان یوم الجمعة یکتب له سبعین حسنة الحدیث

یہ حدیث صحیح نہیں ہے یا نہیں؟

جواب (۵۸): صاحب درمختار نے اسی کو اختیار فرمایا ہے کہ جمعہ کے روز اگر وقوف عرفہ ہو تو وہ حج ستر حج سے زیادہ فضیلت رکھتا ہے جو کہ غیر جمعہ میں ہو اور یہ مسئلہ مسلمہ ہے کہ فضائل اعمال میں حدیث ضعیف پر بھی عمل ہو سکتا ہے۔ کمافی الدرمختار

عن الرملی فیعمل به فی فضائل الاعمال وان انکره النووی

بہر حال جمعہ کے وقوف کو فضیلت ضرور ہے۔ پس اگر سبعتین حجۃ کی روایت میں ضعف ہو تو اصل فضیلت کے منافی نہیں ہے اور ایسے امور میں قطعی حکم نہیں دیا جاتا اور نہ اس کی ضرورت ہے اور حافظ سخاوی نے جو حدیث فضائل اعمال میں اس مضمون کی نقل کی ہے وہ اگر صحیح ہو تو مطلب حاصل ہے اور اگر ضعیف بھی ہو تو کچھ قدح نہیں ہے۔ کما عرف عن قبولہ فی فضائل الاعمال واللہ عنہ علم الکتاب وہو اعلم بالصواب۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند' مدلل و مکمل' مسائل مناسک' جلد ششم' صفحہ نمبر 447 مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

معلوم ہوا کہ:۔

1۔ دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق جو حج جمعہ کے دن ہو' وہ حج اکبر ہے' یعنی اس حج کا ثواب ستر حج سے بھی زیادہ ہے۔

2۔ حدیث ضعیف کے متعلق تسلیم کرلیا کہ اگر حدیث ضعیف بھی ہو تو عمل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

## ستائیسواں فتویٰ

### مذاہب اربعہ کو جو گمراہی سے تعبیر کرے، اس کی امامت

سوال (۶۳۹) کیا فرماتے ہیں علماء دین اس شخص کے حق میں جس کا عقیدہ ذیل کے اشعار میں درج ہے۔

بجاں نفوز ز اهل مذهب شتی

كه غرق بحر ضلال اندو حرق نار هوا

نه شافعی نه حنفی نه مالکی مذهب

نه نقشبندی و چشتی و نے کذا و کذا

منم که غرهٔ نامم بنام صاحب نشست

علی ولی ملقب بخاتم الخلفاء

ایسے شخص کے پیچھے نماز میں اقتداء جائز ہے یا نہیں؟

جواب (۶۳۹): اگر یہ واقعی اس کا عقیدہ ہے اور مذاہب ائمہ وطرق مشائخ اربعہ کو ضلال وگمراہی جانتا ہے اور اس کا معتقد ہے تو وہ فاسق ومبتدع ہے۔ اس کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہے اور عجب نہیں کہ ایسا شخص بوجہ انکار نصوص قطعیہ کفر وارتداد تک پہنچ گیا ہو۔ ایسی حالت میں اس کے پیچھے نماز صحیح نہ ہوگی۔ بہر حال اجتناب اس کی اقتداء سے لازم ہے اور معزول کرنا ایسے امام کا لازم وواجب ہے۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، مدلل ومکمل، باب الامامت، جلد سوئم، صفحہ نمبر 89، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

معلوم ہوا کہ:۔

دارالعلوم دیوبند نے یہ فتوٰی غیر مقلدین نام نہاد اہلحدیث لوگوں کے متعلق دیا ہے کیونکہ فی زمانہ غیر مقلدین ہی ائمہ اربعہ کی شان میں بکواس کرتے ہیں اور انہیں گمراہ اور بے دین قرار دیتے ہیں۔ چنانچہ دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق غیر مقلد امام کے پیچھے نماز مکروہ تحریمی ہوگی یعنی اگر پڑھ لی تو پھر دوبارہ لوٹانی ہوگی۔

# اٹھائیسواں فتویٰ

## جس کا عقیدہ یہ ہو کہ آنحضرت ﷺ کو تمام چیزوں کا علم تھا، اس کی امامت

سوال (٦٨٤): اگر کوئی شخص اس بات کا معتقد ہو کہ نبی کریم ﷺ کو علم کلی یا جزئی تھا تو اسکے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں؟

جواب (٦٨٤): بعض مغیبات کا علم رسول اللہ ﷺ کا باعلام حق تعالیٰ ہونا مسلم و متفق علیہ ہے۔ البتہ یہ عقیدہ رکھنا کہ جمیع مغیبات کا علم آپ ﷺ کو تھا یا آپ علم الغیب بالاستقلال تھے، خلاف عقیدہ اہلسنت و جماعت ہے، ایسے شخص کے پیچھے نماز پڑھنے سے احتراز کرنا لازم ہے۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، مدلل و مکمل، باب الامامت، جلد سوئم، صفحہ نمبر 107، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

اہلسنت کے موقف کی حمایت: دارالعلوم دیوبند نے فتویٰ دے کر یہ تسلیم کر لیا کہ حضور ﷺ اللہ تعالیٰ کی عطا سے علم غیب پر آگاہ ہیں۔ ہم اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی کا بھی یہی عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا علم غیب ذاتی ہے اور حضور ﷺ اللہ تعالیٰ کی عطا سے علم غیب پر آگاہ ہیں۔ یوں سمجھ لیں کہ دارالعلوم دیوبند نے اپنے فتوے میں مسلک حق اہلسنت کے موقف کی تائید کی۔

# انتیسواں فتویٰ

## جو شخص بعد وفات اولیاء کی حیات کا قائل نہ ہو اس کی امامت

سوال (۸۱۹): جس شخص کا یہ عقیدہ ہو کہ اولیائے کرام بعد از وفات حیات نہیں رہتے اور ان سے امداد طلب کرنے والے مشرک ہیں' اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں؟

جواب (۸۱۹): اولیاء اللہ کی کرامات اور تصرفات بعد ممات بھی ثابت ہیں اس کو شرک کہنا بھی غلط ہے' البتہ یہ ضرور ہے کہ سوائے اللہ تعالیٰ کے کسی سے مدد نہ مانگی جاوے جیسا کہ ایاك نعبدو ایاك نستعین میں مذکور ہے۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل' باب الامامت' جلد سوئم' صفحہ نمبر 159' مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

اہلسنت کے موقف کی حمایت:۔

1۔ دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق اولیاء اللہ رحمہم اللہ کی کرامات اور تصرفات بعد از وصال بھی ثابت ہیں' یہی موقف مسلک حق اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی کا بھی ہے۔ جس کی تائید دارالعلوم دیوبند نے بھی کی۔

2۔ کرامات اولیاء اور بعد از وصال تصرفات کو شرک کہنا غلط ہے' لہٰذا دیوبندی حضرات جو یہ کہتے ہیں کہ اولیاء اللہ رحمہم اللہ کیلئے بعد از وصال کرامات اور تصرفات کا ماننا شرک ہے' ان لوگوں کو جان لینا چاہئے کہ دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق ایسے لوگ غلط ہیں

# تیسواں فتویٰ

## جو شخص آنحضرت ﷺ کو مشرک کی اولاد کہے اس کی امامت درست ہے یا نہیں؟

سوال (۸۳۲): ایک شخص اعلانیہ یہ کہتا ہے کہ آنحضرت ﷺ بت پرست یعنی مشرک کی اولاد سے ہیں اور کافر کے مکان میں پیدا ہوئے۔ ایسے شخص کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں؟

جواب (۸۳۲): ایک حدیث شریف میں یہ مضمون ہے کہ ایک شخص نے حضور ﷺ سے اپنے باپ کا اور آپ کے باپ کا حال دریافت کیا تو آپ نے فرمایا یعنی میرا اور تیرا باپ دوزخ میں ہے۔

اور ایک روایت میں یہ بھی مروی ہے کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ میں نے اپنی والدہ کے لئے طلب مغفرت کی اجازت چاہی تو اللہ تعالیٰ نے اجازت نہیں دی اور زیارت قبر کی اجازت چاہی تو دے دی۔ ظاہر ان روایات کا یہی ہے کہ آنحضرت ﷺ کے والدین بحالت کفر وفات پائی' اس میں علماء نے کچھ تفصیل اور تحقیق بھی فرمائی ہے اور بحث کی ہے اور بعض روایات ایسی بھی نقل کی ہیں جن سے آپ کے والدین کا دوبارہ زندہ ہو کر ایمان لانا ثابت ہے۔ بہرحال اس میں بحث کرنے کو علماء نے منع فرمایا ہے۔ پس سکوت اس میں اسلم ہے۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند' مدلل و مکمل' باب الامامت' جلد سوئم' صفحہ نمبر 165' مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

معلوم ہوا کہ:۔

دارالعلوم دیوبند کے اس فتوے میں دوغلی پالیسی نظر آرہی ہے۔ایک طرف والدین رسول ﷺ کو کافر قرار دیا اور دوسری جانب سکوت یعنی خاموش رہنے کو سلامتی کہا گیا ہے۔ حالانکہ جو حدیث شریف نقل کی ہے اس میں میرا باپ سے مراد حضور ﷺ کے چچا ابوطالب مراد ہیں کیونکہ انہوں نے والد کی طرح حضور ﷺ کو پالا تھا۔

سائل کا سوال ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھنے یا نہ پڑھنے کے متعلق تھا مگر دارالعلوم دیوبند کے مفتی نے اصل جواب گول کر دیا' جواب میں نماز پڑھنے کا کوئی ذکر نہیں ہے۔

# اکتیسواں فتویٰ

## اگر نمازی کا تہبند یا پاجامہ کھل جائے تو دونوں ہاتھوں سے باندھنا درست ہے یا نہیں

سوال (۱۴۷۳): اگر مصلی کا تہبند یا ازار بند حالت نماز میں بوقت قیام کھل گیا تو مصلی اس کو دونوں ہاتھوں سے باندھ کر نماز پوری کر سکتا ہے یا ازسرنو پڑھنی چاہیے ایسے ہی لنگوٹی یا بند یا ٹوپی یا اوڑھنی یہ جملہ افعال دونوں ہاتھوں کے ہیں ان سے نماز کا کیا حکم ہوگا؟

جواب (۱۴۷۳): کبیری شرح منیہ میں ہے "ویکرہ ایضا فی الصلوٰۃ نزع القمیص والقلنسوۃ الصلوٰۃ لایحصل بہ تتمیم شیئی من اعمالھا ولھذا کان مفسدا اذا حصل بعمل کثیربان احتاج الی الیدین او کان مما لوراہ الناظر ظنہ لیس فی الصلواۃ الخ

اس عبارت سے معلوم ہوا کہ حالت نماز میں کرتہ اور ٹوپی کا نکالنا اور پہننا اگر عمل یسیر سے ہو یعنی ایک ہاتھ سے اور اس طور سے ہو کہ دیکھنے والا اس نمازی کو یہ خیال نہ کرے کہ یہ نماز میں نہیں ہے تو مکروہ ہے اگر عمل کثیر سے ہو تو مفسد صلوٰۃ ہے اور ازار بند اور تہبند اور بند انگہ وغیرہ کا باندھنا بغیر دونوں ہاتھ کے بظاہر دشوار ہے لہذا یہ عمل کثیر ہے اور مفسد صلواۃ ہوگا۔

(فتاوٰی دارالعلوم دیوبند، مدلل و مکمل، باب مکروہات نماز، جلد چہارم، صفحہ نمبر

93-92' مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

معلوم ہوا کہ:۔

دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق حالت نماز میں کوئی شخص عمل کثیر یعنی دونوں ہاتھوں کو استعمال کرے تو ایسے شخص کی نماز فاسد ہو جاتی ہے۔ اب اس فعل میں امام یا مقتدی کسی کی تخصیص نہیں ہے۔ دونوں میں سے کوئی بھی عمل کثیر کرے تو نماز فاسد ہو جائے گی۔ یہ بات پوری دنیا جانتی ہے کہ مسجد حرام (بیت اللہ) میں موجود امام صاحب دوران نماز بار بار عمل کثیر کے مرتکب ہوتے ہیں' جو دیکھنا چاہے وہ سعودی عرب کے چینل کو آن کر کے دیکھ لے۔ مسجد حرام کا امام بار بار دونوں ہاتھوں سے جبہ جھکرتا ہے' رومال جھکرتا ہے وغیرہ وغیرہ عمل کثیر کا مرتکب ہوتا ہے تو ایسی حالت میں اس کی نماز فاسد ہو جاتی ہے اور جب اس کی نماز فاسد ہو جاتی ہے تو مقتدیوں کی نماز ایسے امام کے پیچھے کیسے ہو سکتی ہے؟

## بتیسواں فتویٰ

### نماز میں رحمت عالم ﷺ کا خیال آنا اور لانا کیسا ہے؟

سوال (۱۵۷۹): نماز میں رسول اللہ ﷺ کا اگر خیال آجاوے تو نماز ہو جائے گی یا نہیں، اگر نماز میں خیال لایا جاوے تو کیا حکم ہے؟

جواب (۱۵۷۹): جب نماز میں خود التحیات میں اور درود شریف میں آنحضرت ﷺ کا ذکر ہے تو خیال آنا ضروری ہوا، باقی نماز خالص عبادت اللہ کے لئے ہے۔ غیر اللہ کا خیال علی السبیل التعظیم والعبادۃ نہ آنا چاہئے اور نماز ہر حال میں صحیح ہے کیونکہ خیال پر باز پرس نہیں ہے۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، مدلل و مکمل، باب مکروہات نماز، جلد چہارم، صفحہ 129، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق نماز میں حضور ﷺ کا خیال آنا ضروری ہوا، لہٰذا اب اپنے اکابر مولوی اسمٰعیل دہلوی پر کیا فتویٰ لگے گا جس نے اپنی کتاب "صراط مستقیم" میں لکھا ہے کہ نماز میں حضور ﷺ کا خیال لانا (معاذ اللہ) جانوروں کے خیال سے بھی بدتر ہے"

اس کفریہ عبارت کو صراط مستقیمہ سے نکال دو یا مولوی اسمٰعیل کو گمراہ تسلیم کرلو۔

# تینتیسواں فتویٰ

## شب قدر اور شب برأت ومعراج میں نوافل

سوال (۱۷۲۰): شب قدر، شب معراج، شب برأت وغیرہ جیسی راتوں میں مسجدوں میں جمع ہوکر نوافل ووظائف پڑھنا کیسا ہے؟

جواب (۱۷۲۰): احیاء ان لیالی کا مستحب ہے۔ یہ راتیں عنداللہ بہت متبرک ہیں۔ ان میں جتنی عبادت کی جائیں، بہت زیادہ باعث اجر ہے لیکن نوافل باجماعت نہ پڑھنی چاہئے کیونکہ یہ بدعت مکروہ ہے بلکہ اپنے اپنے طور پر تلاوت قرآن مجید ونوافل وغیرہ پڑھنے چاہئیں، کسی خاص اجتماع کی ضرورت نہیں۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، مدلل ومکمل، باب مسائل سنن غیر مؤکدہ، جلد چہارم، صفحہ نمبر 199، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

اہلسنت کے موقف کی حمایت: دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق شب قدر، شب معراج اور شب برأت میں جتنی عبادات کی جائیں، بہت زیادہ اجر وثواب ہے کیونکہ یہ راتیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک متبرک ہیں لہذا دارالعلوم دیوبند کے فتوے نے معمولات اہلسنت کی تائید وحمایت کردی۔

ہمارا سوال: ہمارا سوال یہ ہے کہ دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے باوجود دیوبندی مکتبہ فکر کی مساجدوں میں ان راتوں کی یہ فضیلتیں کیوں بیان نہیں کی جاتیں؟ دیوبندی مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والی مساجدیں متبرک راتوں میں نماز عشاء کے فورا بعد کیوں بند کردی جاتی ہیں، کیا آپ لوگوں کو دارالعلوم دیوبند کا فتویٰ قبول نہیں؟

## چونتیسواں فتویٰ

## فضلات آنحضرت ﷺ اور نواقض وضو

سوال (۶۱): زید کہتا ہے کہ فضلات یعنی بول و براز وریم وخون آنحضرت ﷺ ظاہر تھے۔ آپ کے حق میں ناقض غسل کچھ نہ تھے۔ آپ کا وضو غسل تعلیم الامت تھا۔ عمر اس کا مخالف ہے۔

جواب (۶۱): شامی میں منقول ہے صح بعض ائمتہ الشافعية طهارة بوله ﷺ وسائر فضلاته وبه قال ابو حنيفة كما نقله فی نقله فی مواهب اللدينه عن شرح البخاری للعينی الخ وايضا فيه من نواقض الوضو من القهستانی لانقض من الانبياء عليهم الصلوٰة والسلام ومقتضاه التعميم فی كل النواقض لكن نقل عن شرح الشفاء لملا علی قاری الاجماع علی انه ﷺ فی نواقض الوضوء كالامة الاماصح من استثناء النوم الخ

ان روایات سے معلوم ہوا کہ راجح قول بول براز و دیگر فضلات آنحضرت ﷺ کے بارے میں طہارت کا ہے اور نواقض وضو وموجبات غسل میں آنحضرت ﷺ مثل تمام امت کے ہیں اور اس پر اجماع ہے مگر نوم میں کہ نوم (نیند) سے آپ ﷺ کا وضو نہ ٹوٹتا تھا اور یہ جملہ انبیاء علیہم السلام کے لئے ہے کہ نوم انبیاء کرام علیہم السلام ناقض وضو نہیں ہے۔ کذا فی الدر المختار فقط۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل ومکمل' کتاب الطہارۃ' جلد اول' صفحہ نمبر 119'
مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

اہلسنت کے موقف کی حمایت: دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق دیوبندیوں نے یہ تسلیم کرلیا کہ آنحضرت ﷺ کے فضلات پاک ہیں حالانکہ پوری امت کے فضلات ناپاک ہیں' لہذا ثابت ہوا کہ جب آنحضرت ﷺ کے فضلات ہمارے فضلات کی مثل نہیں تو پھر ذات پاک مصطفیٰ ﷺ کی مثل کون ہوسکتا ہے؟

## پینتیسواں فتویٰ

## اذان میں بوقت شہادتیں انگوٹھا چومنا

سوال (۱۰۶): اذان میں بوقت شہادتیں انگوٹھا چومنا اور آنکھوں سے لگانا اور قرۃ عینی بک یا رسول اللہ پڑھنا کیسا ہے؟

جواب (۱۰۶): علامہ شامی نے کنز العباد سے نقل کیا ہے کہ شہادتیں کے وقت اذان میں ایسا کرنا مستحب ہے۔ پھر جراحی سے نقل کیا ہے ولم یصح فی المرفوع من کل هذا شئی ۔اور نہیں صحیح ہوا مرفوع حدیث میں اس میں سے کچھ اس سے معلوم ہوا کہ سنت سمجھ کر یہ فعل کرنا صحیح نہیں ہے۔ چونکہ اس زمانہ میں اکثر لوگ اس کو سنت سمجھ کر کرتے ہیں اور تارک کو ملام و مطعون کرتے ہیں اس لئے اب اس کو علمائے محققین نے متروک کر دیا ہے۔ فقط

(فتاویٰ دار العلوم دیو بند' مدلل و مکمل' اذان و اقامت' جلد دوم صفحہ نمبر 78' مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ امام شامی کے حوالے سے علمائے دیو بند اذان میں نام محمد ﷺ پر انگوٹھے چومنے کو تو مستحب جانا۔ ٹھیک ہے سنت سمجھ کر انگوٹھوں کو مت چومو مستحب سمجھ کر تو چوم لیا کرو۔ آپ لوگوں نے حق بات کو تسلیم کر لیا مگر اس کے باوجود انگوٹھے چومنے والوں پر بدعت کا فتویٰ کیوں؟

# چھتیسواں فتویٰ

## مقتدی اور امام کب کھڑے ہوں؟

سوال (۱۵۸): تکبیر کے وقت مقتدیوں کو اور امام کو کس وقت کھڑا ہونا چاہئے۔ ایک مولوی صاحب نے حی علی الفلاح کے وقت مقتدیوں کے کھڑے ہونے کو مستحب فرمایا ہے؟

جواب (۱۵۸): نماز کے آداب میں سے فقہاء نے لکھا ہے کہ حی علی الفلاح کے وقت سب کھڑے ہوجائیں لیکن ظاہر ہے کہ اگر پہلے سے مقتدی کھڑے ہوجاوے تو کچھ محل اعتراض نہیں ہے کیونکہ ترک استحباب اور ترک ادب پر کچھ طعن نہیں ہوسکتا۔ البتہ بہتر یہی ہے جیسا کہ فقہاء نے لکھا ہے اور درمختار میں یہ بھی لکھا ہے کہ اگر امام آگے کی طرف سے یعنی سامنے سے آوے تو جس وقت امام پر نظر پڑے مقتدی کھڑے ہوجاویں بہرحال اس میں ہر طرح وسعت ہے مگر اتباع تصریحات فقہاء کا اولیٰ وافضل ہے فقط۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل ومکمل' اذان واقامت' جلد دوم' صفحہ نمبر 97' مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

اہلسنت کے موقف کی حمایت: الحمدللہ علمائے اہلسنت وجماعت سنی حنفی بریلوی مسلک شروع سے ہی یہ بات دلائل کے ساتھ کہتے چلے آرہے ہیں کہ فقہاء کے نزدیک حی علی الفلاح پر کھڑا ہونا مستحب ہے مگر دیوبندی حضرات اپنی ہٹ دھرمی کا مظاہرہ کرتے ہوئے حی علی الفلاح پر کھڑے ہونے کو بدعت قرار دیتے رہے مگر آج ان کے بدعت والے کمزور محل کو دارالعلوم دیوبند کے فتوے نے چکنا چور کردیا لہذا اب انہیں ماننا پڑے گا کہ فقہاء کی اتباع اولیٰ وافضل ہے۔

# سینتیسواں فتویٰ

## بعد نماز لا الہ الا اللہ بلند آواز سے کہنا کیسا ہے؟

سوال (۲۹۴): بعد جماعت فرضوں کے سلام پھیرتے ہی لا الہ الا اللہ باآواز بلند کہنا کیسا ہے؟

جواب (۲۹۴): یہ بھی جائز ہے لیکن خفیہ پڑھنا افضل ہے۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند، مدلل و مکمل، سنن و کیفیت نماز، جلد دوم، صفحہ 150/149، مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

اہلسنت کے موقف کی حمایت: مشائخ اہلسنت کے معمولات میں سے ہے کہ نماز باجماعت کے بعد بلند آواز سے لا الہ الا اللہ پڑھتے ہیں جس پر اکثر دیوبندی حضرات طعن کرتے ہوئے بدعت کا فتویٰ دیتے ہیں مگر اہلسنت نے اس کو جاری رکھا اور احادیث کی روشنی میں باجماعت نماز کے بعد بلند آواز سے لا الہ الا اللہ کو سنت ثابت کیا مگر دیوبندی حضرات اپنی ہٹ دھرمی پر قائم رہے مگر دارالعلوم دیوبند کے فتوے نے بھی جاہل دیوبندیوں کے فتوے کو رد کرتے ہوئے اس عمل کو جائز قرار دیا۔ یہ الحمدللہ اہلسنت کے موقف کی حقانیت کی دلیل ہے۔

## اڑتیسواں فتویٰ

## آمین آہستہ کہی جائے یا بلند آواز سے؟

سوال (۳۱۲): آمین آہستہ کہنا مسنون ہے یا جہر سے؟

جواب (۳۱۲): حنفیہ کے نزدیک آمین آہستہ کہنا مسنون ہے۔ عن علقمة بن وائل عن ابيه ان النبی ﷺ قرا غير المغضوب عليهم ولا الضالين فقال آمين و خفض بها صوته ولما اختلف فی الحديث عدل صاحب الهداية الى ماروى عن ابن مسعود انه كان يخفى فانه يفيد ان المعلوم منه عليه السلام الاخفاء و قلت مع انه الاصل فی الدعاء لقوله تعالیٰ ادعوا ربكم تضرعاً وخفية ولاشك ان آمين دعاء فعتد التعارض ترجع الاخفاء بذالك وبالقياس على سائر الاذكار والادعية ولان آمين ليس من القرآن اجماعا فلا ينبغی ان يكون فيه صوت القرآن كمالا يجوز كتابته فی المصحف

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل' سنن و کیفیت نماز' جلد دوم صفحہ نمبر 156' مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال: جب دارالعلوم دیوبند کے فتوے کے مطابق نماز میں آہستہ آمین کہنا مسنون عمل ہے تو پھر دیوبندی مکتبہ فکر کی مساجد میں وہابی اہلحدیث لوگوں کی دیکھا دیکھی زور زور سے آمین کے نعرے کیوں بلند کیے جاتے ہیں' کیا یہ فعل سنت رسول اور احناف کے موقف سے انحراف نہیں؟

## انتالیسواں فتویٰ

## کیا بعد پنجگانہ دعا درست ہے؟

سوال (۳۵۴): بعد نماز پنجگانہ دعا کے واسطے ہاتھ اٹھانا سنت ہے یا بدعت۔ زید نے دعا اس غرض سے ترک کردی کہ اس بارے میں کوئی حدیث وارد نہیں۔ یہ فعل کیسا ہے؟

جواب (۳۵۴) نماز پنجگانہ کے بعد ہاتھ اٹھا کر دعا مانگنا سنت نبویہ ﷺ ہے۔ حصن حصین جو معتبر کتاب حدیث کی ہے اس میں احادیث مرفوعہ دعا میں ہاتھ اٹھانے اور بعد دعا کے منہ پر ہاتھ پھیرنے کی موجود ہیں' ان کو دیکھ لیا جاوے۔ نمازوں کے بعد دعا کا مسنون ہونا بھی اس میں مذکور ہے۔ پس زید کا یہ فعل ترک دعا بعد الصلوات خلاف سنت ہے۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند' مدلل ومکمل' سنن وکیفیت نماز' جلد دوم صفحہ نمبر 176' مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

اہلسنت کے موقف کی تائید: مسلک حق اہلسنت وجماعت سنی حنفی بریلوی کا یہ شعار ہے کہ وہ پنجگانہ نماز کے بعد دعا کرتے ہیں جس کو دیوبندی حضرات بدعت کہتے ہیں مگر ہمیں خوشی ہے کہ دارالعلوم دیوبند نے حق کو تسلیم کرتے ہوئے بعد نماز پنجگانہ دعا مانگنے کو سنت رسول کہا اور بدعت کے فتوے کو رد کرتے ہوئے دعا ترک کرنے والے فعل کو خلاف سنت فعل کہا۔ الحمدللہ یہ مسلک حق اہلسنت وجماعت سنی حنفی بریلوی کی حقانیت ہے۔

## چالیسواں فتویٰ

## ضاد کو ظاء پڑھنا کیسا ہے؟

سوال (۴۸۷): ضاد کو ظاء پڑھنا نماز میں کیسا ہے؟

جواب (۴۸۷): جو شخص مخرج سے پڑھنے پر قادر ہو وہ مخرج سے ادا کرے ورنہ قصداً ظاء نہ پڑھے۔ اس میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے۔ شرح فقہ اکبر میں بعض روایات میں بالقصد پڑھنے میں حکم کفر نقل فرمایا ہے۔

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند مدلل و مکمل' قرأت فی الصلواۃ' جلد دوم' صفحہ نمبر 233' مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہماری گزارش:۔

دیوبندی قرأ حضرات کی بھاری اکثریت سورہ فاتحہ کے آخر میں والضالین میں ضاد کو ظاء پڑھتی ہے لہذا ان سے ہماری گزارش ہے کہ وہ قصداً ضاد کو ظاء نہ پڑھیں۔

## اکتالیسواں فتویٰ

### وہابی نجدی کو لڑکی دینا کیسا ہے؟

سوال (۱۱۸۱): نجدی وہابی غیر مقلد کو لڑکی دینا جائز ہے یا نہیں؟

جواب (۱۱۸۱) جس فرقہ کے کفر پر فتویٰ ہے جیسے مرزائی اور شیعہ غالی ان سے مسلمہ سنیہ کا نکاح حرام ہے' نکاح نہ ہوگا اور جس فرقہ کے کفر پر فتویٰ نہیں ہے' جیسے غیر مقلد اور نجدی' ان سے نکاح سنیہ عورت کا صحیح ہے۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند' مدلل و مکمل' کتاب النکاح' جلد ہشتم' صفحہ نمبر 187' مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

ہمارا سوال:۔ بہت افسوس کی بات ہے دارالعلوم دیوبند نے اپنے پچھلے فتوے میں غیر مقلدین اہلحدیث مکتبہ فکر کے لوگوں کو امام اعظم ابوحنیفہ علیہ الرحمہ کا گستاخ کہتے ہوئے گمراہ اور بے دین قرار دیا اور اب دوسرے فتوے میں گمراہ اور بے دین شخص سے سنی حنفی لڑکی کا نکاح جائز اور صحیح قرار دیا' کیا یہ منافقت نہیں؟

## بیالیسواں فتویٰ

### بدعتی سے نکاح کرنا درست ہے مگر مناسب نہیں

سوال (۱۸۷) احمد رضا خان بریلوی کے معتقد سے کسی اہلسنت حنفی (دیوبندی) کو اپنی لڑکی کا نکاح کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب (۱۸۷) نکاح تو ہوجاوے گا کہ آخر وہ بھی مسلمان ہے' اگرچہ مبتدع ہے مگر ایسے لوگوں سے رشتہ موانست ومناکحت درست نہیں (یعنی مناسب نہیں ہے' ظفیر) حدیث شریف میں آیا ہے لاتجالسوہم ولاتناکحوہم (ویندب اعلانہ ای اظہارہ والضمیر راجع الی النکاح بمعنی العقد لحدیث الترمذی اعلنوا ہذا النکاح واجعلوہ فی المساجد واضربوا علیہ الدفوف (ردالمحتار کتاب النکاح ص ۳۵۹ جلد دوم)

ترجمہ۔ نہ ان کے ساتھ بیٹھو اور نہ ان سے نکاح کرو۔ فقط

(فتاویٰ دارالعلوم دیوبند' مدلل ومکمل' مسائل متعلقات نکاح' جلد ہفتم' صفحہ نمبر 133' مطبوعہ مکتبہ حقانیہ ٹی بی اسپتال روڈ ملتان پاکستان)

تبصرہ: دارالعلوم دیوبند کے فتوے میں صاف صاف تحریر ہے کہ اہلسنت و جماعت سنی حنفی بریلوی مسلک کے لوگ جو امام احمد رضا خان بریلوی کے ماننے والے ہیں' ان سے رشتہ قائم نہ کیا جائے جبکہ موجودہ دور میں کتنے ہی لوگ ایسے ہیں جو امام احمد رضا خان بریلوی علیہ الرحمہ کے ماننے والے اپنی بیٹیاں دیوبندیوں کو دے چکے اور دیتے بھی ہیں۔ ان لوگوں کے لئے یہ فتویٰ لمحہ فکریہ ہے کہ دیوبندی ہمیں بے دین کہتے ہوئے ہم سے رشتہ استوار کرنے سے منع کرتے ہیں مگر ہم لڑکے کا عقیدہ اور مسلک پوچھے بغیر دیوبندیوں کو اپنی بیٹیاں دے دیتے ہیں۔ کیا یہ افسوس کا مقام نہیں جو ہمیں بے دین' بدعتی اور مشرک کہے اور ہم ان سے رشتہ جوڑیں۔

کیا اشرف علی تھانوی اور امام احمد رضا ایک ہی دار العلوم کے پڑھے تھے؟

# دیوبندی / بریلوی اختلاف

اور

# اس کا حل

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اما بعد فاعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آج کل علم اور سچائی سے دور کچھ لوگ یہ غلط پروپیگنڈہ کرتے ہیں کہ سنی (بریلوی) اور دیوبندی اختلاف مذہبی اور اصولی نہیں ہے بلکہ یہ اختلاف ذاتی جھگڑے کی پیداوار ہے اور وہ اختلاف یہ کہ بریلویوں کے امام احمد رضا خانصاحب فاضل بریلوی علیہ الرحمہ اور دیوبندیوں کے حکیم الامت مولوی اشرف علی تھانوی دارالعلوم دیوبند میں ایک ساتھ تعلیم حاصل کرتے تھے۔ طالب علمی کے زمانے میں ایک دن حلوے پر جھگڑا ہوا اور امام احمد رضا خانصاحب فاضل بریلوی علیہ الرحمہ نے اپنا الگ مدرسہ ''بریلی'' میں بنالیا۔

جن بے وقوف لوگوں نے یہ پروپیگنڈہ کررکھا ہے ان کی مثال ایسی ہے کہ ''مارو گھٹنا پھوٹے آنکھ'' کہا جاتا ہے کہ جھوٹ بولنے کے لئے بھی عقل کی ضرورت ہوتی ہے مگر یہ پروپیگنڈہ مہم چلانے والوں نے عقل کا بھی استعمال نہیں کیا اور اتنا جھوٹ بولا' اتنا جھوٹ بولا کہ لوگ اس بات کو سچ سمجھنے لگے اور عام مسلمان اب پوچھنے لگے ہیں کہ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا شاہ احمد رضا خانصاحب فاضل بریلوی علیہ الرحمہ نے کہاں سے تعلیم حاصل کی؟

لہٰذا ہم آپ حضرات کے سامنے مستند حوالہ جات کی روشنی میں یہ ثابت کریں گے کہ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مولانا الشاہ احمد رضا خانصاحب فاضل بریلوی علیہ الرحمہ نے اپنے والد ماجد سے تعلیم حاصل کی تھی نہ کہ دارالعلوم دیوبند سے۔ اس کے علاوہ یہ بھی ثابت کریں گے کہ مولوی اشرف علی تھانوی نے اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کی تعلیم مکمل ہونے کے کئی برس بعد دارالعلوم دیوبند میں داخلہ لیا اور دارالعلوم دیوبند بھی

کئی برس بعد معرض وجود میں آیا۔

## اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کا سن ولادت

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خانصاحب فاضل بریلوی علیہ الرحمہ 10 شوال 14 جون 1272ھ/1856ء کو بریلی شریف یوپی انڈیا میں پیدا ہوئے۔آپ کے والد ماجد رئیس المتکلمین شیخ الاسلام علامہ مولانا محمد نقی علی خان بریلوی علیہ الرحمہ اور جد امجد مولانا رضا علی خان علیہ الرحمہ اپنے دور کے اکابر علماء اور اولیاء میں سے تھے۔ آپ کے آباؤ اجداد قندھار' افغانستان سے ہجرت کر کے پہلے لاہور پھر بریلی میں قیام پذیر ہوئے۔ (فتاویٰ رضویہ مترجم جلد اول صفحہ نمبر 12' مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

## مولوی اشرف علی تھانوی کا سن پیدائش

چنانچہ 5 ربیع الثانی 1280ھ/1864ء کو چہار شنبہ کے دن صبح صادق کے ساتھ مجذوب کامل کا پیشن گوئی پیکر اشرف بن کر جلوہ نما ہوئی۔

(بحوالہ: حیات اشرف صفحہ نمبر 22' مطبوعہ مکتبہ تھانوی کراچی)

نتیجہ = مذکورہ بالا حوالہ جات سے واضح ہوا کہ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت الشاہ احمد رضا خانصاحب فاضل بریلوی علیہ الرحمہ اور مولوی اشرف علی تھانوی کی عمروں میں تقریباً آٹھ سال کا فرق تھا چنانچہ اب ملاحظہ کریں کہ اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ کس عمر میں تمام مروجہ علوم وفنون سے فارغ التحصیل ہو چکے تھے۔

## اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ مروجہ علوم وفنون سے کس عمر میں فارغ ہوئے

اعلیٰ حضرت احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ نے تمام مروجہ علوم وفنون اپنے والد ماجد شیخ الاسلام علامہ نقی علی خان علیہ الرحمہ سے پڑھ کر تقریباً چودہ سال (14

رمضان المبارک 1286ھ/ 1870ء کو پونے چودہ سال) کی عمر میں سند فضیلت حاصل کی اور مسند تدریس وافتاء کو زینت بخشی۔

(فتاویٰ رضویہ مترجم جلد اول صفحہ نمبر 12' مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

## مولوی اشرف علی تھانوی کس سن میں فارغ ہوئے

پھر آخر ذیقعدہ 1295ھ/ 1880ء میں دارالعلوم دیوبند میں داخل ہوئے اور پانچ سال یہاں مشغول تعلیم رہ کر شروع 1301ھ/ 1886ء میں فراغت حاصل کی۔ (بحوالہ: حیات اشرف صفحہ نمبر 28' مطبوعہ مکتبہ تھانوی کراچی)

نتیجہ: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ 1286ھ/ 1870ء میں مسند افتاء (جہاں بیٹھ کر مفتی فتویٰ دیتا ہے) پر فائز ہو چکے تھے اور اس وقت مولوی اشرف علی تھانوی کی عمر تقریباً 6 سال تھی اور جب 1295ء/ 1880ء میں جیسے دارالعلوم دیوبند بنا' مولوی اشرف علی تھانوی نے دارالعلوم دیوبند میں داخلہ لیا۔ اس وقت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ کی عمر تقریباً 23 برس تھی اور آپ کو فتویٰ نویسی کرتے ہوئے 9 سال کا عرصہ ہو چکا تھا۔

اب آپ حضرات کے سامنے دیوبندی مکتبہ فکر کے دو مرکزی دارالعلوم کے فتاوے پیش کیے جائیں گے جن میں خود دیوبندی علماء نے بھی اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ دیوبند سے نہیں بلکہ اپنے والد ماجد سے تعلیم حاصل کی۔

# دیوبندیوں کے مرکزی دارالعلوم
# "دارالعلوم کراچی" کے نائب مفتی کا فتویٰ

مسئلہ (۱)

بریلویوں کا دعویٰ ہے کہ دیوبندیوں کے مولوی احمد رضا
اور مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ ایک ساتھ دارالعلوم
دیوبند میں تعلیم حاصل کرتے رہے ہیں۔ مفتی صاحب براہ مہربانی جواب سے
آگاہ فرما کر اصلاح فرمائیں۔

۲ ــــ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی صاحبؒ معروف دینی درسگاہ دارالعلوم دیوبند کے فاضل تھے اور حضرت مولانا یعقوب نانوتویؒ اور شیخ الہند حضرت مولانا محمود الحسن صاحبؒ جیسے جید اکابرین سے ان کو شرف تلمذ حاصل ہے اور انہوں نے دارالعلوم دیوبند ہی سے تعلیم حاصل کی جبکہ ہماری معلومات کے مطابق کسی مستند حوالہ سے یہ بات نہیں ملی کہ مولانا احمد رضا خان اور حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ ایک ہی مدرسہ کے فاضل ہیں اور ایک ہی استاذ کے شاگرد ہیں بلکہ مولانا احمد رضا خان نے اپنے والد مولانا نقی علی خان سے مکمل تعلیم حاصل کی ہے جیسا کہ تذکرہ علماء ہند ص ۱۵ اور "نزہۃ الخواطر" ص ۴۲ ج ۸ میں مذکور ہے۔

محمد ثابت
دارالافتاء دارالعلوم کراچی ۱۴
۱۳/۷/۱۴۲۵ھ

الجواب صحیح
... عفی عنہ
۱۳ رجب ۱۴۲۵ھ
نائب مفتی دارالعلوم کراچی ۱۴

الجواب صحیح
اصغر علی ربانی
۱۳ رجب ۱۴۲۵ھ

# دیوبندیوں کے مرکزی دارالعلوم
# بنوری ٹاؤن کے نائب مفتی کا فتویٰ

بریلویوں کا دعویٰ ہیں کہ دیوبندی کہتے ہیں مولوی احمد رضا اور
مولانا اشرف علی صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ دارالعلوم دیوبند میں
پڑھ چکے تھے۔ اصل حقائق کیا ہیں؟
برائے مہربانی جواب عنایت فرما کر اصلاح فرمائیں۔

(۲) حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ تعالیٰ بلاشبہ دارالعلوم دیوبند کے قابل
فخر فضلاء میں سے تھے اور ۱۳۰۰ھ میں آپ کی دستار بندی ہوئی۔
(بحوالہ سیرت اشرف ۱۷ صـ ۷۹)

لیکن مولانا احمد رضا خان صاحب سے متعلق ان کے پیروکار ہی درست بتا سکتے ہیں کہ وہ
کہاں کے فاضل تھے اگر دیوبند کے پڑھے ہوئے بھی ہوں تب بھی بعد میں ان کا اختیار
کردہ غلط عقائد و نظریات سے دارالعلوم دیوبند کی عظمت اور مقام پر کوئی
اثر نہیں پڑتا

فقط واللہ اعلم

کتبہ
محمد خالد العباسی
المتخصص فی الفقہ الاسلامی
جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی
۱۸-۱۰-۱۴۲۷ھ / ۱۱-۱۱-۲۰۰۶ء

# دارالعلوم دیوبند کس سن میں تعمیر ہوا؟

**دیوبند کی صد سالہ تقریبات میں ۲۵ لاکھ افراد نے شرکت کی**

**افغانستان میں روسی جارحیت کی مذمت کی گئی: جگجیون رام نے بھی اجلاس سے خطاب کیا**

**۳۲۲ افراد کا پہلا وفد تقریبات میں شرکت کرنے کے بعد لاہور واپس پہنچ گیا**

زیرِ نظر 8 جمادی الاول 1400ھ (26 مارچ 1980ء) بروز بدھ کا جنگ اخبار اس بات کا گواہ ہے کہ دارالعلوم دیوبند کا سو سالہ جشن 1400ھ میں منایا یعنی دارالعلوم دیوبند 1300ھ بمطابق 1880ء میں بنا۔

نتیجہ: تمام شواہد سے یہ ثابت ہوا کہ دارالعلوم دیوبند 1980ء میں بنا جبکہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ 1870ء میں مفتی بن کر پہلا فتویٰ بھی دے چکے تھے۔ چنانچہ معلوم ہوا کہ دارالعلوم دیوبند اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ کے مفتی بننے کے دس سال بعد معرض وجود میں آیا۔ لہٰذا اب اس پروپیگنڈے کا خاتمہ ہو گیا کہ اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ دارالعلوم دیوبند سے پڑھے ہوئے تھے۔

# بزرگوں کو اعلیٰ حضرت کا خطاب دینا جائز ہے

## بنوری ٹاؤن کے نائب مفتی کا فتویٰ

الجواب ومنہ الصدق والصواب

واضح رہے کہ "حضرت" تعظیمی کلمہ ہے جو بیشتر بزرگوں اور مقدس ہستیوں کے اسمائے گرامی سے پہلے اضافت اور بغیر اضافت کے لگایا جاتا ہے۔ اردو لغت (تاریخی اصول پر) ۸/۱۸۲ بورڈ کراچی۔

لہذا اعلیٰ حضرت کا مطلب اردو زبان میں یہ ہے کہ بڑے بزرگ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ سب سے بڑی بزرگ ہستی مخلوقات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں۔ لیکن اردو محاورہ میں اعلیٰ حضرت کا خطاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مخصوص نہیں۔ لہذا بزرگوں کو اعلیٰ حضرت کا خطاب دینا منع نہیں ہے۔ البتہ مولانا احمد رضا خان صاحب کے عقائد چونکہ علمائے دیوبند کے نزدیک بدعتیانہ تھے لہذا ان کو اعلیٰ حضرت سے پکارنا اور یاد کرنا صحیح نہیں اسلئے کہ حدیث شریف میں بدعتی کی تعظیم کرنے پر سخت وعید آئی ہے۔

جیسا کہ مشکوٰۃ شریف میں ہے۔

عن ابراهيم بن ميسرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم
من وقر صاحب بدعة فقد اعان على هدم الاسلام۔
مشکوٰۃ، باب الاعتصام بالكتاب والسنة ص ۳۱ ط سعيد

ترجمہ:۔ حضرت ابراہیم بن میسرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جس شخص نے بدعتی کی تعظیم کی اس نے اسلام کے ستون کو گرانے میں مدد کی۔ مظاہر حق ۔ ۱/۲۲۵ ط دارالاشاعت ۔ فقط واللہ اعلم

کتبہ
محمد اسماعیل
المتخصص فی الفقہ الاسلامی
جامعۃ العلوم الاسلامیہ
علامہ بنوری ٹاؤن کراچی ۵
۲۸/۱/۱۴۲۷ھ ۲۰۰۶/۲/۱۷ء

الجواب صحیح
محمد انعام الحق

الجواب صحیح
محمد عبدالمجید دین پوری

دار الافتاء جامعۃ العلوم الاسلامیۃ علامہ بنوری ٹاؤن

# دیوبندی بریلوی اختلاف اصل میں کیا ہے؟

دیوبندی' بریلوی اختلاف یہ نہیں کہ

بریلوی گیارہویں کا انعقاد کرتے ہیں' دیوبندی نہیں کرتے

بریلوی بارہویں کا انعقاد کرتے ہیں' دیوبندی نہیں کرتے

بریلوی سوئم' چہلم' عرس کا انعقاد کرتے ہیں' دیوبندی نہیں کرتے

بریلوی اذان سے پہلے درود وسلام پڑھتے ہیں' دیوبندی نہیں پڑھتے

بریلوی کھڑے ہوکر صلوٰۃ وسلام پڑھتے ہیں' دیوبندی نہیں پڑھتے

بریلوی مقدس راتوں کو خوب مناتے ہیں' دیوبندی نہیں مناتے

بریلوی یارسول اللہ ﷺ کہتے ہیں' دیوبندی نہیں کہتے

بریلوی مزارات پر حاضری دیتے ہیں' دیوبندی نہیں جاتے

دیوبندی' بریلوی اختلاف اکابر دیوبند کی کفریہ عبارات ہیں

جنہیں اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں

# اکابر دیوبند کی کفریہ عبارات

عقیدہ: دیوبندی پیشوا اشرف علی تھانوی اپنی کتاب حفظ الایمان میں لکھتا ہے
کہ ”پھر یہ کہ آپ ﷺ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو
دریافت طلب یہ امر ہے کہ غیب سے مراد بعض غیب ہے کُل غیب۔ اگر بعض علوم غیبیہ
مراد ہیں تو اس میں حضور ﷺ ہی کی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم غیب تو زید وعمرو بلکہ ہر
صبی (بچہ) مجنون بلکہ جمیع حیوانات وبہائم کے لئے بھی حاصل ہے۔“
(بحوالہ کتاب حفظ الایمان ص 8 کتب خانہ اشرفیہ راشد کمپنی دیوبند مصنف
اشرف علی تھانوی)
مطلب یہ کہ (معاذ اللہ) سرکار ﷺ کے علم غیب کو پاگل، جانوروں اور بچوں
سے ملایا۔
عقیدہ: دیوبندی پیشوا قاسم نانوتوی اپنی کتاب تحذیر الناس میں لکھتا ہے کہ
”اگر بالغرض زمانہ نبوی ﷺ کے بعد بھی کوئی نبی پیدا ہوا تو پھر بھی خاتمیت محمدی ﷺ
میں کچھ فرق نہیں آئے گا۔“
(بحوالہ کتاب تحذیر الناس صفحہ نمبر 34 دارالاشاعت مقابل مولوی مسافر خانہ
کراچی، مصنف قاسم نانوتوی)
مطلب یہ کہ قاسم نانوتوی نے حضور ﷺ کو خاتم النبیین ماننے سے انکار کیا۔
عقیدہ: دیوبندی پیشوا مولوی خلیل احمد انبیٹھوی اپنی کتاب میں لکھتا ہے
”شیطان وملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخر عالم ﷺ کو خلاف نصوص
قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کونسا ایمان کا حصہ
ہے۔ شیطان وملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی۔ فخر عالم ﷺ کی وسعت

علم کی کونسی نص قطعی ہے کہ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے"

(بحوالہ کتاب براہین قاطعہ صفحہ نمبر 15 مطبوعہ بلال ڈھورا' مصنف مولوی خلیل احمد انبیٹھوی مصدقہ مولوی رشید احمد گنگوہی)

مطلب یہ کہ سرکار اعظم ﷺ کے علم پاک سے شیطان و ملک الموت کے علم کو زیادہ بتایا گیا۔ مولوی خلیل احمد کی اس کتاب کی دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی نے تصدیق بھی کی۔

عقیدہ: زنا کے وسوسے سے اپنی بیوی کی مجامعت کا خیال بہتر ہے اور شیخ یا انہی جیسے اور بزرگوں کی طرف خواہ جناب رسالت مآب ﷺ ہی ہوں' اپنی ہمت کو لگا دینا اپنے آپ کو بیل اور گدھے کی صورت میں مستغرق کرنے سے زیادہ برا ہے"

(بحوالہ: کتاب صراط مستقیم صفحہ 169' اسلامی اکادمی اردو بازار لاہور مصنف مولوی اسمٰعیل دہلوی)

مطلب یہ کہ دیوبندی اکابر اسمٰعیل دہلوی نے نماز میں سرکار اعظم ﷺ کے خیال مبارک کے آنے کو جانوروں کے خیالات میں ڈوبنے سے بدتر کہا۔

عقیدہ: دیوبندی پیشوا اشرف علی تھانوی کے ایک مرید نے اپنے پیر اشرف علی تھانوی کو اپنے خواب اور بیداری کا واقعہ لکھا کہ وہ خواب میں کلمہ شریف میں حضور ﷺ کے نام نامی اسم گرامی کی جگہ اپنے پیر اشرف علی تھانوی کا نام لیتا ہے' یعنی لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ ﷺ کی جگہ لا الہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ (معاذ اللہ) پڑھتا ہے اور اپنی غلطی کا احساس ہوتے ہی اپنے پیر سے معلوم کرتا ہے تو جواب میں اشرف علی تھانوی توبہ و استغفار کا حکم دینے کے بجائے کہتا ہے "اس واقعہ میں تسلی تھی کہ جس کی طرف تم رجوع کرتے ہو وہ بعونہ تعالیٰ متبع سنت ہے"

(بحوالہ: کتاب الامداد صفحہ 35 مطبع امداد المطابع تھانہ بھون انڈیا' مصنف

مطلب یہ کہ کلمہ کفر کو اشرف علی تھانوی صاحب نے عین اتباع سنت کہا۔

عقیدہ: دیوبندی مولوی حسین علی دیوبندی نے اپنی کتاب بلغتہ الحیر ان میں لکھا ہے کہ "حضور ﷺ پل صراط سے گر رہے تھے میں نے انہیں بچایا" (معاذ اللہ)

عقیدہ: دیوبندی پیشوا مولوی خلیل احمد انبیٹھوی لکھتا ہے کہ "رسول کو دیوار کے پیچھے کا علم نہیں" (بحوالہ: کتاب براہین قاطعہ ص 55 مصنف خلیل احمد انبیٹھوی)

عقیدہ: دیوبندی مولوی اسمعیل دہلوی لکھتا ہے کہ "جس کا نام محمد ﷺ یا علی رضی اللہ عنہ ہے وہ کسی چیز کا مالک ومختار نہیں" (بحوالہ کتاب تقویۃ الایمان مع تذکیر الاخوان ص 43 مطبوعہ میر محمد کتب خانہ مرکز علم وادب آرام باغ کراچی' مصنف مولوی اسمعیل دہلوی)

عقیدہ: مولوی اسمعیل دہلوی نے حضور ﷺ پر افتراء باندھا کہ گویا آپ ﷺ نے فرمایا میں بھی اک دن مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں۔ (بحوالہ: کتاب تقویۃ الایمان ص 53)

عقیدہ: مولوی اشرف علی تھانوی مولوی فضل الرحمٰن کی زبانی بیان کرتے ہیں کہ ہم نے خواب میں حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ انہوں نے ہم کو اپنے سینے سے چمٹایا (معاذ اللہ) (بحوالہ کتاب الافاضات الیومیہ ص 37-62 مصنف مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی)

عقیدہ: انبیاء کرام اپنی امت میں ممتاز ہوتے ہیں تو علوم ہی میں ممتاز ہوتے ہیں باقی رہا عمل اس میں بسا اوقات بظاہر امتی مساوی ہو جاتے بلکہ بڑھ جاتے ہیں۔

مطلب یہ کہ عمل اگر امتی زیادہ کرلے تو نبی سے بڑھ جاتا ہے (معاذ اللہ)

(بحوالہ: کتاب تحذیر الناس ص 5 مصنف مولوی قاسم نانوتوی دیوبندی)

## عیدین میں گلے ملنا بدعت ہے

دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی سے سوال کیا گیا۔

سوال: عیدین میں معانقہ کرنا اور بغل گیر ہونا کیسا ہے؟

جواب: عیدین میں معانقہ کرنا بدعت ہے (فتاویٰ رشیدیہ ص129' ناشر محمد علی کارخانہ اسلامی کتب اردو بازار کراچی)

## نبی بخش' پیر بخش' سالار بخش نام رکھنا شرک ہے

دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی سے سوال کیا گیا۔

سوال: نبی بخش' پیر بخش' سالار بخش' مدار بخش ایسے ناموں کا رکھنا کیسا ہے؟

جواب: ایسے نام موہم شرک ہیں' منع ہیں' ان کو بدلنا چاہئے۔

(فتاویٰ رشیدیہ ص183' ناشر محمد علی کارخانہ اسلامی کتب اردو بازار کراچی)

## لفظ رحمۃ للعالمین صفت خاصہ رسول اللہ کی نہیں ہے

دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی سے سوال کیا گیا۔

سوال: لفظ رحمۃ للعالمین مخصوص آنحضرت ﷺ سے ہے یا ہر شخص کو کہہ سکتے ہیں؟

جواب: لفظ رحمۃ للعالمین صفت خاصہ رسول اللہ ﷺ کی نہیں ہے۔ بلکہ دیگر اولیاء وانبیاء اور علماء ربانیین بھی موجب رحمت عالم ہوتے ہیں اگرچہ جناب رسول اللہ ﷺ سب میں اعلیٰ ہیں لہذا اگر دوسرے پر اس لفظ کو بتاویل بول دیوے تو جائز ہے (فتاویٰ رشیدیہ ص218' ناشر محمد علی کارخانہ اسلامی کتب اردو بازار کراچی)

## حضور ﷺ نے اردو دارالعلوم دیوبند سے سیکھی

دیوبندی مولوی خلیل احمد سہارنپوری لکھتا ہے کہ ایک صالح فخر عالم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا' یعنی خواب میں زیارت مبارک ہوئی تو آپ ﷺ کو اردو میں کلام کرتے ہوئے دیکھ کر پوچھا' آپ ﷺ کو یہ زبان کہاں سے آ گئی۔ آپ ﷺ تو عربی ہیں۔ فرمایا جب سے علماء مدرسہ دیوبند سے ہمارا معاملہ ہوا' ہم کو یہ زبان آ گئی

(براہین قاطعہ ص 30)

## امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کا تذکرہ کرنا شیعہ کا طریقہ ہے

دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی سے سوال کیا گیا۔

سوال: کتاب ترجمہ سر شہادتین یا دیگر کتب شہادت خاص شہادت کی رات کو پڑھنا کیسا ہے' حسب خواہش نمازیان مسجد یا کسی کے مکان پر؟

جواب: ایام محرم میں سر شہادتین کا پڑھنا منع ہے۔ حسب مشابہت مجالس روافض (شیعہ) ہے (فتاویٰ رشیدیہ ص 120' ناشر محمد علی کارخانہ اردو بازار کراچی)

## محرم میں دودھ پلانا' سبیل لگانا حرام ہے

دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی سے سوال کیا گیا۔

سوال: محرم میں عشرہ وغیرہ کے روز شہادت کا بیان مع اشعار بروایت صحیح یا بعض ضعیفہ بھی و نیز سبیل لگانا اور چندہ دینا اور شربت دودھ بچوں کو پلانا درست ہے یا نہیں؟

جواب: محرم میں ذکر شہادت حسین کرنا اگرچہ بروایات صحیحہ ہو یا سبیل لگانا'

چندہ سبیل اور شربت میں دینا' دودھ پلانا سب نادرست اور تشبیہ روافض کی وجہ سے حرام ہیں فقط۔

(فتاویٰ رشیدیہ ص 120' ناشر محمد علی کارخانہ اسلامی کتب اردو بازار کراچی)

## نبی' ولی' شیطان بھوت' پریت سب برابر ہیں

دیوبندی مولوی اسمٰعیل دہلوی لکھتا ہے کہ اللہ کی مخلوق اور اس کا بندہ ہی مانا جائے۔ پھر اس معاملہ میں نبی' ولی' جن' شیطان' بھوت' پریت اور پری وغیرہ سب برابر ہیں۔

(تقویۃ الایمان ص 40' مطبوعہ دارالسلام پبلشرز احمد پرنٹنگ پریس 50 لوئر مال لاہور پاکستان)

## ملائکہ اور انسان اللہ تعالیٰ کے سامنے بے بس ہیں

یعنی انسان ہو یا فرشتہ اللہ کا غلام ہے۔ اللہ کے سامنے اس کا اس سے زیادہ رتبہ نہیں' یہ اللہ کے قبضے میں ہیں اور عاجز و بے بس ہیں۔ اس کے اختیار میں کچھ نہیں

(تقویۃ الایمان ص 41' مطبوعہ دارالسلام پبلشرز احمد پرنٹنگ پریس 50 لوئر مال لاہور پاکستان)

## بڑے سے بڑا انسان ہو یا فرشتہ شان الوہیت کے مقابل چمار

دیوبندی مولوی اسمٰعیل دہلوی لکھتا ہے کہ یقین مانو کہ ہر شخص خواہ وہ بڑے سے بڑا انسان ہو یا مقرب فرشتہ' اس کی حیثیت شان الوہیت کے مقابلے پر ایک چمار کی حیثیت سے بھی زیادہ ذلیل ہے (تقویۃ الایمان ص 49' مطبوعہ دارالسلام

پبلشرز احمد پرنٹنگ پریس 50 لوئر مال لاہور پاکستان)

## انبیاء واولیاء اللہ کے بے بس بندے اور ہمارے بھائی ہیں

دیوبندی مولوی اسمٰعیل دہلوی لکھتا ہے کہ یعنی تمام انسان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ جو بہت بزرگ ہو وہ بڑا بھائی ہے اس کی تعظیم بڑے بھائی کی سی کرو۔ باقی سب کا مالک اللہ ہے۔ عبادت اسی کی کرنی چاہئے۔ معلوم ہوا کہ جتنے اللہ کے مقرب بندے ہیں خواہ انبیاء ہوں یا اولیاء ہوں وہ سب کے سب اللہ کے بے بس بندے ہیں اور ہمارے بھائی ہیں مگر حق تعالیٰ نے انہیں بڑائی بخشی تو ہمارے بڑے بھائی کی طرح ہوئے۔ (تقویۃ الایمان ص 111 مطبوعہ دارالسلام پبلشرز احمد پرنٹنگ پریس 50 لوئر مال لاہور پاکستان)

## انبیاء گاؤں کے زمیندار اور چوہدری

دیوبندی مولوی اسمٰعیل دہلوی لکھتا ہے کہ سید کے دو معنی ہیں

(1) خودمختار مالک کل جو کسی کا محکوم نہ ہو۔ آپ جو چاہے کرے یہ شان رب تعالیٰ کی ہے۔ اس معنی کے لحاظ سے اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی سید نہیں

(2) پہلے حاکم کا حکم اس کے پاس آئے اور پھر اس کی زبانی دوسروں کو پہنچے جیسے چوہدری زمیندار اس کے معنی کے لحاظ سے ہر نبی اپنی امت کا سردار ہے۔

(تقویۃ الایمان ص 116 مطبوعہ دارالسلام پبلشرز احمد پرنٹنگ پریس 50 لوئر مال لاہور پاکستان)

## غیر اللہ کو دستگیر کہنے والے پکے کافر ہیں

دیوبندی مولوی غلام خاں لکھتا ہے کہ کوئی کسی کے لئے حاجت روا' مشکل کشا و دستگیر کس طرح ہو سکتا ہے۔ ایسے عقائد والے لوگ بالکل پکے کافر ہیں۔ ان کا کوئی نکاح نہیں۔ ایسے عقائد باطلہ پر مطلع ہو کر جو انہیں کافر مشرک نہ کہے وہ بھی ویسا ہی کافر ہے (جواہر القرآن ص 147' مولوی غلام خاں)

## خاص علم کی وسعت ابلیس کو دی ہے' رسول اللہ کو نہیں دی

دیوبندی مولوی حسین احمد مدنی لکھتا ہے کہ ایک خاص علم کی وسعت آپ ﷺ کو نہیں دی گئی۔ اور ابلیس لعین کو دی گئی ہے

(الشہاب الثاقب ص 91' مولوی حسین احمد مدنی)

## نبی کا معصوم ہونا ضروری نہیں

دیوبندیوں کے پیشوا مولوی قاسم نانوتوی لکھتا ہے کہ دروغ صریح بھی کئی طرح کا ہوتا ہے۔ ہر قسم کا حکم یکساں نہیں۔ ہر قسم سے نبی کا معصوم ہونا ضروری نہیں۔ بالجملہ علی العموم کذب کو منافی شان نبوت بایں معنیٰ سمجھنا کہ یہ معصیت ہے اور انبیاء علیہم السلام معاصی سے معصوم ہیں' خالی غلطی سے نہیں

(تصفیۃ العقائد ص 25-28' مولوی محمد قاسم نانوتوی)

## حضور کا یوم ولادت منانا' ہندوؤں کے کنہیا کے دن منانے کی مثل ہے

دیوبندی پیشوا مولوی خلیل احمد انبیٹھوی لکھتا ہے کہ یہ ہر روز اعادہ ولادت (حضور ﷺ) کا مثل ہنود کے سانگ کنہیا کی ولادت کا ہر سال کرتے ہیں

(براہین قاطعہ ص 148' مولوی خلیل احمد انبیٹھوی)

## مفتی محمد حسن دیوبندی رحمتہ للعالمین ہیں

مفتی محمد حسن دیوبندی' مولوی اشرف علی تھانوی کے خلیفہ اعظم تھے' ان کے انتقال پر ایبٹ آباد کے دیوبندی مہتمم مدرسہ مرثیہ خواں ہیں۔

"آج نماز جمعہ پر یہ خبر جانکاہ سن کر دل حزیں پر بے حد چوٹ لگی کہ رحمتہ للعالمین (مفتی محمد حسن اشرفی دیوبندی) دنیا سے سفر آخرت فرما گئے ہیں"

(تذکرہ حسن بحوالہ تجلی دیوبند و نوری کرن' ماہ فروری 1962ء)

## پیغمبر کے لئے معجزہ ضروری نہیں

دیوبندی مولوی اسماعیل دہلوی لکھتا ہے کہ جس شخص سے کوئی معجزہ نہ ہوا اس کو پیغمبر نہ سمجھنا یہ عادتیں یہود و نصاریٰ اور مجوس اور منافقوں اور اگلے مشرکوں کی ہے۔

(تقویۃ الایمان ص 16-17' مولوی اسماعیل دہلوی)

## ایک آن میں کروڑوں محمد کے برابر پیدا کر دے

دیوبندی مولوی اسماعیل دہلوی لکھتا ہے کہ اس شہنشاہ (باری تعالیٰ) کی تو یہ

شان ہے کہ اگر چاہے تو لفظ "کن" سے کروڑوں نبی' ولی' جن' فرشتے' جبریل اور محمد ﷺ کے برابر ایک آن میں پیدا کر دے اور ایک دم میں عرش سے فرش تک ساری کائنات کو زیروزبر کر دے (تقویۃ الایمان ص 70' مطبوعہ دارالسلام پبلشرز' احمد پرنٹنگ پریس' 50 لوئر مال لاہور پاکستان)

## زندہ پیر کے ہاتھوں کو بوسہ دینے والا

دیوبندی مولوی غلام خاں لکھتا ہے کہ زندہ پیر کے ہاتھوں کو بوسہ دے دیا اس کے سامنے دوزانو بیٹھ گئے تو یہ سب افعال اس پیر کی عبادت کے ہوں گے' جو اللہ کے نزدیک موجب لعنت ہوں گے (جواہر القرآن ص 77' از مولوی غلام خاں)

## مولود و عرس کی محافلیں درست نہیں ہیں

دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی لکھتا ہے کہ مولود شریف اور عرس جس میں کوئی بات خلاف شرع نہ ہو' اس زمانہ میں درست نہیں

(فتاویٰ رشیدیہ ص 105' مولوی رشید احمد گنگوہی)

## دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی لکھتا ہے

جس عرس میں صرف قرآن پڑھا جائے اس میں شریک ہونا بھی درست نہیں ہے (فتاویٰ رشیدیہ ص 147' مولوی رشید احمد گنگوہی)

## ہولی' دیوالی کی پوری کا کھانا درست ہے

دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی سے سوال کیا گیا۔

سوال: ہندو تہوار ہولی یا دیوالی میں اپنے استاد یا حاکم یا نوکر کو کھیلیں یا پوری

یا اور کچھ کھانا بطور تحفہ بھیجتے ہیں ان چیزوں کا لینا اور کھانا استاد و حاکم و نوکر مسلمان کو درست ہے یا نہیں؟

جواب: درست ہے

(فتاویٰ رشیدیہ ص 561 'ناشر محمد علی کارخانہ اسلامی کتب اردو بازار کراچی)

## ہندوؤں کے پیاؤ سے پانی پینا جائز ہے

دیوبندی مولوی رشید احمد گنگوہی سے سوال کیا گیا۔

سوال: ہندو جو پیاؤ پانی کی لگاتے ہیں سودی روپیہ صرف کر کے مسلمانوں کو اس کا پانی پینا درست ہے یا نہیں؟

جواب: اس پیاؤ سے پانی پینا مضائقہ نہیں۔

(فتاویٰ رشیدیہ ص 562 'ناشر محمد علی کارخانہ اسلامی کتب اردو بازار کراچی)

عقیدہ: مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی اپنی فتاویٰ کی کتاب امداد الفتاویٰ جلد دوم ص 29/28 میں لکھتا ہے کہ شیعہ سنی کا نکاح ہوسکتا ہے لہذا سب اولاد ثابت النسب ہے اور محبت حلال ہے۔

عقیدہ: مولوی اشرف علی تھانوی دیوبندی کتاب الافاضات الیومیہ جلد 4 ص 139 پر لکھتا ہے کہ شیعوں اور ہندوؤں کی لڑائی اسلام اور کفر کی لڑائی ہے۔ شیعہ صاحبان کی شکست اسلام اور مسلمانوں کی شکست ہے۔ اس لئے تعزیہ کی نصرت (مدد) کرنی چاہیے۔ آپ نے مولوی اسمٰعیل دہلوی کی گستاخانہ کتاب تقویۃ الایمان کی عبارتیں ملاحظہ کیں۔ اس کتاب کے متعلق دیوبندی اکابرین کیا لکھتے ہیں۔

ملاحظہ کیجئے:

مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی اپنی فتاویٰ کی کتاب فتاویٰ رشیدیہ میں تقویۃ الایمان کے بارے میں لکھتا ہے۔

1۔ کتاب تقویۃ الایمان نہایت ہی عمدہ کتاب ہے اس کا رکھنا اور پڑھنا اور عمل کرنا عین اسلام ہے۔

(فتاویٰ رشیدیہ ص351)

2۔ جو تقویۃ الایمان کو کفر اور مولوی اسمٰعیل کو کافر کہے وہ خود کافر اور شیطان ملعون ہے۔

(فتاویٰ رشیدیہ ص252-356)

3۔ مولوی اسمٰعیل دہلوی قطعی جنتی ہیں

(فتاویٰ رشیدیہ ص252)

محترم حضرات!

اکابر دیوبند یعنی دیوبندی پیشواؤں کی یہی وہ کفریہ عبارات ہیں جو ہم نے تحریر کیں ہیں۔ جن میں حضور ﷺ کی شان اقدس میں کھلم کھلا گستاخی کا ارتکاب کر کے اسلام کی دھجیاں بکھیر دی گئی ہے' ان کفریہ عبارات سے دیوبندی پیشواؤں نے آخر وقت تک رجوع نہیں کیا۔ دیوبندی ادارے آج بھی ان کفریہ عبارات کو کتابوں میں شائع کرتے ہیں' کفریہ عبارات کی تاویلیں پیش کرتے ہیں اور علمائے دیوبند ان کفریہ عبارتوں کا اب تک دفاع کرتے ہیں۔

دیوبندی فرقے کی جتنی ذیلی جماعتیں اور ادارے ہیں' خصوصاً تبلیغی جماعت' جمیعت علماء اسلام' جمیعت علماء ہند' جماعت اسلامی' سپاہ صحابہ' تنظیم اسلامی' حزب المجاہدین' جیش محمد' جمیعت تعلیم القرآن' اسلامی جمیعت طلبہ' عالمی مجلس ختم نبوت' وفاق المدارس اور دارالعلوم دیوبند تمام ان عقائد پر مشتمل ہے جو اپنے آپ کو آج کل اہلسنت والجماعت سنی حنفی دیوبندی مکتبہ فکر کا لیبل لگا کر پیش کرتے ہیں۔

## کفریہ عبارات اکابر دیوبند نے لکھیں تو عوام کا کیا قصور:

عوام دیوبند کا قصور یہ ہے کہ وہ کفریہ عبارات لکھنے والوں کو اپنا امام' پیشوا' اکابر' شیخ، حکیم الامت' بانی' سرمایہ اور نہ جانے کیا کیا تسلیم کرتے ہیں اور ان کفریہ عبارات کا انکار بھی نہیں کرتے جس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ عوام دیوبند انہی لوگوں کے عقائد پر ہیں۔

## دیوبندی شاطروں کی چال

علماء دیوبند یا عوام دیوبند کبھی بھی اپنے ان عقائد کو آپ پر ظاہر نہیں کریں گے بلکہ ان عبارات کا زبان سے انکار بھی کریں گے تاکہ بھولی بھالی عوام کو دھوکہ دے سکیں یاد رکھئے کہ زہر کھلانے والا کبھی بھی یہ کہہ کر زہر نہیں دے گا کہ یہ زہر ہے ورنہ کوئی اسے نہیں کھائے گا' اس کی چال یہ ہوتی ہے کہ وہ مٹھائی میں ڈال کر دے گا تاکہ اس مٹھائی کو دیکھ کر قوم اسے کھائے۔

آج دیوبندی یہ چال چل کر لاکھوں لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں' تبلیغ اور نماز کے بہانے لوگوں کو لے کر جاتے ہیں۔ اس طرح انہوں نے لاکھوں لوگوں کو بدمذہب کر دیا' لاکھوں نوجوانوں کو مفتی بنا دیا کہ وہ مسلمانوں پر بدعتی اور مشرک کے فتوے لگائیں۔ یہی وجہ ہے کہ آج تقریباً گھروں میں یہ وبا پھیل چکی ہے۔ اولاد والدین پر بدعتی اور مشرک کے فتوے لگاتی ہے۔

خدارا! اپنی نوجوان نسل کا خیال رکھو' ان کی تربیت کرو' انہیں عشق رسول ﷺ کی طرف مائل کرو۔ یہی فلاح و کامرانی کا راستہ ہے۔

## اختلاف کا حل

اگر آج بھی دیوبندی اپنے ان اکابرین یعنی پیشواؤں کی کفریہ عبارات سے توبہ کرکے' ان کفریہ عبارات لکھنے والے مولویوں سے لاتعلقی کا اظہار کرکے' ان تمام کفریات پر مبنی کتب سے بیزاری کا اظہار کر کے انہیں دریا برد کریں اور عقائد اہلسنت کو شرک و بدعت سے تعبیر دینا چھوڑ دیں تو تمام اختلافات ختم ہو سکتے ہیں۔

## اتحادِ امت کے لئے فارمولا

آج کا یہ دور نفسانفسی کا دور ہے۔ ہر طرف پریشانیاں، مصیبتیں منڈلا رہی ہیں، ہر کوئی مصیبت زدہ ہے، ذہنی پریشانی کے ساتھ ساتھ مالی الجھنوں کا بھی شکار ہے، یہ سب کا سب وبال کمزور ایمان اور شامت اعمال کا نتیجہ ہے۔

اس لئے عالم کفر نے اسلامی لبادہ اوڑھ کر مسلمانوں کی پریشانیوں سے فائدہ اٹھانا شروع کر دیا۔ مسلمانوں کو آپس میں لڑانا اور شرک و بدعت کے فتووں کا اجراء شروع کر دیا۔

کیوں نہ ہم ان چند اصولوں پر چلیں تو ہم کبھی بھی گمراہ نہیں ہوں گے۔ اور سارے جھگڑے ختم ہو جائیں گے۔

1۔ اللہ تعالٰی کو وحدہ لاشریک اور قادر مطلق ماننا کہ وہ اپنے ہر نیک بندے کو جو چاہے علم، کرم، فضل، حیات اور بلندی کے خزانوں سے مالا مال کر سکتا ہے۔

2۔ سرکار اعظم ﷺ کو نبی آخر الزماں اور ہر عیب سے پاک ماننا، آپ ﷺ کی حیات میں، علم غیب میں، آپ ﷺ سے نسبت رکھنے والی ہر چیز میں کبھی عیب نہ نکالا جائے بلکہ ادب کیا جائے۔ آپ ﷺ کو اللہ تعالٰی کی عطا سے با اختیار مانا جائے۔

3۔ صحابہ کرام علیہم الرضوان کی شان میں کسی قسم کے نازیبا الفاظ استعمال نہ کئے جائیں۔

4۔ حسینیت پر یزیدیت کو فوقیت نہ دی جائے، یزید کو آڑ بنا کر اہلبیت اطہار پر کوئی الزام نہ لگایا جائے۔

5۔ ائمہ اربعہ خصوصاً امام اعظم ابو حنیفہ علیہ الرحمہ، امام شافعی علیہ الرحمہ، امام

مالک علیہ الرحمہ' امام احمد ابن حنبل علیہ الرحمہ سمیت کسی بھی امام کی شان میں نازیبا الفاظ استعمال نہ کیے جائیں۔

6۔ اولیاء کرام چاہے وہ کتنے ہی چھوٹے درجے پر ہوں' ان کی شان میں یا ان کے مزارات کے بارے میں کوئی زبان درازی نہ کی جائے جو لوگ مزارات پر خلاف شرع افعال کرتے ہیں وہ غلط ہیں' باادب حاضری دینے والوں پر کوئی الزام نہ لگایا جائے اور نہ ہی ان پر بدعتی اور مشرک کے فتوے لگائے جائیں۔

اسلام سب سے محبت سکھاتا ہے' کسی سے بھی بغض وعداوت یا کسی قسم کی انگلی اٹھانے کو منع کرتا ہے۔ ان رہنما اصولوں کے بعد عمل کا کام شروع ہو جاتا ہے۔ کیونکہ عقیدہ بنیاد ہے اور عمل اس کی منزلیں ہیں۔ نماز' روزہ' زکوٰۃ' حج ان تمام فرائض پر سختی سے عمل کیا جائے۔ گناہ کتنا ہی چھوٹا ہو جس قدر ہو سکے اس سے بچنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ جہاں غفور الرحیم ہے وہاں جبار وقہار بھی ہے' اس کی پکڑ بڑی شدید ہے' اس سے ہمیں ڈرنا چاہیے۔

ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم خود بھی نیک عمل کریں اور دوسروں کو بھی اس کی تلقین کریں خود بھی اچھے عقیدے کا علم سیکھیں اور دوسروں کو بھی سکھائیں۔ اگر ہم ان سنہری اصولوں پر عمل پیرا نہ ہوئے تو قیامت کے دن تپتی ہوئی تانبے کی زمین پر اپنے رب جل جلالہ کو کیا جواب دیں گے؟

اہلسنت سنی حنفی بریلوی وہ مسلک حق ہے جس میں یہ ساری خوبیاں موجود ہیں یہ دنیا کا وہ واحد مسلک ہے جو سب سے محبت اور سب کا ادب سکھاتا ہے۔